اشاعت کا
۴۶ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

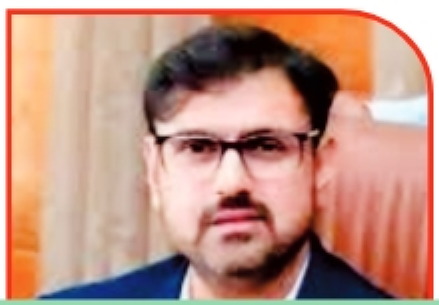

8 غزہ سے آبادی کا انخلا ہماری ریڈ لائن ہوگا

7 ایشیا کپ کیلئے شبھمن گل نائب کپتان، بمراہ اور جیتیش کو بھی موقع ملا

2 یومِ قومی کھیل کے سلسلے میں تمام اضلاع میں زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنایا جائیگا

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 20 August 2025

ESTABLISHED IN 1985

20 اگست 2025، بمطابق 25 صفر 1447، بدھوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 196، صفحات 8، قیمتی 3 روپے

ہندوستان چین قابل اعتماد تعلقات علاقائی اور عالمی امن کے لیے اہم: مودی

دونوں ممالک نے اپنے تعلقات میں ایک مشکل مرحلہ طے کیا ہے، جئے شنکر

نئی دہلی/ ۱۹ اگست (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور چین کے درمیان مستحکم، قابل اعتماد اور تعمیری تعلقات علاقائی اور عالمی امن اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے منگل کی شام مسٹر مودی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد مسٹر مودی نے کہا کہ گزشتہ سال کازان میں صدر شی جن پنگ کے ساتھ ان کی ملاقات کے بعد سے ہندوستان اور چین کے تعلقات نے ایک دوسرے کے مفادات اور حساسیت کے احترام کے ساتھ مسلسل ترقی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ماہ کے آخر میں چین کے دورے کے دوران مسٹر شی سے ملاقات کے منتظر ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا کہ "وزیر خارجہ وانگ یی سے مل کر خوشی ہوئی، گزشتہ سال کازان میں صدر شی جن پنگ کے ساتھ میری ملاقات کے بعد سے ہندوستان (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر تنظیم نو کے آئینی ترمیمی بل کو آج پارلیمنٹ میں پیش کیا جائیگا

بل میں انتخابی نمائندگی اور مقامی طرز حکمرانی جیسے مسائل کا احاطہ ہوسکتا ہے

سرینگر/ ۱۹ اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) قیاس آرائیوں کے بیچ حکومت آج لوک سبھا میں بہت زیادہ متوقع جموں وکشمیر تنظیم نو کے آئینی ترمیمی بل کو پیش کرنے کے لیے تیار ہے، اطلاعات کے مطابق یہ ایک ایسا اقدام ہے جو خطے کے سیاسی منظر نامے کو نمایاں طور پر نئی شکل دے سکتا ہے۔ یہ تجویز 5 اگست 2019 کو جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کے خاتمے کے بعد ہے، جب آرٹیکل 370 کو منسوخ کر دیا گیا تھا، جس سے سابق ریاست کو جموں وکشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ مرکزی (بقیہ ۶ پر)

حضرت شیخ حمزہ مخدومیؒ کا سالانہ عرس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

ہزاروں لوگوں نے رات بھر شب خوانی میں شرکت کی

سری نگر ۱۹ اپریل (ایجنسیز) وادیٔ کشمیر کے بلند پایہ ولی کامل، حضرت محبوب العالم سلطان شیخ حمزہ مخدومی (رح) کا سالانہ عرس نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر وادی بھر سے ہزاروں عقیدت مندوں نے اُن کے آستانہ عالیہ واقع کوہ ماران میں حاضری دی اور اپنی عقیدتوں (بقیہ ۶ پر)

مرکزی حکومت کشتواڑ اور کٹھوعہ کے متاثرہ خاندانوں کی مناسب بحالی کے لیے پرعزم، ایل جی

ہم پر ملک میں کاروباری افراد، معماروں اور ہنر مند پیشہ ور افراد کی

اگلی نسل کو تیار کرنے کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے

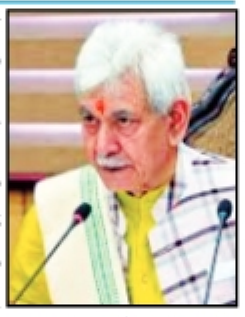

سرینگر/ ۱۹ اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے 22ویں یوم تاسیس کے موقع پر افتتاحی خطاب کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی آج علم، اختراع، تحریک اور جموں وکشمیر کے ثقافتی فخر کی ایک روشنی کے طور پر کھڑی ہے، جسے نہ صرف قومی بلکہ عالمی سطح پر پہچانا اور احترام کیا جاتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی عالمی تبدیلیوں کے مطابق انسانی وسائل پیدا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اپنے سفر میں یونیورسٹی ایک بہترین ادارہ، ذہنوں کی پرورش اور زندگیوں کو بدلنے کے لیے کھلا ہے۔" (بقیہ ۶ پر)

سابق جج سدرشن ریڈی نائب صدر کے عہدے کے لیے اپوزیشن کے امیدوار ہوں گے

مودی نے اپوزیشن سے رادھا کرشنن کی حمایت کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی/ ۱۹ اگست (یواین آئی) اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد نے سپریم کورٹ کے سابق جج بی سدرشن ریڈی کو نائب صدر کے عہدے کے لیے اپنا مشترکہ امیدوار قرار دیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے منگل کو اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقد مشترکہ پریس کانفرنس میں نائب صدر کے عہدہ کے لیے اپوزیشن پارٹیوں کے امیدوار کے طور پر مسٹر ریڈی کے نام کا اعلان کیا۔ اس دوران نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے لیڈر شرد پوار، ترنمول کانگریس کے ڈیرک اوبرائن، دراوڑ منیترا کزگم کے کنیموزی اور تروچی سیوا، شیوسینا (اُدھو) کے اروند ساونت اور سنجے راوت، مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے پی سندھوش کمار، کانگریس کے کے سریش، کے سی وینوگوپال (بقیہ ۶ پر)

معیاری تعلیم فراہم کرنے کیلئے سرکاری اسکولوں کو ترقی دینے کی ضرورت۔ عمر عبداللہ

والدین کو یہ محسوس ہونا چاہیے کہ بچوں کو سرکاری اسکول میں داخلہ لینا ان کے مستقبل کیلئے بہترین فیصلہ

دور دراز علاقوں میں زیادہ سے زیادہ ہائبرڈ سیکھنے کے مراکز قائم کیے جائیں

سرینگر/ ۱۹ اگست/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سرکاری اسکولوں کو ایک ایسے معیار پر پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا جہاں والدین اپنے بچوں کو ان میں داخلہ لینے پر غور کریں گے اور اپنے مستقبل کیلئے بہترین انتخاب سمجھیں (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں دل دہلا دینے والا واقعہ: بہن کے ہاتھوں بہن کا قتل، عوام سکتے میں

چھوٹی بہن کے سر پر ڈنڈے سے کئی وار کئے جس سے اس کا سر پھٹ گیا اور وہ موقع پر ہی فوت ہوگئی

پولیس کی جانب سے قتل کا معمہ 48 گھنٹوں میں حل

سری نگر ۱۹ اگست (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں قتل کے معاملے کو 48 گھنٹوں میں ہی حل کر کے بڑی بہن کو اپنی ہی چھوٹی بہن کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ واضح رہے کہ گاندربل کے سہ پورہ علاقے میں اتوار کی صبح ایک کمسن بچی کی لاش برآمد ہوئی تھی جس سے پورے علاقے میں سنسنی کا ماحول پھیل گیا تھا اور علاقے کے لوگوں نے اس دل دہلا دینے والے واقعے کے خلاف احتجاج درج کیا تھا۔ ایس ایس پی گاندربل خلیل پوسوال نے منگل کو ایک پریس کانفرنس کے دوران تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کو 17 اگست کو ایک اطلاع موصول ہوئی کہ سہ پورہ سر میں ایک بچی بے ہوش پڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن کھیر بھوانی کی ایک پولیس ٹیم کو جائے موقع پر بھیجا گیا جہاں پہنچنے پر معلوم ہوا (بقیہ ۶ پر)

ہمارا کام عوام کے لیے کام کرنا اور حزبِ اختلاف کا کام مخالفت کرنا ہے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

کشتواڑ میں 70 لاپتہ افراد میں سے کسی کے زندہ بچنے کی امید ہر گزرتے دن کے ساتھ ختم ہو رہی ہے

بڈھال راجوری سانحہ کے متاثرین کے لئے 30 لاکھ روپے کی مالی امداد منظور

تمام غیر محفوظ مقامات کی نشاندہی کیلئے حکومت جلد ہی ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دے گی

سری نگر/ ۱۹ اگست (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ کشتواڑ کے چسوتی گاؤں میں بادل پھٹنے کے بعد بچ جانے والے افراد کے ملنے کی امیدیں تقریباً ختم ہوگئی ہیں، اور اب حکومت کی توجہ لاشوں کو بازیاب کر کے ان کے لواحقین کے حوالے کرنے پر مرکوز ہے تاکہ آخری رسومات ادا کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی اور ساتھ ہی اس بات پر زور دیا کہ آئندہ اس طرح کی تباہ کاریوں کو روکنے کے لیے ایک ماہرین کی ٹیم تشکیل دی جائے گی جو ان علاقوں کی نشاندہی کرے گی جہاں بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ جیسے خطرات زیادہ ہیں۔ عمر عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا: کشتواڑ کی صورتحال آپ کے سامنے ہے۔ 70 لاپتہ افراد میں سے کسی (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں ایل او سی کے نزدیک بی ایس ایف اہلکار حادثاتی طور گولی لگنے زخمی

سرینگر/ (۱۹ اگست/ جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع میں لائن آف کنٹرول پر بالنوئی فارورڈ پوسٹ پر ایک بارڈر سیکورٹی فورس کا کانسٹیبل اتفاقی طور پر آگ لگنے سے زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ڈی کمپنی، 182 بی ایس ایف کا کانسٹیبل نروتے گنپت (نمبر 118115243) بالنوئی فارورڈ ایل او سی پوسٹ 471 پر ڈیوٹی کے دوران حادثاتی طور پر آگ لگنے کے واقعہ میں زخمی ہوگیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ 19 اگست 2025 کو تقریباً پیش آیا جب گنپت اپنا ہتھیار صاف کر رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ وہ زخمی ہوا اور اسے فوری طور پر بلنوئی میں آرمی 30 پنجاب ہیڈ کوارٹر کے ایم آئی روم میں ابتدائی طبی (بقیہ ۶ پر)

گوشت سکینڈل کی تحقیقات میں تاخیر پر عوام برہم

12000 کلوگرام ضبط، صرف 2 ایف آئی آر، رپورٹ کب تک آئے گی

سرینگر// 19 اگست/ ٹی ای این/ حکام نے کشمیر بھر کے مختلف مقامات سے 12000 کلوگرام سے زیادہ گلے ہوئے اور بغیر لیبل والے گوشت کو ضبط کیے ہوئے پندرہ دن سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ آپریشن کے پیمانے کے باوجود، صرف دو افراد کے خلاف ہی مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس سے عوام میں بڑے پیمانے پر تشویش پائی جاتی ہے اور مقامی فوڈ انڈسٹری میں نمایاں انحطاط کا سبب بنتا ہے۔ انتظامیہ نے بار بار ملنے والی اطلاع کے بعد کریک ڈاؤن شروع کیا، جس سے محکمہ سپلائی چین کو ٹریس کرنے اور ٹارگٹڈ چھاپے مارنے میں کامیاب ہوا۔ مقامی ریستوراں کے مالکان نے اس اسکینڈل کے بعد کاروبار میں 80 فیصد کمی کی اطلاع (بقیہ ۶ پر)

آن لائن قمار بازی قابل سزا

کابینہ نے گیمنگ بل کی منظوری دے دی: ذرائع

سرینگر/ ۱۹ اگست/ ٹی ای این/ وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ نے منگل کو آن لائن گیمنگ بل کو منظوری دے دی، جس سے آن لائن بیٹنگ کو قابل سزا جرم بنایا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ بل کل لوک سبھا میں پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ یہ حالیہ مہینوں میں دھوکہ دہی کے (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ سانحہ: بچاؤ اور امدادی آپریشن مسلسل چھٹے روز بھی جاری

مزید چار لاشیں برآمد، اب بھی متعدد افراد لاپتہ

جموں/ ۱۹ اگست (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے بادل پھٹنے سے متاثرہ گاؤں چسوتی میں منگل کو چھٹے روز بھی لاپتہ افراد کی تلاش اور متاثرین کی باز آباد کاری کے لئے بچاؤ اور امدادی آپریشن وسیع پیمانے پر جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، پولیس اور مقامی انتظامیہ تمام تر وسائل کو بروئے کار لا کر بچاؤ اور امدادی آپریشن میں مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

ای او ڈبلیو نے اراضی دھوکہ دہی معاملے میں مقدمہ درج کیا

پٹواری سمیت چار افراد کے خلاف تحقیقات شروع

سری نگر/ ۱۹ اگست (یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے زمین کی دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش کے ایک معاملے میں ایک پٹواری سمیت چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت کے بعد درج کیا گیا جس میں شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ خورشید احمد بٹ، جو ایک پٹواری ہے، کی سربراہی میں ملزموں نے دھوکہ دہی سے زمین کا مالک ظاہر کیا اور موضع نونر، گاندربل میں 7 کنال اور 2 مرلہ زمین کی فروخت کا معاہدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ زمین کو دھوکہ دہی سے ملزموں کی ملکیت کے طور پر پیش کیا گیا جبکہ بعد میں پتہ چلا کہ یہ ایک مہاجر کشمیری پنڈت کی ملکیت ہے اور کسی تیسرے فریق کے پاس پاور آف اٹارنی کے تحت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ شکایت کنندہ دھوکہ دہی کا پتہ لگنے سے پہلے ہی کل 2.76 کروڑ روپیوں میں سے 1.19 کروڑ روپے ادا کر چکا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ 'ابتدائی تحقیقات میں ایک مجرمانہ سازش کا انکشاف ہوا ہے جس میں جعلی دستاویزات، نقالی، اور جان بوجھ کر دھوکہ دینا شامل ہے، اس طرح انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی دفعہ 420، 468، 471، اور 120-بی کے تحت قابل سزا جرم ثابت ہوا ہے'۔ ملزموں (بقیہ ۶ پر)

سرحد پار مقیم دہشت گرد اور سرگرم دہشت گرد کی کروڑوں روپے کی جائیداد ضبط

دونوں غیر قانونی اور ملک دشمن سرگرمیوں میں معاون یا ملوث پائے گئے ہیں، پولیس

سری نگر/ ۱۹ اگست/ ایجنسیز/ سری نگر پولیس نے منگل کو آصف مقبول ڈار جو اس وقت سرحد پار سے بارہمولہ کے نامزد دہشت گرد آصف مقبول ڈار سے تعلق رکھنے والے 3 کنال اور 18 مرلے کے باغات کی اراضی کو ضبط کیا جس کی قیمت تقریباً ایک کروڑ روپے ہے۔ پولیس ترجمان نے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ سری نگر پولیس نے نامزد دہشت گرد آصف مقبول ڈار ولد محمد سے تعلق رکھنے والی 3 کنال اور 18 مرلے کے باغات کی اراضی کو ضبط کر لیا ہے، جس کی قیمت تقریباً ایک کروڑ روپے ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

دیہی ترقی محکمہ نے این ایم ایس منریگا ایپ کے خلاف

کارروائی کی اور ایف آئی آر درج کی گئی

سری نگر/ ۱۹ اگست/ (انفو) جموں وکشمیر میں مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) کی عمل آوری کی نگرانی کرنے والے دیہی ترقی و پنچایتی راج محکمہ نے صوبہ کشمیر میں "نیشنل موبائل مانیٹرنگ سسٹم (این ایم ایس) کی جعلی اور غیر مجاز ایپلی کیشنز کے غلط استعمال پر خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ محکمہ کے حکام کے مطابق یہ جعلی ایپلی کیشنز لوگوں کو پیسے کے عوض فروخت کی جا رہی ہیں اور مبینہ طور اس سکیم کے تحت کارکنوں کے جعلی حاضری ریکارڈ بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ حکام نے کہا، "ایسی کارروائیاں نہ صرف منریگا کی ساکھ کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ نظام کی شفافیت اور اعتبار پر بھی سنگین اثر ڈالتی ہیں۔" محکمہ نے اس معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے کرائم برانچ، جموں وکشمیر پولیس کے سائبر انویسٹی گیشن سینٹر آف ایکسی لینس (سی آئی سی ای) کے پاس ان جعلی ایپس کو فروغ دینے اور استعمال کرنے میں ملوث مشتبہ نمبروں اور نامعلوم افراد کے خلاف فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی ہے۔ حکام نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ صرف سرکاری این ایم ایس ایپلی کیشن جو مرکزی حکومت کی جانب سے فراہم کی گئی ہے، کو منریگا (ایم جی این آر ای جی اے) کے تحت حاضری ریکارڈ کرنے کے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے ریکروٹمنٹ رولز کی اَپڈیٹیشن اور محکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں کیلئے

آن لائن سسٹم اَپنانے کی حمایت کی

سری نگر/ 19 اگست/ (انفو) جموں وکشمیر انتظامیہ ایک اہم گورننس اصلاح متعارف کرنے جا رہی ہے جس کا مقصد تمام سرکاری محکموں میں ریکروٹمنٹ رولز کی اپڈیٹیشن اور محکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں (ڈی پی سی) کے بروقت انعقاد کو ڈیجیٹائز اور مربوط بنانا ہے۔ یہ اقدام ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں سامنے آیا جس کی صدارت (بقیہ ۶ پر)

آئی سی آر آئی ایس اے ٹی کے وفد نے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

جموں وکشمیر کیلئے زرعی خود انحصاری کے امکانات پر تبادلہ خیال

سری نگر/19/اگست/وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر کی قیادت میں ایک وفد نے انٹرنیشنل کراپس ریسرچ انسٹی چیوٹ فار دی سیمی ارِڈ ٹراپکس (آئی سی آر آئی ایس اے ٹی) کے نمائندوں کے ساتھ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی تاکہ کشمیر میں ایک سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) کے قیام پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ وفد میں ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ریسرچ اینڈ انوویشن ڈاکٹر سٹینفورڈ بلیڈ اور گلوبل ریسرچ پروگرام ڈائریکٹر آئی سی آر آئی ایس اے ٹی ڈاکٹر سین مائیز شامل تھے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو آئی سی آر آئی ایس اے ٹی کی عالمی سطح پر فصلوں کی تحقیق، چارے کی پیداوار اور زرعی جدید طریقوں سے متعلق خدمات سے آگاہ کیا۔ وفد نے جموں وکشمیر کے دورے کے دوران اعلیٰ سرکاری حکام سے ہونے والی ملاقاتوں کی تفصیلات بھی پیش کیں۔ دوران میٹنگ وفد نے جموں وکشمیر میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کو مضبوط بنانے کی صلاحیتوں اور موجودہ چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس بات کا اعتراف کیا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث بارشوں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ہسپتال گاندھی نگر جموں کا دورہ کیا اور طبی سہولیات کا جائزہ لیا

جی پی پنت ہسپتال جموں کی صحت سہولیات کا بھی معائنہ کیا

جموں/۱۹اگست/(انفو) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ہسپتال گاندھی نگر جموں کا دورہ کیا۔ وزیر موصوفہ کے ہمراہ رکن قانون ساز اسمبلی باہو وکرم رندھاوا بھی تھے۔ اس دورے میں ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں ڈاکٹر عبدالحمید زرگر، ڈائریکٹر آیوش ڈاکٹر زہت بشیر شاہ اور چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ہربخش سنگھ بھی موجود تھے۔ ہسپتال کے میڈیکل سپرانٹنڈنٹ ڈاکٹر نریندر سنگھ بھٹیال نے وزیر موصوفہ کو ہسپتال کی موجودہ کارکردگی اور مجموعی کام کاج کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ دورے کے دوران رکن قانون ساز اسمبلی وکرم رندھاوا نے 200 بستروں پر مشتمل میٹرنل اینڈ چائلڈ ہیلتھ (ایم سی ایچ) بلاک کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر صحت نے اس کا جواب دیتے ہوئے ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں کو ہدایت دی کہ میٹرنل اینڈ چائلڈ ہیلتھ (ایم سی ایچ) عمارت کے موثر استعمال کے لئے باقاعدہ تجویز پیش کریں کیوں کہ سپرانٹنڈنٹ انجینئر، سٹرکچرل ونگ (ڈیزائن، انسپکشن اور کوالٹی کنٹرول ڈیپارٹمنٹ)، جموں وکشمیر، جموں کی طرف سے جمع کی گئی سیفٹی آڈٹ (بقیہ ۶ پر)

کرناہ کے سرحدی علاقوں میں ترقیاتی اقدامات

ایم ایل اے کرناہ جاوید مرچال نے تین اہم منصوبوں کی منظوری دی

کرناہ/پیرزادہ سعید/ سرحدی علاقوں کی ترقی کو تقویت دینے کے ایک اہم اقدام کے تحت ایم ایل اے کرناہ نے اسپیشل سیکٹر یوجنا (SSY) کے تحت تین بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی منظوری دی ہے، جن کا مقصد انتظامی اور تعلیمی سہولیات کو مضبوط بنانا ہے۔ سرکاری تفصیلات کے مطابق منظور شدہ منصوبوں میں 18 لاکھ روپے کی لاگت سے نائب تحصیلدار دفتر کی عمارت ٹنڈر میں تعمیر کی جائے گی۔ اسی طرح 18 لاکھ روپے کی لاگت سے نائب تحصیلدار دفتر کی عمارت ٹاد میں تعمیر ہوگی۔ 25 لاکھ روپے کی لاگت سے گورنمنٹ ہائی اسکول بوئی پورہ دلدار بٹ پورہ میں اضافی کمرہ جماعت تعمیر کیے جائیں گے۔ عوامی حلقوں نے ان ترقیاتی اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ سرحدی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ تعلیمی ڈھانچہ بھی مستحکم ہوگا۔

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ایمز اونتی پورہ نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

اِنسٹی چیوٹ کی تعمیر پر جاری کام کی پیش رفت سے آگاہ کیا

سری نگر/19/اگست/ ایگزیکٹیو ڈائریکٹر آل انڈیا اِنسٹی چیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) اونتی پورہ سچدانند موہنتی نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور پریمیئر ہیلتھ اِنسٹی چیوٹ کی تعمیر پر جاری کام کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ موہنتی نے وزیر اعلیٰ کو اب تک مکمل کیے گئے کام اور آئندہ کے لئے تیار کردہ منصوبہ بندی سے متعلق تفصیلات فراہم کیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زور دیا کہ پروجیکٹ کی رفتار کو تیز کیا جائے تاکہ یہ اہم طبی ادارہ جلد از جلد مکمل ہو کر وادی (بقیہ ۶ پر)

کشمیری دستکاری پر جی ایس ٹی کٹوتی پر کاروباریوں کا زور

چیمبر آف کامرس نے وزارتی گروپ میٹنگ سے قبل مکتوب بھیجا

سرینگر//19 اگست/ ٹی ای این/ کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) نے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن سے اپیل کی ہے کہ وہ کشمیری دستکاری پر اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کو 12 فیصد سے کم کرکے 5 فیصد کریں۔ یہ تجویز 20 اگست کو ہونے والی وزراء کے گروپ (جی او ایم) کی میٹنگ سے پہلے سامنے آئی ہے۔ اپنے خط میں، چیمبر نے کہا کہ مرکز کا 5 اور 18 فیصد کا مجوزہ دو سطحی جی ایس ٹی ڈھانچہ، منتخب اشیاء پر خصوصی 40 فیصد شرح کے ساتھ، دستکاری کے شعبے کے خدشات کو دور کرنے کے لیے ایک مناسب موقع فراہم کرتا ہے۔ کے سی سی آئی نے ہاتھ سے بنے ہوئے قالینوں کے ساتھ کشمیری ہاتھ سے بنی مصنوعات کے لیے برابری کا مطالبہ کیا ہے، جن پر فی الحال صرف 5 فیصد جی ایس ٹی ہے۔ چیمبر نے اپنے پریس نوٹ میں روشنی ڈالی کہ کشمیری دستکاری، جس میں 3.8 لاکھ سے زیادہ کاریگر ہیں، جن میں سے اکثر خواتین اور معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھتے ہیں، کی برآمدات میں زبردست کمی دیکھی گئی ہے، جو ایک دہائی قبل تقریباً 1700 کروڑ روپے سے گھٹ کر 2024-25 میں صرف 733 کروڑ روپے رہ گئی ہے۔ کے سی سی آئی نے مزید کہا کہ موجودہ 12 فیصد جی ایس ٹی خاص طور پر پشمینہ شالوں جیسی مصنوعات پر بوجھ ہے (بقیہ ۶ پر)

پونچھ اور راجوری میں موسلادار بارش کے بعد ندی نالوں میں طغیانی

8 سالہ بچی کی نعش برآمد، 20 سالہ نوجوان کی تلاش جاری

3 مکانات منہدم، کچھ دیگر مکانات اور ایک اسکولی عمارت کو نقصان

سری نگر/۱۹ اگست/ جے کے این ایس/ حکام نے بتایا کہ سیلاب میں بہہ جانے والی 8 سالہ لڑکی کی لاش پونچھ ضلع میں منگل کو برآمد ہوئی، جبکہ راجوری ضلع میں سیلابی پانی میں لاپتہ 20 سالہ نوجوان کی تلاش جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، پولیس اور مقامی لوگوں نے پیر سے نابالغ لڑکی اور پونچھ اور راجوری اضلاع میں سوران ندی اور مبارک پورہ نالہ میں سیلاب میں بہہ جانے والے نوجوان کا سراغ لگانے کے لیے بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا تھا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ 8 سالہ آسیہ کوثر دختر مشتاق احمد، جو کل عمرہ بن ڈھوک کے قریب تیز دھارے میں بہہ گئی تھی، کی لاش ضلع پونچھ کے علاقے شندرا میں دریائے سوران سے برآمد کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ معصوم بچی 18 اگست کو بفلیاز کے علاقے میں ایک ندی کے قریب اپنی والدہ کے ساتھ تھی جب وہ ندی میں بہہ گئی، اس کی ماں خود کو بچانے میں کامیاب (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے یومِ قومی کھیل کے سلسلے میں مختلف سرگرمیوں کا اعلان کیا

'زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے ہر ضلع میں مخصوص افراد کا ہدف مقرر

سری نگر/19/اگست/ وزیر برائے امورِ نوجوان و کھیل کود، خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، آئی ٹی، ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے ملک بھر میں کھیلوں اور جسمانی صحت کو فروغ دینے کے اقدام کے تحت آج جموں وکشمیر بھر میں 29 اگست کو قومی یوم کھیل اور 31 اگست کو کمیونٹی فٹنس ڈے کے سلسلے میں متعدد پروگراموں کے انعقاد کا اعلان کیا۔ وزیر موصوف نے یہ اعلان مرکزی وزیر برائے امورِ نوجوان (بقیہ ۶ پر)

کمشنر سٹیٹ ٹیکسز نے صوبہ جموں کے سٹیٹ ٹیکس افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

ٹیکس ریونیو بڑھانے اور ٹیکس چوری روکنے کیلئے ہدایات

جموں/19/اگست/(انفو) کمشنر سٹیٹ ٹیکسز، جموں وکشمیر پی کے بٹ نے آج صوبہ جموں کے سٹیٹ ٹیکس افسران (ایس ٹی اوز) کے ساتھ مالی برس 2025-26ء کی دوسری سہ ماہی سے قبل ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ آج یہاں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کمپلیکس میں منعقد ہوئی جس کا مقصد محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ (بقیہ ۶ پر)

بونیار اوڑی میں معمر شخص ندی میں گر کر لقمہ اجل

کٹھوعہ میں زخمی ڈوڈہ کا پولیس اہلکار زندگی کی جنگ ہار گیا

سری نگر/۱۹ اگست/ جے کے این ایس/ شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے بونیار علاقے میں پیر کے روز غلطی سے گہری ندی میں پھسلنے سے ایک معمر شخص کی جان چلی گئی۔ جے کے این ایس کو ملنے والی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ متوفی کی شناخت علیم دین ٹھٹا کے طور پر ہوئی ہے، جو چوتالی گاؤں کا رہنے والا ہے، جو قریب سے چلتے ہوئے ندی میں گر گیا۔ مقامی لوگ اور پولیس نے موقع پر پہنچ کر اسے بازیاب کرایا۔ اسے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دریں اثناء ایک پولیس ہیڈ کانسٹیبل، جو پیر کو اکھنور میں سڑک حادثے میں زخمی ہوا تھا، لدھیانہ کے ایک اسپتال میں علاج کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ حکام نے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ ہیڈ کانسٹیبل نریندر سنگھ، شانگرو ڈوڈہ کا رہنے والا، اکھنور کے ٹانڈہ (زلالی موڑ) میں ایک حادثے میں زخمی ہو گیا۔ وہ آرام سے چھٹی لے کر گھر سے واپس آ رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمی کانسٹیبل کو ابتدائی علاج کے لیے پہلے جی ایم سی جموں لے جایا گیا اور اس سے پہلے کہ اس کے زخموں کی شدت کی وجہ سے اسے ڈی ایم سی لدھیانہ ریفر کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ تاہم (بقیہ ۶ پر)

آر ٹی او سرینگر نے پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر اننت ناگ کا معائنہ کیا

سرینگر/۱۹اگست/ ریجنل پاسپورٹ آفیسر سرینگر جناب بی ایس راوت نے آج پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر (پی او پی ایس کے) اننت ناگ کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دورے کا مقصد مرکز کی کارکردگی کا جائزہ لینا اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کو مزید بہتر بنانا تھا۔ معائنہ کے دوران جناب راوت نے مرکز پر موجود درخواست دہندگان سے بات چیت کی اور سہولیات وخدمات کے بارے میں ان (بقیہ ۶ پر)

چھوٹی کاریں 8 فیصد سستی ہوسکتی ہیں

بشرطیکہ جی ایس ٹی موجودہ شرح سے کم کیا گیا/ رپورٹ

سرینگر//19 اگست/ ٹی ای این/ ایک رپورٹ کے مطابق، اگر حکومت موجودہ گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرح کو 28 فیصد سے کم کرکے 18 فیصد کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو ہندوستان میں چھوٹی کاروں کی قیمتوں میں تقریباً 8 فیصد کی کمی دیکھی جاسکتی ہے۔ رپورٹ میں روشنی ڈالی گئی کہ موجودہ ڈھانچے میں، مسافر گاڑیاں 29 فیصد سے 50 فیصد کی حد میں جی ایس ٹی کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں، کیونکہ گاڑی کے سائز اور لمبائی کے لحاظ سے معیاری 28 فیصد جی ایس ٹی کی شرح کے اوپر سیس لگایا جاتا ہے۔ ایچ ایس بی سی نے نوٹ کیا کہ ایک نئی حکومت کے تحت، حکومت چھوٹی کاروں پر ٹیکس کو 28 فیصد سے کم کرکے 18 فیصد کرنے پر غور کرسکتی ہے، جب کہ بڑی کاروں کے لیے، سیس کو منسوخ کرنے کے ساتھ 40 فیصد کی ''خصوصی شرح'' متعارف کرائی جاسکتی ہے۔ اگر یہ تبدیلی ہوتی ہے تو چھوٹی کاریں اپنی قیمتوں میں 8 فیصد کے قریب کمی دیکھ سکتی ہیں، جب کہ بڑی کاریں 3 تا 5 فیصد کی حد میں سستی ہوسکتی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''اس کا مطلب یہ ہوگا کہ چھوٹی کاروں کی قیمتوں میں 8 فیصد اور بڑی کاروں کے لیے 3-5 فیصد کی حد میں کمی آسکتی ہے''۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ تمام دو پہیہ ساز کمپنیوں کو جی ایس ٹی میں کمی سے (بقیہ ۶ پر)

چسوتی گاؤں میں ہر سو تباہی و بربادی کے مناظر ہیں: رویندر رینہ

ایک خوبصورت اور خوشحال گائوں برباد ہوچکا ہے

جموں، 19 اگست (یو این آئی) بی جے پی جموں وکشمیر کے سابق صدر رویندر رینہ کا کہنا ہے کہ فوج، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) اور ریاستی انتظامیہ کشتواڑ کے بادل پھٹنے سے متاثرہ چسوتی علاقے میں بچاؤ کی کوششوں میں مدد کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس گاؤں میں چاروں طرف بربادی کے مناظر ہیں۔ موصوف سابق صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو چسوتی میں جاری ریسکیو آپریشن کا جائزہ لینے کے دوران میڈیا کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: '14 اگست کو بادل پھٹنے سے کشتواڑ کے چسوتی گاؤں میں طوفان آیا، یہاں چاروں طرف تباہی و بربادی کے مناظر ہیں، ایک خوبصورت اور خوشحال گاؤں برباد ہوچکا ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'فوج، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) اور ریاستی انتظامیہ کشتواڑ کے بادل پھٹنے سے متاثرہ چسوتی علاقے میں بچاؤ کی کوششوں میں مدد کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے تعاون کر رہے ہیں'۔ مسٹر رینہ نے کہا کہ اس واقعے میں اب تک 62 لاشوں کو برآمد کیا گیا ہے جبکہ متعدد ابھی لاپتہ ہیں جن (بقیہ ۶ پر)

منشیات کیخلاف پولیس کی مہم میں تیزی

بڈگام اور کپواڑہ میں3 منشیات فروش گرفتار ، ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر/۱۹اگست/ (آفاق نیوز) معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے تین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ پولیس کے مطابق گلوان پورہ بڈگام کراسنگ پر قائم ایک ناکے پر پولیس چوکی سوئبگ کی پولیس پارٹی نے ایک مشکوک شخص کو روکا جس کی شناخت مزمل احمد خان ولد محمد ایوب خان ساکن بٹھار کے نام سے ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اسکے قبضے سے منشیات برآمد ہوئی۔ اسی دوران کپواڑہ میں، ریڈیو اسٹیشن کے قریب بٹرگام میں گشت کے دوران، پولیس اسٹیشن کپواڑہ کی ایک پولیس ٹیم نے ایک مشکوک گاڑی کو روکا جس میں دو افراد سوار تھے۔ ان (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کی وندے بھارت ٹرینوں کا دورانیہ سو فیصد

اگست 2025 کے لیے بکنگ مکمل، مسافروں میں جوش

سرینگر//19 اگست/ ٹی ای این/ جموں وکشمیر میں جون سے چل رہی چار وندے بھارت ٹرینوں نے "غیر معمولی طور پر زیادہ قبضے" کو ریکارڈ کیا ہے جس میں وزارت ریلوے کے اعداد و شمار کے مطابق تمام راستوں پر 100 فیصد سے زیادہ بکنگ ہوئی ہے، اور تقریباً پورے اگست کے ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں۔ وزارت کے اشتراک کردہ اعداد وشمار کے مطابق، شری ویشنو دیوی کٹرا - سری نگر وندے بھارت ایکسپریس (26401) جون میں پوری صلاحیت کے ساتھ چلی (100 فیصد)، جولائی میں 102 فیصد تک پہنچ گئی، اور اگست میں 98 فیصد پر مستحکم رہی۔ اس کی واپسی سروس (26402) نے تین مہینوں میں 101 فیصد قبضہ برقرار رکھا۔ ٹرینوں کے دوسرے جوڑے میں بھی قریب قریب بچو ریشن کی مانگ دیکھی گئی۔ کٹرا سے شروع ہونے والی سروس جون (101 فیصد) اور جولائی (100 فیصد) میں صلاحیت سے اوپر چلی گئی، اس سے پہلے کہ اگست میں یہ 97 فیصد تک گر گئی۔ سری نگر سے شروع ہونے والی سروس جون میں 94 فیصد قبضے کے ساتھ شروع ہوئی لیکن جولائی میں 100 فیصد تک بڑھ گئی اور اگست میں 98 (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس نے کنزر میں چوری شدہ تانبے کا اسٹیمر برآمد کیا۔ دو ملزمان گرفتار

سرینگر 19 اگست/ (آفاق نیوز): بارہمولہ پولیس نے کامیابی کے ساتھ مسجد شریف پانڈ تھ پورہ سے مسروقہ تانبے کا اسٹیمر برآمد کیا ہے اور چوری میں ملوث دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ مورخہ 15-08-2025 کو پولیس تھانہ کنزر کو عبدالوسیم شیخ ولد عبدالمجید شیخ ساکنہ پنڈتھ پورہ پائین کنزر (لمبردار) کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی، جس میں کہا گیا کہ مورخہ 13/2025-08-14 کی درمیانی رات کو نامعلوم افراد نے مسجد شریف سے تانبے کا ایک اسٹیمر چوری کر لیا ہے۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے، FIR nr. بی این ایس کے سیکشن 303(2) کے تحت 85/2025 درج (بقیہ ۶ پر)

کاروانِ اسلامی کے سربراہ مولانا حامی کی

حضرت شیخ حمزہ مخدومؒ کے عرس پر عوام کو مبارکباد

سرینگر/ 19 اگست/ سی این ایس/ کاروانِ اسلامی انٹرنیشنل کے چیئرمین علامہ مولانا غلام رسول حامی نے وادی کشمیر کے عوام کو برصغیر کے عظیم صوفی بزرگ حضرت شیخ حمزہ مخدوم المعروف مخدوم صاحبؒ کے سالانہ عرس کی پرمسرت مناسبت پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں علامہ حامی نے کہا کہ حضرت شیخ حمزہ مخدومؒ کو کشمیر کی روحانی وثقافتی تاریخ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ علامہ حامی نے کہا آپ کی ساری زندگی اسلام کے حقیقی پیغام یعنی محبت، اخوت اور ہمدردی کو عام کرنے میں گزری۔ آپ کی تعلیمات آج بھی نسل در نسل تقویٰ، سادگی اور خدمتِ خلق کی رہنمائی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مخدوم صاحبؒ نے نہ صرف ایمان کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ سماجی انصاف اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی علامت بھی بنے۔ علامہ نے زور دیتے ہوئے کہا آج (بقیہ ۶ پر)

ہندوارہ میں ریچھ نے پرائمری اسکول کے احاطے میں پناہ لی

سرینگر/۱۹اگست/ اے پی آئی/ خیطان نوگام ہندوارہ میں ریچھ نے اسکول کے احاطے میں پناہ لی۔ پرائمری اپر پرائمری اسکول میں زیر تعلیم طلاب کو اساتذہ نے چھٹی کردی۔ وائلڈ لائف محکمہ کی عدم موجودگی پر لوگوں نے حیرانگی کا اظہار کردیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نوگام ہندوارہ میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ایک ریچھ نے اپر پرائمری اسکول کے احاطے میں پناہ لی جسکے نتیجے میں پرائمری اسکول میں زیر تعلیم 150 (بقیہ ۶ پر)

بائز ہائی اسکول ٹنگڈار میں خصوصی تقسیم کیمپ، معذور بچوں کو امدادی آلات فراہم

ٹنگڈار/ پیرزادہ سعید/ چیف ایجوکیشن آفس کپواڑہ کے زیر اہتمام اور سمگرا شکشا کے تعاون سے آج بوائز ہائی اسکول ٹنگڈار میں ایک خصوصی تقسیم کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ میں زون ٹنگڈار اور چھمکوٹ کے معذور بچوں (CWSN) کے لیے امدادی آلات اور دیگر سہولیات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر چیف ایجوکیشن آفس کے نمائندوں اور زونل ایجوکیشن افسر ٹنگڈار شاہ محمد رانا اور اساتذہ نے بچوں اور ان کے والدین سے ملاقات کی اور اس بات پر زور دیا کہ ایسے اقدامات سے خصوصی ضرورت رکھنے والے طلبہ کو معیاری تعلیم اور بہتر زندگی کے مواقع میسر آئیں گے۔ زونل ایجوکیشن افسر ٹنگڈار شاہ محمد رانا نے کہا سرکار ایسے بچوں کو تعلیم کے نور سے منور کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے اور حکومت کی اولین (بقیہ ۶ پر)

مرکزی کابینہ نے اوڈیشہ میں 8300 کروڑ روپے

کی لاگت سے گرین ہائی وے کو منظوری دی

نئی دہلی 19 اگست (یواین آئی) مرکزی کابینہ نے منگل کو اڈیشہ میں تقریباً 8,500 کروڑ روپے کی لاگت سے چھ لین کیپٹل ریجن رنگ روڈ (بھونیشور بائی پاس- 110.875 کلومیٹر) کی تعمیر کو منظوری دے دی جس سے کھوردھا، بھونیشور اور کٹک جیسے شہری علاقوں میں بھیڑ میں کمی آئے گی۔ اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی وشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی کی میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کوریڈور کو گرین فیلڈ ہائی وے کے طور پر تیار کرنے کی تجویز ہے اور مخلوط نظام کے تحت بننے والی اس شاہراہ کی تعمیر پر 8307.74 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کو ڈھائی سال میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ موجودہ قومی شاہراہ پر رامیشور اور ٹنگی کے درمیان رابطہ سڑک کھوردہ، بھونیشور اور کٹک سے گزرتی ہے جس کی وجہ سے بھاری بھیڑ ہوتی ہے۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اس منصوبے کو چھ لین تک رسائی پر قابو پانے والی گرین فیلڈ ہائی وے کے طور پر تیار کرنے کی تجویز ہے۔ اس سے ان شہروں میں بھاری تجارتی ٹریفک کو بائی پاس کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ اس سے مال برداری کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا، لاجسٹکس کے اخراجات کم ہوں گے اور خطے میں سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔ یہ بائی پاس علاقائی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا اور بڑے مذہبی اور اقتصادی مراکز کے درمیان رابطے کو مضبوط کرے گا۔ اس سے ارد گرد کے علاقوں میں تجارت اور صنعتی ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلیں گی۔

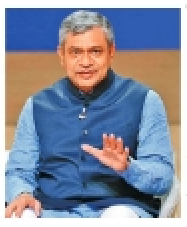

راہل گاندھی غلط حقائق کی بنیاد پر ملک کو گمراہ کر رہے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر غلط حقائق کی بنیاد پر ملک کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بی جے پی نے یہ بات مسٹر گاندھی کے ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں اور ووٹ چوری کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہی ہے۔ منگل کو بی جے پی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں پارٹی کے ترجمان گورو بھاٹیہ نے سی ایس ڈی ایس پر جھوٹ پھیلانے کا الزام لگایا اور کہا کہ مسٹر گاندھی نے ان غلط اعداد و شمار سے کنفیوژن پھیلایا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ پچھلے کچھ دنوں سے ہم سب نے دیکھا ہے کہ ایک طرف آئین کی طاقت، سچائی اور ہندوستانی عوام کی سچائی ہے اور دوسری طرف انتشار پھیلانے اور غلط حقائق پھیلانے کا راہل گاندھی کا ماڈل ہے، جس میں آئینی اداروں پر بے بنیاد الزامات لگانا اور الزام کا ثبوت ملنے پر بھاگ جانا ان کا کام ہے۔" انہوں نے کہا کہ تمام اپوزیشن پارٹیوں کی طرف سے ووٹ چوری کے الزامات لگائے جا رہے ہیں، الیکٹرانک ووٹنگ مشین خراب ہے، وی وی پیٹ کے ساتھ میچنگ درست نہیں ہے، یہ سب مسٹر گاندھی اور اپوزیشن کے محض بے بنیاد الزامات ہیں۔ مسٹر بھاٹیہ نے کہا کہ مسٹر گاندھی نے 03 فروری 2025 کو کہا تھا کہ مہاراشٹر میں 70 لاکھ ووٹ بڑھے ہیں اور 9 جولائی 2025 کو بہار میں ایک کروڑ ووٹ بڑھے ہیں۔ آخر وہ اعداد و شمار میں اتنی بڑی تبدیلی کے بارے میں کیا کہنا چاہتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جب الیکشن کمیشن اس حوالے سے حلف نامہ دینے اور بات کرنے کا کہتا ہے تو وہ ایسا نہیں کرتے کیونکہ وہ صرف جھوٹ کی دکان چلا رہے ہیں۔ مسٹر بھاٹیہ نے الزام لگایا کہ مسٹر گاندھی نے جارج سوروس سے گرو منتر لیا ہے جو ہندوستان میں سماج کو تقسیم کرتے ہیں ... تب ہی آپ کو اقتدار ملے گا۔ کانگریس لیڈر گاندھی نے اس منتر کو اپنایا ہے اور وہ ملک میں ایک کے بعد ایک جھوٹ بول رہے ہیں۔

لوک سبھا کی کارروائی منگل کو تیسری بار ملتوی کرنی پڑی

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن جماعتوں کا بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے پر ہنگامہ منگل کو بھی جاری رہا، جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی تیسری بار دو گھنٹے کے لیے ملتوی کرنی پڑی۔ جیسے ہی پریزائیڈنگ آفیسر کرشنا پرساد تینیٹی نے دوپہر کے التوا کے بعد دو بجے ایوان کی کارروائی شروع کی تو اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ ارکان اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈ لے کر نعرہ لگاتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ گئے، تاہم پریزائیڈنگ افسر نے ہنگامہ آرائی کے درمیان ہی ایوان کو چلانے کی کوشش کی۔ انہوں نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر ہندوستان کے پہلے خلاباز '2047 تک وکست بھارت کے عزم کے لئے خلائی پروگرام کے اہم کردار' پر کل شروع ہوئی خصوصی بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے بی جے پی کے نشی کانت دوبے کا نام لیا۔ مسٹر دوبے نے ہنگامہ کے درمیان بحث شروع کرتے ہوئے کانگریس کو نشانہ بنایا اور کہا کہ اس نے کبھی سائنس دانوں کا احترام نہیں کیا، اس لیے کانگریس بحث سے بھاگ رہی ہے اور اس موضوع پر بحث نہیں چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ خلائی سائنسدان کے اعزاز میں پارلیمنٹ میں بحث چل رہی ہے لیکن کانگریس اس سے بھاگ رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے ملک کے خلائی تحقیقی مرکز اسرو کو برباد کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2012 کی ایک رپورٹ جس میں حکومت ہند کو 2 لاکھ کروڑ روپے کا دھوکہ دیا گیا ہے۔ کانگریس حکومت نے سائنس دانوں اور سائنسی تحقیقی مراکز کی کبھی پرواہ نہیں کی ہے۔ انہوں نے سابق وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو پر بھی حملہ کیا اور الزام لگایا کہ انہوں نے ملک کے پانی کو تقسیم کیا ہے۔ پریزائیڈنگ آفیسر نے مسٹر دوبے سے بحث روکنے کی درخواست کی۔

وزیر اعظم نے خلاباز شوبھانشو شکلا سے ملاقات کی

خلائی سفر کے تجربات پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی نے کل نئی دہلی میں خلاباز شوبھانشو شکلا سے ملاقات کی۔ خلائی سفر کے تجربات پر بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اتنے اہم سفر کے بعد ایک تبدیلی محسوس ہونی چاہیے اور انہوں نے یہ سمجھنے کی کوشش کی کہ خلاباز اس تبدیلی کو کس طرح محسوس کرتے ہیں اور اس کا کیسے تجربہ کرتے ہیں۔ وزیر اعظم کے سوال کے جواب میں شوبھانشو شکلا نے کہا کہ خلا میں ماحول بالکل مختلف ہوتا ہے اور کشش ثقل (گریوٹی) کی عدم موجودگی ایک اہم عامل ہے۔ وزیر اعظم نے سوال کیا کہ کیا سفر کے دوران نشستوں کا انتظام وہی رہتا ہے؟ شوبھانشو شکلا نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ''جی ہاں، جناب، یہ وہی رہتا ہے۔'' وزیر اعظم نے مزید کہا کہ خلا بازوں کو 23 سے 24 گھنٹے اسی ترتیب میں گزارنے پڑتے ہیں۔ شوبھانشو شکلا نے اس بات کی تصدیق کی اور بتایا کہ خلا میں پہنچنے کے بعد خلاباز اپنے سیٹ بیلٹ کھول لیتا ہے اور خود کو تیار کرتا ہے اور کیپسول کے اندر آزادانہ طور پر حرکت کر سکتا ہے۔ خلاباز شوبھانشو شکلا کے ساتھ بات چیت کو جاری رکھتے ہوئے وزیر اعظم نے خلائی سفر کے جسمانی اور نفسیاتی اثرات پر بات کی۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا کیپسول میں کافی جگہ ہوتی ہے؟ شوبھانشو شکلا نے جواب دیا کہ اگرچہ یہ بہت زیادہ کشادہ نہیں تھا، لیکن کچھ جگہ موجود تھی۔ وزیر اعظم نے تبصرہ کیا کہ کیپسول ایک فائٹر جیٹ کے کاک پٹ سے زیادہ آرام دہ نظر آ رہا تھا۔ شوبھانشو شکلا نے اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ''جی سر، یہ اس سے بہتر ہوتا ہے۔'' مزید بات چیت میں وزیر اعظم کو خلا میں پہنچنے پر ہونے والی نفسیاتی تبدیلیوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ مسٹر شکلا نے وضاحت کی کہ خلا میں پہنچنے پر دل کی دھڑکن نمایاں طور پر سست ہو جاتی ہے اور جسم مختلف نوعیت کی ایڈجسٹمنٹس سے گزرتا ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ 4 سے 5 دن میں جسم خلا کے ماحول کے مطابق ڈھل جاتا ہے اور معمول میں آ جاتا ہے۔ مسٹر شکلا نے مزید بتایا کہ زمین پر واپس آنے کے بعد جسم کو دوبارہ انہی تبدیلیوں کا سامنا ہوتا ہے۔ چاہے انسان کا جسم کتنا بھی فٹ ہو، ابتدائی طور پر چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

تائیوان پر ہندوستان کے

موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی

نئی دہلی 19 اگست (یواین آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ تائیوان کے تعلق سے ہمارے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے حوالے سے کچھ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستانی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے پیر کو چینی وزیر خارجہ وانگ یی کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے دوران تسلیم کیا کہ تائیوان چین کا حصہ ہے۔ ذرائع نے منگل کو بتایا کہ ان میڈیا رپورٹس میں کیا گیا دعویٰ غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ تائیوان کے ساتھ ہندوستان کے رشتے اقتصادی، تکنیکی اور ثقافتی تعلقات پر مرکوز ہیں۔ ذرائع نے کہا تائیوان کے بارے میں ہندوستان کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ ہم نے اس بات پر زور دیا کہ باقی دنیا کی طرح ہندوستان کے تائیوان کے ساتھ تعلقات ہیں جو اقتصادی، تکنیکی اور ثقافتی تعلقات پر مرکوز ہیں۔ ہم اسے جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ووٹوں کی چوری میں بی جے پی اور الیکشن کمیشن کی سازباز: راہل

نوادہ، 19 اگست (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور الیکشن کمیشن پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہار میں ووٹ چوری کرنے کے لئے دونوں کی ملی بھگت ہے۔ مسٹر گاندھی ووٹر ادھیکار یاترا کی قیادت کرتے ہوئے تیسرے دن نوادہ پہنچے جہاں انہوں نے بھگت سنگھ چوک میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا اور بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر سازباز کا الزام لگایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ دونوں مل کر لاکھوں شہریوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا کہ بہار میں لاکھوں لوگ جن کے نام پہلے ووٹر لسٹ میں تھے اب ان کے نام غائب پائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور الیکشن کمشنر ووٹ کا حق چھیننے کی سازش کر رہے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ اپوزیشن بشمول آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو اور دیگر اتحادی جماعتوں کے قائدین اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ [؟] بہار سے ایک ووٹ بھی چوری نہ ہو۔ [؟] انہوں نے بی جے پی پر مہاراشٹرا، ہریانہ اور مدھیہ پردیش میں پہلے بھی [؟] انتخابات چوری [؟] کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ بہار میں ووٹر لسٹ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) میں ہیرا پھیری کر کے اسی طرح کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اجتماع میں، ایک مقامی کسان، سبودھ کمار نے عوامی طور پر کہا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں ووٹ ڈالنے اور پولنگ ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کے باوجود اس کا نام ووٹر لسٹ سے حذف کر دیا گیا۔ مہاراشٹر کی مثال دیتے ہوئے مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد ایک کروڑ نئے ووٹر پراسرار طور پر ووٹر لسٹ میں شامل ہوئے۔ انڈیا مہاگٹھ بندھن نے لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی۔

جے شنکر تین روزہ دورے پر آج روس روانہ ہوں گے

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر آج روس کے تین روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہوں گے۔ وہ اپنے روسی ہم منصب کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے علاوہ ہندستان-روس بزنس فورم کی میٹنگ میں بھی شرکت کریں گے وزارت خارجہ نے منگل کو کہا کہ ڈاکٹر جے شنکر کا یہ دورہ روس کے پہلے نائب وزیر اعظم ڈینس منٹوروف کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ دورے کے دوران، وہ بدھ کو ہند-روس بین حکومتی تجارت، اقتصادی، سائنسی، تکنیکی اور ثقافتی تعاون کمیشن (آئی آر آئی جی سی-ٹی ای سی) کے 26 ویں اجلاس کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ وزیر خارجہ ماسکو میں ہند-روس بزنس فورم سے بھی خطاب کریں گے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر اپنے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے بھی ملاقات کریں گے اور دوطرفہ ایجنڈے کا جائزہ لیں گے اور علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ ان کے دورے کا مقصد ہندوستان-روس خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنا ہے۔

سپریم کورٹ نے نابالغ جوڑے کے تحفظ کے

حکم کے خلاف این سی پی سی آر کی عرضی کو خارج کر دیا

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) کی طرف سے ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی خارج کر دی، جس میں ایک 16 سالہ مسلم لڑکی کی اپنے ہی مذہب کے آدمی کے ساتھ شادی کو جائز قرار دیتے ہوئے انہیں ملنے والی دھمکیوں سے تحفظ فراہم کیا گیا تھا۔ جسٹس بی وی ناگارتھنا اور آر مہادیون کی بنچ نے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے 2022 کے ایک حکم کے خلاف دائر خصوصی اجازت کی درخواست خارج کرتے ہوئے این سی پی سی آر سے کہا کہ اسے چیلنج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ بنچ نے این سی پی سی آر سے سوال کیا کہ اسے دھمکیوں کا سامنا کرنے والے جوڑے کی زندگی اور آزادی کو تحفظ فراہم کرنے والے ہائی کورٹ کے حکم کو کیوں چیلنج کرنا چاہیے؟ عدالت عظمیٰ نے کہا، "این سی پی سی آر کو اس طرح کے حکم کو چیلنج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اگر دو نابالغ بچوں کو ہائی کورٹ نے تحفظ دیا ہے، تو وہ ایسے حکم کو کیسے چیلنج کر سکتی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ جس کا کام بچوں کی حفاظت کرنا ہے، اس نے ایسے حکم کو چیلنج کیا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ وہ قانون کا سوال اٹھا رہے تھے کہ کیا 18 سال سے کم عمر لڑکی کی صرف پرسنل لاء کی بنیاد پر شادی کو درست قرار دیا جا سکتا ہے؟ اس پر بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں قانون کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ درخواست کو مسترد کرتے ہوئے، عدالت عظمیٰ نے کہا، "اگر ہائی کورٹ آرٹیکل 226 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے دو افراد کو تحفظ فراہم کرنا چاہتی ہے، تو این سی پی سی آر کو ایسے حکم کو چیلنج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔"

لوک سبھا میں اب آٹھویں شیڈول میں درج

کشمیری سمیت تمام 22 زبانوں کا ترجمہ ہوگا

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ اب ایوان کی کارروائی کا آئین کے آٹھویں شیڈول میں درج تمام 22 زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔ مسٹر برلا نے کارروائی شروع ہوتے ہی کہا ''مجھے ایوان کو یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ ہم ایوان میں، آئین کے آٹھویں شیڈول میں درج تمام زبانوں میں ترجمے کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ اب تک ایوان کی کارروائی کا ہندی اور انگریزی کے علاوہ 18 زبانوں یعنی آسامی، بنگالی، بوڈو، ڈوگری، گجراتی، کنڑ، میتھلی، ملیالم، منی پوری، مراٹھی، نیپالی، اڑیہ، پنجابی، سنسکرت، سندھی، تمل، تیلگو اور اردو میں ترجمہ کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب کشمیری، کونکنی اور سنتھالی زبانوں کو شامل کرنے کے ساتھ ہم آئین میں درج تمام زبانوں میں ترجمے کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے معاملے پر ہنگامہ کرنے والے اراکین سے کارروائی جاری رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں صرف ہندوستان کی پارلیمنٹ ہی ایسی ہے جہاں ایک ہی وقت میں 22 زبانوں میں ترجمے کی سہولت موجود ہے، اور کہیں ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ملک کی جمہوریت اور آئین پر فخر ہونا چاہیے۔ اس لیے میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ایوان کی کارروائی میں تعاون کریں۔ ہم دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ ایوان کی کارروائی جاری رکھنے میں تعاون کریں گے۔

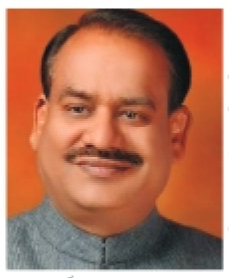

سپریم کورٹ نے مودی، آر ایس ایس پر کارٹون بنانے والے ہیمنت مالویہ کو عبوری راحت میں توسیع کی

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) سپریم کورٹ نے وزیر اعظم نریندر مودی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے مبینہ قابل اعتراض کارٹون بنانے اور سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے معاملے میں اندور کے کارٹونسٹ ہیمنت مالویہ کی گرفتاری سے تحفظ کی مدت منگل کو اگلی سماعت تک بڑھا دی۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے عبوری تحفظ کی مدت کو اگلی سماعت تک بڑھا دیا اور کہا کہ وہ 10 دن کے اندر معافی نامہ شائع کریں۔ ملزم مالویہ کے وکیل نے بنچ کو بتایا کہ وہ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ کے لیے فیس بک، انسٹاگرام اور دیگر سوشل میڈیا پر معافی نامہ شائع کریں گے۔ اندور کے مقامی وکیل اور آر ایس ایس کارکن ونے جوشی نے اس معاملے میں مالویہ کے خلاف لسوڑیا تھانے میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ عدالت عظمیٰ کے سامنے اس معاملے میں مدھیہ پردیش حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج نے کہا کہ اس عہدے کو ہٹایا نہیں جانا چاہئے کیونکہ تحقیقات جاری ہے۔

اس سال سونا مزید مہنگا ہو سکتا ہے: وینچورا

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) بروکریج فرم وینچورا نے منگل کو کہا کہ اس سال کے آخر تک پہلی بار کومیکس سونے کی قیمت 3,600 ڈالر فی اونس تک پہنچ سکتی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 07 اگست کو کامیکس گولڈ پلیٹ فارم پر سونے کی قیمت 3,534.10 ڈالر فی اونس تک پہنچ گئی جو اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔ پچھلا ریکارڈ 3,509.90 ڈالر تھا جو اس سال اپریل میں بنا تھا۔ دونوں مواقعوں پر بیرون ملک قیمتوں میں اضافے کا اثر ملک میں سونے کی قیمت پر بھی دیکھا گیا۔ وینچورا کی طرف سے آج جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ جغرافیائی سیاسی کشیدگی، میکرو اکنامک چیلنجز اور سرمایہ کاری کے لیے زر دوحات کی مضبوط مانگ کی وجہ سے اس سال سونے کی قیمت میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ سونے نے گزشتہ 20 سالوں میں سے 14 میں مثبت منافع دیا ہے۔ پچھلے تین سالوں میں، اس نے 23 فیصد سے زیادہ کا اوسط سالانہ ریٹرن دیا ہے، جب کہ اسی مدت میں نفٹی-50 نے اوسطاً 11 فیصد کا منافع دیا ہے۔ کومیکس گولڈ نے سال 2023 میں 13.08 فیصد، 2024 میں 27.23 فیصد اور سال 2025 میں جولائی تک 28.68 فیصد کا منافع دیا ہے۔ این آر وینچورا میں کموڈٹیز کے سربراہ این آر راما سوامی نے کہا کہ پورٹ فولیو میں سونے کا اسٹریٹجک کردار مضبوط ہوا ہے کیونکہ سرمایہ کاروں کو سست عالمی ترقی، پالیسی سازی کی سطح پر غیر یقینی صورتحال اور بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی خطرات کا سامنا ہے۔ وینچورا نے کہا کہ 2025 کی دوسری سہ ماہی میں سونے کی مانگ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں تین فیصد بڑھ کر 1,249 ٹن ہو گئی۔ مرکزی بینکوں کے پاس پڑے سونے کے ذخائر 36,345 ٹن تک پہنچ گئے ہیں، جس میں سے ہندوستان کے سونے کے ذخائر 880 ٹن ہیں۔

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ بل، 2025 ہنگامہ آرائی

کے درمیان لوک سبھا میں منظور

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) بل 2025 منگل کو لوک سبھا میں صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے بل کے بارے میں کہا کہ یہ شمال مشرقی خطے کے لیے بہت اہم ہے۔ اس بل میں گوہاٹی، آسام میں آئی آئی ایم قائم کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان سے جو بہار میں ووٹر لسٹ کے خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگا رہے تھے اور انتخابات میں ووٹ چوری کا الزام لگا رہے تھے، اس اہم بل پر شور مچانے اور بحث میں شامل ہونے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے آئی آئی ایم بہترین کام کر رہے ہیں، نہ صرف ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی ان کی ساکھ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی آئی ایم، احمد آباد کا کیمپس کھولنے کا مطالبہ دبئی سے آیا ہے اور اسے جلد ہی وہاں بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آسام میں آئی آئی ایم کھولنے کے لیے 550 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ پریزائیڈنگ آفیسر دلیپ سائکیا نے بھی اپوزیشن ارکان سے کہا کہ اگر وہ شمال مشرقی خطہ میں ترقی چاہتے ہیں تو انہیں اس بل پر بحث میں حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آسام میں پہلی بار اتنا بڑا ادارہ کھلنے جا رہا ہے، ارکان کو چاہئے کہ وہ شور مچانا بند کریں اور اس اہم بل پر اپنی رائے رکھیں۔ مسٹر سائکیا کی اپیل سے اپوزیشن ارکان متاثر نہیں ہوئے اور انہوں نے ہنگامہ آرائی جاری رکھی۔ اس کے بعد مسٹر سائکیا نے مسٹر پردھان سے کہا کہ وہ بل پاس کرنے کی تجویز دیں۔ بل پر شق وار غور کرنے کے بعد اسے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔

ناندیڑ کی بارش میں تباہی، مکھیڈ تعلقہ میں 5 افراد جاں بحق

ناندیڑ، 19 اگست (یواین آئی) ناندیڑ ضلع گزشتہ کئی دنوں سے لگاتار ہو رہی موسلا دھار بارش کی زد میں ہے جس کے نتیجے میں مکھیڈ تعلقہ میں پانچ افراد جاں بحق ہو گئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک تقریباً 150 مویشی بھی ہلاک ہو چکے ہیں، جس سے دیہی معیشت کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ حسنال گاؤں میں تباہی کی شدت سب سے زیادہ دیکھی گئی ہے، جہاں کئی مکانات مکمل طور پر منہدم ہو گئے، قیمتی سامان، گھریلو اشیاء اور کتابیں پانی میں بہہ گئیں۔ گاڑیوں کے بھی طوفانی بارش کے ریلے میں بہہ جانے کی اطلاعات ہیں۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ صرف حسنال میں ہی پانچ افراد کی موت واقع ہوئی ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر فوج کے جوانوں نے حسنال میں امدادی کارروائی شروع کر دی ہے اور متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ بارش کے نتیجے میں باقی ماندہ پناہ گاہیں بھی خطرے میں ہیں جس سے گاؤں کے لوگ مزید خوف و ہراس میں مبتلا ہیں۔

پنجاب میں بی کے آئی ماڈیول کے دو ارکان گرفتار، دھماکہ خیز مواد ضبط

جالندھر/چنڈی گڑھ، 19 اگست (یواین آئی) ببر خالصہ انٹرنیشنل (بی کے آئی) کے دہشت گرد ماڈیول کا پردہ فاش ہونے کے چند روز بعد، کاؤنٹر انٹیلی جنس جالندھر نے اسی ماڈیول کے دو مزید کارندوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک 86-پی ہینڈ گرینیڈ برآمد کیا ہے۔ پنجاب کے پولیس ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے منگل کو بتایا کہ گرفتار افراد کی شناخت وشوجیت اور جیکسن کے طور پر ہوئی ہے، جو نکوڈر کے شنکر علاقے کے رہائشی ہیں۔ اس سے قبل پنجاب پولیس نے نواں شہر گرینیڈ حملے میں ملوث ہونے کے الزام میں بی کے آئی ماڈیول کے رتک زولیا اور سونو کمار عرف کالی سمیت پانچ کارندوں اور تین نابالغوں کو گرفتار کیا تھا۔ ان کے قبضے سے ایک 86-پی ہینڈ گرینیڈ اور ایک 30 بور پستول برآمد ہوئی تھی۔ کاؤنٹر انٹیلی جنس کے اے آئی جی نوجوت سنگھ مہل نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش سے یہ سامنے آیا ہے کہ وشوجیت اور جیکسن نے اس سال جولائی کے آخری ہفتے میں اپنے ساتھیوں کے ذریعے بیاس سے دو ہینڈ گرینیڈ منگوائے تھے

این اے بی ایل نے

میڈیکل لیبارٹریز کے لیے نیا پورٹل لانچ کیا

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) نیشنل ٹیسٹنگ اینڈ کیلیبریشن لیبارٹری ایکریڈیٹیشن بورڈ (این اے بی ایل) جو کوالٹی کونسل آف انڈیا (کیو سی آئی) کا ایک جزو بورڈ ہے، نے ایک نیا میڈیکل ایپلیکیشن پورٹل شروع کیا ہے جس سے ملک کی سینکڑوں طبی لیبارٹریوں کو فائدہ پہنچے گا۔ کوالٹی کونسل آف انڈیا (کیو سی آئی) کے چیئرمین جکشے شاہ نے آج کہا کہ نئے پورٹل کے ذریعے، جن کاموں کو پہلے مکمل ہونے میں مہینوں لگتے تھے، اب صرف دو سے تین گھنٹے میں مکمل ہو سکتے ہیں۔ اسے ہندوستان کے معیار کے نظام میں سب سے بڑی تبدیلیوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس ماڈل کو اب دیگر شعبوں میں بھی لاگو کیا جائے گا تاکہ ہندوستان کے معیار کے سفر میں تکنیکی کارکردگی، اختراع اور جوابدہی کو مرکز میں لایا جا سکے۔ این اے بی ایل کے چیئرمین، ڈاکٹر سندیپ شاہ نے کہا کہ یہ پورٹل ایکریڈیٹیشن کے عمل کو مزید شفاف اور موثر بنانے کی جانب ایک تبدیلی کا قدم ہے۔ کثیر صارف تک رسائی اور آسان خصوصیات کے ساتھ، یہ لیبارٹریوں کے لیے کاروبار کرنے میں 'آسانی' کو آسان بنا رہا ہے اور اس کے معیار کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم کو مزید تقویت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے ملک بھر کی سینکڑوں میڈیکل لیبارٹریز کو فائدہ پہنچے گا۔ اب ان کے پاس ISO 15189:2022 کے تحت ایکریڈیٹیشن کے لیے ایک شفاف، موثر ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہوگا۔ نئے این اے بی ایل میڈیکل ایپلیکیشن پورٹل کو میڈیکل لیبارٹریوں کے اصل آپریشن کو مدنظر رکھتے ہوئے دوبارہ تیار کیا گیا ہے۔ یہ لیبارٹریوں کو ایک ہموار درخواست کے عمل، بہتر صارف کا تجربہ، کم وقت اور زیادہ درستگی فراہم کرے گا۔

پارلیمنٹ نے مائنز اینڈ منرلز ترمیمی بل کو منظوری دے دی،

راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے واک آؤٹ کے درمیان منظور

نئی دہلی، 19 اگست (یواین آئی) کان کنی اور معدنیات (ترقی اور ضابطہ) ترمیمی بل 2025، جو اہم اور نایاب معدنیات کی تلاش، کھدائی اور پروسیسنگ کو فروغ دینے اور کان کنی کے پورے شعبے کے ریگولیٹری نظام کو مزید آزاد اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار بنانے کے لیے تجویز کیا گیا ہے، کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور کر لیا گیا۔ آج راجیہ سبھا میں بل پر بحث پر مائنز کے وزیر جی کشن ریڈی کے جواب کے بعد، اسے بغیر کسی ترمیم کے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ لوک سبھا پہلے ہی اس کی منظوری دے چکی ہے۔ صبح وقفہ صفر اپوزیشن کے ہنگامے کی وجہ سے جیسے ہی راجیہ سبھا میں پہلے التوا کے بعد دوپہر 2 بجے اجلاس دوبارہ شروع ہوا، کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا مسئلہ اٹھانا چاہا۔ صدارت کرنے والے ڈپٹی چیئرمین گھنشیام تیواری نے اس کی اجازت نہیں دی۔ احتجاجاً اپوزیشن ارکان نعرے لگاتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ اس کے بعد، کانوں کے وزیر نے مختصر طور پر مائنز اینڈ منرلز (ترقی اور ایکسچینج) ترمیمی بل 2025 کے مقاصد کا ذکر کیا اور اسے بحث اور منظوری کے لیے پیش کیا۔ بحث میں شامل مختلف جماعتوں کے 19 ارکان نے بل کی حمایت کی اور کئی تجاویز دیں۔ بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ریڈی نے کوئلہ گھپلہ اور کانوں کی لیز میں مبہم پن اور اقربا پروری اور بدعنوانی کا ذکر کیا اور کہا کہ 2014 سے پہلے یہ شعبہ بدنام تھا۔ مودی حکومت کے آنے کے بعد کان کنی کے شعبے میں لاگو نئے قانونی اور ریگولیٹری نظام نے حکومت پر عوام کا اعتماد بڑھا ہے اور پوری معیشت کو اس کا فائدہ ہوا ہے جس سے اس شعبے میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ کان کنی کے شعبے کو خوشحالی اور روزگار کے امکانات کا شعبہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ترمیمی بل ان امکانات کو فوائد میں اضافے کے لیے استعمال کرنے کے منصوبے سے متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دہائی میں کی گئی اصلاحات کی وجہ سے کان کنی کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ اس شعبے سے ریاستوں کی آمدنی میں دس گنا اضافہ ہوا ہے۔

رجنی کانت کی فلم قلی 200 کروڑ کلب میں شامل

ممبئی، 19 اگست (یواین آئی) ساؤتھ فلموں کے سپر اسٹار رجنی کانت کی فلم قلی - دی پاور ہاؤس نے ہندوستانی مارکیٹ میں 200 کروڑ روپے سے زائد کی کمائی کر لی ہے۔ سن پکچرز کی فلم قلی - دی پاور ہاؤس کو لوکیش کنگراج نے ڈائریکٹ کیا ہے۔ یہ فلم 14 اگست کو سینما گھروں میں ریلیز ہوئی تھی۔ رجنی کانت کی اداکاری سے بھی اس فلم کو سینما شائقین کی جانب سے بے حد پسند کیا جا رہا ہے۔ رجنی کانت اپنے انوکھے انداز اور سوئیگ کے ساتھ اسکرین پر رنگ جما رہے ہیں، جب کہ ناگ ارجن اپنے سنجیدہ اور خطرناک انداز کے ساتھ نظر آ رہے ہیں۔ فلم قلی نے باکس آفس پر ریکارڈ توڑ کمائی کی ہے اور اب تک مسلسل دھوم مچا رہی ہے۔

عمرہ زائرین کے لیے اہم ہدایت جاری

مکہ مکرمہ، 19اگست (یو این آئی)سعودی عرب میں وزارت حج وعمرہ کا کہنا ہے کہ طواف کے دوران حجر اسود کے سامنے ٹھہرنا طواف کرنے والوں کی حرکت میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے ۔سعودی عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت نے عمرہ زائرین کو ہدایت کی ہے کہ دوسرے زائرین کے لیے رش کا سبب بننے سے گریز کریں۔رپورٹس کے مطابق وزارت کا کہنا ہے کہ طواف کرتے ہوئے حجر اسود کی طرف اشارہ کرنا کافی ہے اور اس سے طواف کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔وزارت کی جانب سے یہ ہدایات مناسک کی ادائیگی کو آسان بنانے ، زائرین کی سلامتی کو یقینی بنانے اور صحنِ مطاف میں روانی قائم رکھنے کے لیے ہیں تاکہ ہر ایک کا طواف سہل اور محفوظ ہو۔وزارت حج وعمرہ نے توجہ دلائی کہ ہے درست طواف کے لیے رکنا ضروری نہیں،زائرین سے تعاون اور ہدایات کی پابندی کی اپیل ہے تاکہ اپنی اور دوسروں کی سلامتی برقرار رکھی جا سکے۔دوسری جانب سعودی عرب میں حکومت کو حجر اسود کا بوسہ دینے کے لیے خواتین کا وقت مخصوص کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے ۔عرب میڈیا کے مطابق سعودی عرب کی اسلامک افیئر کمیٹی نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ حجر اسود کا بوسہ دینے کے لیے خواتین کا وقت مخصوص کردیا جائے اطلاعات کے مطابق تجویز میں کہا گیا ہے کہ 24 گھنٹے میں تین بار خواتین کو علیحدہ سے حجر اسود کا بوسہ دینے کا وقت مقرر کیا جائے جو کہ دو دو گھنٹے کے دورانیے پر محیط ہوگا،اور اس وقت مردوں کی حجر اسود کے نزدیک آمد ممنوع ہوگی۔

صدر ٹرمپ نے امریکہ میں پوسٹل بیلٹ کا نظام ختم کرنے کا عندیہ دیدیا

واشنگٹن، 19اگست (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مڈٹرم الیکشن سے پہلے اہم بیان دیتے ہوئے ملک میں پوسٹل بیلٹ کا نظام ختم کرنے کا عندیہ دے دیا۔امریکی صدر ٹرمپ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پوسٹل بیلٹ کا نظام ختم ہونا چاہیے ، یہ نظام ختم کرنے کیلئے صدارتی حکمنامہ جاری کروں گا۔صدر ٹرمپ نے یہ بیان امریکہ میں مڈٹرم الیکشن سے تقریباً ایک سال پہلے دیا ہے۔امریکہ میں وسط مدتی انتخابات اگلے سال 3 نومبر کو ہونا ہیں۔صدر ٹرمپ نے کہا کہ میل ان بیلٹ یعنی پوسٹل بیلٹ نظام کو ختم کرنے کے لیے وہ صدارتی حکم نامہ جاری کریں گے اور بتایا کہ امریکہ کے بہترین وکلا اس وقت اُسی ایگزیکٹو آرڈر کی تیاری میں مصروف ہیں۔صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی سامنے آنے کے سبب دیگر ممالک پوسٹل بیلٹ نظام ترک کر چکے ہیں اور شاید امریکہ ہی وہ واحد ملک بچا ہے جہاں یہ نظام اب بھی قائم ہے۔صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ پوسٹل بیلٹ وہ واحد طریقہ ہے جس سے امریکہ میں ڈیموکریٹس برسر اقتدار آ سکتے ہیں۔ٹرمپ بارہا دعویٰ کر چکے ہیں کہ سن 2020 کے صدارتی انتخابات میں انہیں شکست اسی لیے ہوئی تھی کہ ڈیموکریٹس نے پوسٹل بیلٹس کا غلط استعمال کیا تھا اور اس کے نتیجے میں جو بائیڈن صدر بننے میں کامیاب ہو گئے تھے۔

امریکی حکومت کی غزہ میں ویزے جاری کرنے پر پابندی سے بچوں کو طبی علاج کے لیے خطرہ ہوگا

واشنگٹن، 19اگست (یواین آئی) امریکی خیراتی ادارے ہیل فلسطین اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیموں نے غزہ کے فلسطینیوں کے لیے زیارتی ویزے جاری کرنا بند کرنے کے امریکی محکمہ خارجہ کے فیصلے پر تنقید کی ہے۔کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ زخمی بچوں کو امریکہ میں مختصر مدتی ویزے پر طبی علاج حاصل کرنے سے روک دے گا۔محکمہ خارجہ نے ہفتے کے روز کہا کہ وہ ایک مکمل اور جامع جائزہ لینے تک غزہ کے فلسطینیوں کے لیے زیارتی ویزوں کے اجرا پر پابندی عائد کر رہا ہے۔یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب دائیں بازو کی سازشی نظریہ ساز لورا لومر نے دعویٰ کیا کہ فلسطینی پناہ گزین امریکہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ہیل فلسطین نے کہا کہ لومر کے دعوے کے برعکس کوئی پناہ گزین آبادکاری پروگرام موجود نہیں ہے اور ان کی تنظیم کی کوششیں طبی علاج معالجے کے پروگرام کا حصہ ہیں۔انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ پروگرام عطیات سے چلتا ہے اور اس میں امریکی حکومت کا کوئی پیسہ استعمال نہیں ہوتا۔اس خیراتی ادارے نے شدید زخمی بچوں کو امریکہ میں عارضی ویزے پر لانے اور ان کا علاج فراہم کرنے کا بندوبست کیا ہے، جو ان کے اپنے ملک میں دستیاب نہیں۔بیان میں کہا گیا، "علاج مکمل ہونے کے بعد، بچے اور ان کے ساتھ آنے والے خاندان کے افراد مشرق وسطیٰ واپس چلے جاتے ہیں۔ 2025 میں اب تک فلسطینی اتھارٹی کی سفری دستاویزات کے حامل 3,800 سے زائد B1/B2 زیارتی ویزے جاری کیے جا چکے ہیں، جو غیر ملکیوں کو امریکہ میں طبی علاج حاصل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ان میں سے 640 ویزے مئی میں جاری کیے گئے۔فلسطینی اتھارٹی یہ سفری دستاویزات اسرائیل کے زیر قبضہ مغربی کنارے اور غزہ کے رہائشیوں کو جاری کرتی ہے۔محکمہ خارجہ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں غزہ کے لوگوں کو عارضی طبی-انسانی ویزے کی ایک چھوٹی تعداد جاری کی گئی ہے ،لیکن کوئی مخصوص تعداد فراہم نہیں کی۔

یوکرینی صدر کا نیا انداز، امریکی صدر اور میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گیا

واشنگٹن، 19اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی کا تھری پیس سوٹ خاص توجہ کا مرکز بن گیا۔ملاقات کا مقصد روس اور یوکرین کے درمیان گزشتہ تین سال سے زائد عرصے سے جاری جنگ کے حوالے سے اہم مذاکرات اور بات چیت کرنا تھا۔اس ملاقات کے دوران ایک بار پھر امریکی رپورٹر نے زیلینسکی کے لباس پر تبصرہ کیا۔صحافی برائن گلین نے زیلینسکی کی تعریف کرتے ہوئے کہا،'آپ اس سوٹ میں بہت شاندار لگ رہے ہیں۔'صحافی کی اس تعریف پر صدر ٹرمپ نے گفتگو میں مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ 'میں نے بھی یہی کہا تھا۔'ٹرمپ نے زیلینسکی کو یاد دلایا کہ یہی صحافی چند ماہ قبل ان پر تنقید کر چکا ہے،ٹرمپ کے اس جملے کے بعد کمرہ صحافیوں اور امریکی حکام کے قہقہوں سے گونج اٹھا۔اس پر زیلینسکی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا،'مجھے یاد ہے،آپ نے بھی وہی سوٹ پہنا ہوا ہے'یاد رہے کہ رواں سال فروری میں وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات کے دوران مذکورہ صحافی، برائن گلین نے زیلینسکی سے سوال کیا تھا کہ آپ سوٹ کیوں نہیں پہنتے؟ آپ یوکرین کے سب سے بڑے عہدے پر ہیں اور پھر بھی سوٹ پہننے سے انکار کرتے ہیں، کیا آپ کے پاس سوٹ ہے بھی؟ بہت سے امریکی سمجھتے ہیں کہ آپ وائٹ ہاؤس کے وقار کا احترام نہیں کرتے ہیں۔زیلینسکی نے صحافی کے اس سوال پر وضاحت دی تھی کہ وہ فوجی لباس اس وقت تک پہنیں گے جب تک یوکرین میں امن قائم نہیں ہو جاتا۔

مائیکرو پلاسٹکس انسانی دماغ تک پہنچ گئے: تحقیق میں انکشاف

نئی دہلی/(ویب ڈیسک)ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ پلاسٹک کے ذرات ہوا، پانی اور کھانے میں پائے جانے کے بعد اب انسانی دماغ تک بھی پہنچ گئے ہیں۔مائیکرو پلاسٹک ذرات انسانی آنکھ سے دیکھے نہیں جا سکتے، یہ ذرات کھانے،سانس لینے اور پانی کے ذریعے انسانی معدے، گردوں سمیت دماغ تک پہنچ چکے ہیں۔سائنس دانوں کے مطابق ابھی یہ واضح نہیں کہ یہ صحت کے لیے کتنا نقصان دہ ہیں، البتہ کچھ مطالعات میں اشارہ ملا ہے کہ یہ خون کی رگوں اور دماغ میں مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ حتمی ڈیٹا کا انتظار کیے بغیر پلاسٹک آلودگی پر قابو پانے کے لیے اقدامات ضروری ہیں۔ رپورٹس کے مطابق سال 2000 سے اب تک پلاسٹک کی پیداوار دگنی ہو چکی ہے اور 2060ء تک اس کے تین گنا تک بڑھ جانے کا خدشہ ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER AWANTIPORA FOREST DIVISION AWANTIPORA

e-NIT NO: - 10of 2025-26 S.No. 01 & 02DATED: -14.08.2025

For and on behalf of the President of India, e-tendersare invited on Percentage basis from registered, reputed, and resourceful Contractors/Firms registered withJammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following work:

Particulars of Work	Adv. Cost (Rs. in Lakh)	Bid Security (EMD) in Rs	Class of contractor	Cost of Tender Document	Time of completion
1. Installation of Shade Net Structure (200'x44') at Central Nursery Awantipora, Range Awantipora, Awantipora Forest Division	10.772 Lac	Rs 21545/-	"D, C, B" Class PWD Contractor	Rs.600/=	45 calendar days.
2. a) Providing and laying of crate wire structure = 172 CUM at 17/L Lam b) Construction of DRSM Check Dams= 300 CUM at 17/L Lam	6.026 Lac	Rs 12054/-	"D" Class PWD Contractor/ Forest Contractor	Rs.300/=	One calendar month.

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities, (B.O.Q), Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:-www.jktenders.gov.in.

Position of Funds: Budgeted
Position of AA: Accorded
Position of TS: Accorded

Publishing Date:-	18.08.2025 from 10.00 AM
Download Start Date :	18.08.2025 from 1.00 PM
Bid submission Start Date:	18.08.2025 from 1.00 PM
Bid submission End Date:	28.08.2025 Up to 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online:	29.08.2025 at 02.00 PM in the office of the office of Conservator of Forests Kashmir South Circle Bijbehara.
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened online at any convenient date & time after complete evaluation of technical bids

TERMS & CONDITIONS

1. The bids shall be deposited in electronic format on the website: https://jktenders.gov.in.
2. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt (cost of tender document) in the shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 0406- Forest and Bid Security in the shape of EMD for requisite amount and pledged to Divisional Forest Officer, Awantipora Forest Division.
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 60 days from the date of opening of bids.
4. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid will be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
5. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e. EMD (CDR/FDR), Valid Registration Card issued by PWD/CPWD/Forest Dept. duly renewed for the current year 2025-26, PAN, Valid GST Registration, Affidavit cum Undertaking (Notarized), Govt. Treasury receipt (Cost of Tender Document).
6. The successful bidder has to produce Valid Labor Registration Certificate issued by Labor Department after issuance of award of contract.
7. Successful Bidder L1 shall have to deposit an additional performance security in the shape of CDR/FDR/BG before Award of Contract in case the bid of the successful bidder is found to be unbalanced and the scale as per PWD Manual Chapter 20 Clause 26.4 shall apply.
8. As per rule 171 of GFR-2017, Performance Security shall have to be deposited by successful bidder to the order of 3% of the value of contract and if there are compelling circumstances, performance security in excess of three percent may also be demanded.
9. The Department will not be responsible for any delay in online submission of the bid due to any reason (technical or otherwise).
10. The Department shall not be held responsible for selection criteria/policy matter being adopted by the Directorate of Information regarding publishing the NIT, in any of the newspaper under circulation.
11. Bidder is advised to visit and examine the site, its surroundings and familiarize himself with the existing facilities and environment, and collect all other information which he may require for preparing and submitting the bid and entering into the Contract. Claims and objections due to ignorance of existing conditions or inadequacy of information will not be considered after submission of the bid and during implementation.
12. The Tender Accepting Authority reserves the right to reject any or all the tenders without assigning any reason thereof.
13. All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf)and as per the Detailed Tender document.

Sd/-
Divisional Forest Officer,
Awantipora Forest Division,
Awantipora

NO:-DFO/Awp/Plg/2025-26/50-55 Dated:-14.08.2025
DIPK No:-5277-25 Dated 19-08-2025

ٹرمپ انتظامیہ کی سخت امیگریشن پالیسی، 6ہزار سے زائد طلبہ کے ویزے منسوخ

واشنگٹن، 19اگست (یو این آئی) امریکہ نے سخت امیگریشن پالیسی کے تحت رواں سال 6ہزار سے زائد طلبہ کے ویزے منسوخ کردیے۔تفصیلات کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے قانون شکنی اور وقت سے زیادہ قیام کو ویزوں کے منسوخی کی وجہ قرار دیا ہے جب کہ انتظامیہ نے سوشل میڈیا کی جانچ پڑتال اور اسکریننگ کا عمل بھی بڑھا دیا ہے ۔میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ اقدام ٹرمپ کی سخت امیگریشن پالیسی کے حصے کے طور پر سامنے آیا ہے،اس میں طالب علموں کے ویزوں کے حوالے سے خاص طور پر سخت رویہ اپنایا گیا ہے جس میں سوشل میڈیا کی جانچ پڑتال اور اسکریننگ کو بڑھایا گیا ہے۔امریکی محکمہ خارجہ کے ایک عہدیدار نے 6ہزار طلبہ کے ویزے منسوخ کیے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زیادہ تر ویزے قانون شکنی اور مدت سے زائد قیام کے باعث منسوخ کیے گئے جب کہ بعض طلبہ کے ویزے دہشت گردی کی حمایت کے باعث بھی منسوخی کی زد میں آئے ۔ عہدیدار کے مطابق 4ہزار کے قریب ویزے قانون شکنی پر منسوخ کیے جن اکثریت پر حملوں کا الزام تھا جب کہ شراب اور منشیات کے زیر اثر ڈرائیونگ اور چوری دیگر جرائم تھے، 200 سے 300 ویزے دہشت گردی کی وجہ سے منسوخ کیے ۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ انہوں نے سیکڑوں یا شاید ہزاروں لوگوں کے ویزے منسوخ کردیے ہیں جن میں طلبہ بھی شامل ہیں کیونکہ وہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہوئے تھے جو امریکی خارجہ پالیسی کی ترجیحات کے خلاف تھیں۔دوسری جانب ٹرمپ کے نقادوں نے اس اقدام کو امریکی آئین کی پہلی ترمیم کے تحت آزادی اظہار کے حقوق پر حملہ قرار دیا ہے۔واضح رہے کہ رواں برس محکمہ خارجہ نے بیرون ملک امریکی سفارت کاروں کو امریکا مخالف اور سیاسی سرگرمیوں میں ملوث درخواست گزاروں کے خلاف سخت چوکنا رہنے کی ہدایت کی تھی۔

ناروے کی ولی عہد شہزادی میٹے-ماریٹ کے بیٹے پر 4 خواتین کی آبروریزی کا الزام

اوسلو، 19اگست (یواین آئی) ناروے کی ولی عہد شہزادی میٹے-ماریٹ کے 28 سالہ بیٹے پر 4 خواتین کے ساتھ آبروریزی کرنے اور متعدد پرتشدد کارروائیوں کا الزام عائد کیا گیا ہے اور وہ 10 سال تک قید کی سزا کا سامنا کرسکتا ہے ۔ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق استغاثہ نے پیر کو بتایا کہ ماریوس بورگ ہوبی، گزشتہ سال 4 اگست کو اپنی گرل فرینڈ پر تشدد کے شبہے میں گرفتاری کے بعد سے تحقیقات کا سامنا کر رہے ہیں۔ماریوس بورگ ہوبی، ولی عہد شہزادی میٹے-ماریٹ کے ولی عہد شہزادہ ہاکون سے شادی سے پہلے ریلیشن شپ کے دوران پیدا ہوئے تھے ۔پبلک پراسیکیوٹر اسٹر لاہنر کس بو نے صحافیوں کو بتایا کہ ولی عہد شہزادی کے بیٹے پر الزام ہے کہ انہوں نے 4 خواتین کے ساتھ اس وقت آبروریزی کی جب وہ سو رہی تھیں، کم از کم تین معاملات میں انہوں نے خواتین سے ملاقات کی اور رضامندی سے جنسی تعلق قائم کیا، لیکن بعد میں مبینہ طور پر زیادتی کی۔ہوبی پر یہ بھی الزام ہے کہ انہوں نے خواتین کے جسم کے نجی حصوں کی ان کی لاعلمی میں ویڈیو اور تصاویر بنائیں، ہنر کس بو نے کہا کہ تفتیش کاروں کے پاس ویڈیو کلپس اور تصاویر بطور ثبوت موجود ہیں، مبینہ زیادتی کے یہ واقعات 2018، 2023 اور 2024 میں پیش آئے، جن میں سے آخری اُس وقت پیش آیا، جب پولیس نے پہلے ہی تحقیقات شروع کردی تھیں۔ان پر مزید الزامات میں ایک سابقہ ساتھی پر گھریلو تشدد، متعدد بار پرتشدد کارروائیاں کرنے ، امن عامہ کو خراب کرنے ، توڑ پھوڑ، اور ایک اور سابقہ ساتھی کے خلاف عائد عدالتی پابندیوں کی خلاف ورزی شامل ہیں۔استغاثہ کی جانب سے صرف ایک متاثرہ خاتون کی شناخت ظاہر کی گئی، جو ہوبی کی سابقہ گرل فرینڈ نورا ہاؤکلینڈ ہیں، ان پر الزام ہے کہ انہوں نے 2022 اور 2023 میں اس پر جسمانی اور نفسیاتی تشدد کیا، استغاثہ کے مطابق تشدد میں، دیگر باتوں کے علاوہ، بار بار چہرے پر مارنا، مکے سے ضرب لگانا، گلا گھونٹنا، لاتیں مارنا اور سختی سے پکڑنا شامل تھا۔استغاثہ نے کہا کہ فرد جرم میں شامل جرائم کی زیادہ سے زیادہ سزا 10 سال قید ہے۔شاہی محل کی جانب سے کہا گیا کہ یہ انتہائی سنگین اقدامات ہیں جو زندگی بھر کے زخم چھوڑ سکتے ہیں اور زندگیاں تباہ کر سکتے ہیں۔محل کی ترجمان سارا سوانیمیر نے کہا کہ یہ عدالتوں کا کام ہے کہ وہ اس معاملے پر غور کریں اور فیصلہ سنائیں۔استغاثہ نے کہا کہ ہوبی کو شاہی خاندان کے رکن کی حیثیت سے نرمی نہیں دی جائے گی، ان پر سختی بھی نہیں کی جائے گی، بلکہ عام شہری جیسا سلوک کیا جائے گا۔

چاند پر انسانوں کو بھیجنے کیلئے چین کی اہم ترین پیشرفت

بیجنگ/(ویب ڈیسک) چین نے 2030 میں خلابازوں کو چاند پر بھیجنے کے حوالے سے بہت اہم پیشرفت کی ہے۔چین کی جانب سے اگست 2025 کے دوران 2 اہم ترین مراحل کی کامیاب آزمائش کی گئی ہے۔پہلا مرحلہ چاند پر بھیجے جانے والے انسان بردار لینڈر Lanyue کی ٹیک آف اور لینڈنگ کی کامیاب آزمائش پر مبنی تھا۔یہ ٹیسٹ صوبہ Hebei میں کیا گیا جبکہ دوسرا مرحلہ لانگ مارچ 10 کیریئر راکٹ کے اسٹیٹک فائر ٹیسٹ پر مبنی تھا۔چائنا مینڈ اسپیس ایجنسی (سی ایم ایس اے) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ آزمائش چاند پر انسانوں کو بھیجنے کے پروگرام کے حوالے سے اہم پیشرفت ہے۔بیان میں کہا گیا کہ یہ پہلی بار ہے جب چین کی جانب سے کسی انسان بردار اسپیس کرافٹ کی ٹیک آف اور لینڈنگ کی آزمائش کی گئی۔یہ اسپیس کرافٹ چینی خلا بازوں کو چاند کے مدار اور سطح کے درمیان پہنچائے گا جبکہ اس میں روور اور دیگر سائنسی پے لوڈز موجود ہوں گے۔اس کے ساتھ ساتھ یہ لائف سپورٹ سینٹر، توانائی کے مرکز اور ڈیٹا سینٹر کے طور پر بھی کام کرے گا جس سے خلابازوں کو چاند کی سطح پر اپنی سرگرمیوں میں مدد ملے گی۔اسٹیٹک فائر ٹیسٹ کو صوبہ ہینان کے وین چانگ اسپیس کرافٹ لانچ سائٹ پر کیا گیا جو کہ انسان بردار خلائی پروگرام کے لیے بہت اہم سنگ میل ہے۔اس ٹیسٹ میں راکٹ کے تمام 7 انجنوں کو پہلے مرحلے میں چلایا گیا۔سی ایم ایس اے نے اس ٹیسٹ کو مکمل کامیابی قرار دیا ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر ساوتھ

مضمون درخواست: اعجاز احمد بٹ ولد غلام رسول بٹ ساکنہ جواہر نگر بمراد عطائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی والد بابت حصول غلام رسول بٹ بتقرر 04-08-2013

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا والد غلام رسول بٹ شوہرم مورخہ 04-08-2013 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل کو لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اولاً دکار ہے ۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی/متوفیہ نے بذیل پسماندگان/افراد/وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ رشتہ ہمراہ	عمر	پیشہ	آمدنی
محمودہ بیگم زوجہ مرحوم غلام رسول	۷۳ سال	عمر رسیدہ	
اعجاز احمد بٹ ولد غلام رسول	۵۲ سال	تجارت	2000/-
امتیاز احمد بٹ ولد غلام رسول	۴۹ سال	تجارت	2000/-
ریحانہ گل دختر غلام رسول	۵۵ سال	گھریلو کام	
رابیہ رسول دختر غلام رسول	۵۶ سال	---	

علاوہ رپورٹ میں اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے سائل لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: تحصیلدار صاحب کوار ہامہ

University of Kashmir

Hazratbal Srinagar 19000
(NAAC Accredited Grade A++)
Registration Section University Campu

NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

The candidate whose photograph is published in this notice is claiming to have lost his/her Inter University Migration Certificate issued to him/her by University of Kashmir for Continuing studies.

Name:- Qazi Ghazala Shafi
Parentage:- Qazi Mohammad Shafi
Residence: Lar Ganderbal Tehsil: Lar
District :-Ganderbal
Inter University Migration Certificate No:-82842
Dated:-08-10-2024

Now the candidate has applied for revival of his/her Registration to the University. Before the same is processed and authorized in his /her favour, any body having any objection in this regard may please file the same before the office of the undersigned (Registration Section) within 7 days from the issue of this notice.

Besides the above referred inter University Migration Certificate be treated as cancelled.

Sd/- Assistant /Deputy Registrar

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No. JK0320100015765 has been wrongly entered as Javaid Ahmad Ganie S/O GhRasoolGanie R/O BewooraBijbeharaAnantnag while my correct Name as per Aadhar Card is Javid Ahmad Ganie C/O GhulamRasoolGanie R/O BeworaBijbeharaAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javid Ahmad Ganie
C/O GhulamRasoolGanie
R/O BeworaBijbeharaAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My ward Aysha Sajad is a student of Candid High Secondary School Nowgam Bypass,Grade 9th,Roll No 5,Session 2025. I want to change the name of her mother from Humaira to Humaira Jan . Anybody having any objection may contact the Principal of the Said School within a week at the most .No objection will be entertained after the said date.

Sajad Ahmad Hakeem
F/o Ayesha Sajad
R/o Lal Nagar Chanapora Srinagar

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that Name and parentage in my bank account no.has been wrongly mention as Ulfat Banoo d/o Mohd Assudulla instead of Ulfata Banoo d/o Mohammad Assadullah Dar R/o Gund Ibrahim as per aadhar card .Now I want to apply for its correction .If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection will be accepted thereafter.

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.104023044 Session Annual Regular Year 2024 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Father's Name has been registered with the Board as GHULAM AHMAD KUMAR instead of GH MOHD KUMAR. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

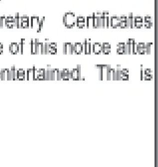

Name:-SEARAT JAN,
Father's Name:-GH MOHD KUMAR,
Mother's name:-HALEEMA AKTHER,
Date of Birth:-27-02-2008,
Residence:-HANJIPORA KULGAM JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely MonisaMuzafar, Date of Birth is 24-12-2012. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Muzafar Ahmad Najar
F/O MonisaMuzafar
R/O KatooBijbeharaAnantnag JNA7780878931

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۲۰ اگست ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۵ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

اپنی سوچ کو پانی کے قطروں سے بھی زیادہ شفاف رکھو کیونکہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اسی طرح سوچوں سے ایمان بنتا ہے۔(حضرت علیؓ)

خونی رشتوں میں بگاڑ: لمحہ فکریہ

گاندربل کشمیر میں پیش آنے والا حالیہ افسوسناک واقعہ، جس میں ایک بڑی بہن نے غصے میں آ کر اپنی ہی چھوٹی بہن کی جان لے لی، پوری وادی کے لئے نہ صرف حیران کن بلکہ دل دہلا دینے والا سانحہ ہے۔ ایسے خون آلود واقعات جب قریبی رشتوں کے اندر سے جنم لیتے ہیں تو یہ کسی بھی معاشرے کے لئے خطرے کی گھنٹی سے کم نہیں۔

یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں ایسے کئی سانحات رپورٹ ہوئے ہیں جہاں بیٹے نے باپ کو قتل کیا، باپ نے بیٹے کو مار ڈالا، بھائی نے بھائی کو ختم کیا۔ یہ سب اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ ہمارا معاشرہ جسے کبھی کم جرائم والا اور محبت و اخوت کا گہوارہ سمجھا جاتا تھا، اب اندرونی طور پر ایک شدید بحران سے گزر رہا ہے۔

ان واقعات کے پیچھے کئی نفسیاتی عوامل کارفرما ہو سکتے ہیں۔ نئی نسل میں صبر، برداشت اور تحمل کی صلاحیت کم ہوتی جا رہی ہے۔ بے روزگاری، گھریلو جھگڑے اور ذہنی دباؤ اکثر ایسے نتائج کی طرف لے جاتے ہیں۔ جب انسان اپنی زندگی کو صرف دنیاوی پہلوؤں تک محدود کر دیتا ہے اور روحانی و اخلاقی پہلو کو نظر انداز کرتا ہے تو دل و دماغ میں سختی اور خود غرضی جنم لیتی ہے۔

ہمارا معاشرہ کبھی اپنی اعلیٰ اخلاقی اقدار اور مضبوط خاندانی نظام کے لئے جانا جاتا تھا۔ لیکن افسوس کہ آج وہی رشتے جنہیں محبت اور سکون کا سرچشمہ ہونا چاہئے، خون میں لتھڑ رہے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی نئی نسل کو نہ تو عملی طور پر اخلاقیات سکھائیں اور نہ ہی دین کے حقیقی اصولوں کی تعلیم دی۔

علما کو چاہئے کہ وہ اپنے خطبات اور وعظ میں خاندانی رشتوں کی حرمت اور ان کی اہمیت کو اجاگر کریں۔ اسکول اور کالج میں محض نصابی تعلیم پر زور نہ دیا جائے بلکہ اخلاقی تعلیم اور کردار سازی کو بھی نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ گھریلو تنازعات اور ذہنی دباؤ کا شکار افراد کے لئے کونسلنگ مراکز قائم کئے جائیں۔

محلّہ اور گاؤں کی سطح پر کونسلنگ کے سیشن منعقد کر کے لوگوں کو اس بات کی ترغیب دی جائے کہ وہ اپنے بچوں کو برداشت، صبر اور تعلقات کی اہمیت سکھائیں۔

سوشل میڈیا پر بھی ان معاملات کو اجاگر کرتے ہوئے احتیاط سے کام لیا جانا چاہیے ایسے واقعات کو محض سنسنی خیز خبر بنا کر نہ دکھائے بلکہ اصلاحی پہلو کو اجاگر کرے۔

یہ افسوسناک واقعات ہمیں اس بات پر غور کرنے پر مجبور کرتے ہیں کہ اگر بروقت اقدامات نہ کئے گئے تو ہمارا خاندانی اور سماجی ڈھانچہ بکھر کر رہ جائے گا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سب مل کر اپنی نئی نسل کو اخلاقی بنیادوں پر استوار کریں اور ایک ایسا ماحول تشکیل دیں جس میں رشتے ناتوں کا تقدس محفوظ رہے اور ایسے المناک واقعات کا خاتمہ ہو۔ گاندربل کا واقعہ محض ایک قتل کا واقعہ نہیں بلکہ ہمارے لئے چشم کشا ہے کہ والدین کی بچوں کے تئیں غفلت کس قدر ہولناک واقعات کو جنم دے سکتی ہے۔ والدین کو اگر اپنے بچوں میں کوئی نفسیاتی تبدیلی دیکھی تو فوری طور ماہر نفسیات سے رابطہ کریں کیونکہ بچوں کے رویے میں معمولی تبدیلی بڑے طوفان کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔

گاندربل کے المناک سانحے کی تلخ حقیقت
اور معاشرتی شعور کی ضرورت

تحریر: محمد عرفات وانی
کھُمولہ ترال پلوامہ کشمیر

وادی کشمیر کے گاندربل ضلع میں پیش آنے والا سانحہ ایک ایسا المیہ ہے جس نے نہ صرف سہ پورہ کے مکینوں بلکہ پوری وادی کو صدمے، حیرت اور رنج میں مبتلا کر دیا۔ ایک پرسکون اتوار کی صبح 14 سالہ لڑکی کی لاش بٹسار روڈ کے قریب کھیتوں میں پائی گئی جو اس کے گھر سے محض تین سو میٹر کی دوری پر واقع تھی۔ ابتدائی طور پر اس واقعے کو اجنبی افراد کی حرکت یا اغوا کی کوشش کے طور پر دیکھا گیا مگر پولیس کی محنت اور فرانزک جانچ نے ایک ایسی کڑوی حقیقت آشکار کی جو نہ صرف خاندان کے اعتماد بلکہ انسانی وقار اور معاشرتی اصولوں کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف تھی۔

یہ واقعہ اس بات کی کڑی یاد دہانی ہے کہ برائی ہمیشہ باہر سے نہیں آتی بعض اوقات وہ ہم میں سے ہی آتی ہے،، وہیں سے جن پر ہم سب سے زیادہ اعتماد کرتے ہیں۔ جب قاتل ایک قریبی رشتہ دار اور یہاں تک کہ اپنی بڑی بہن ہو تو معاشرتی شعور، اخلاقی ذمہ داری اور انسانی تعلقات کی نزاکت کی اہمیت زیادہ واضح ہو جاتی ہے۔ پولیس اسٹیشن کھیر بھوانی میں ایف آئی آر نمبر 29/2025 درج ہوئی جس میں ابتدائی رپورٹ میں الزام لگانے والے نے نامعلوم افراد کو مورد الزام ٹھہرانے کی کوشش کی۔ تاہم مسلسل تحقیقات، لوکیشن ٹریکنگ، اور تکنیکی جانچ نے حقیقت کو بے نقاب کیا۔ فرانزک شواہد، مقتولہ کے ہاتھوں میں ملزمہ کے بال اور رشتہ دار کے گھر سے برآمد شدہ ملبوسات، ہر شبہے کو ختم کرتے ہیں اور اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہ کوئی عام جرم نہیں بلکہ خاندانی تعلقات کی نازک نوعیت کا المیہ ہے۔

واقعہ کی تفصیلات انسانی جذبات کی غیر متوقع شدت کی عکاسی کرتی ہیں۔۔ اس دن دونوں بہنیں اپنی گم شدہ والدہ کی گھڑی تلاش کرنے کھیتوں میں گئی تھیں جو ایک معمولی سا کام ہونا چاہیے تھا مگر معمولی جھگڑا ایک غیر قابو پانے والے حادثے میں تبدیل ہو گیا۔ مشتبہ شخص یعنی بڑی بہن نے لاٹھی سے دو بار چھوٹی بہن کے سر پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی۔۔ یہ سادہ مگر دل دہلا دینے والا واقعہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ معمولی تنازعات جب غصے، حسد اور دبے ہوئے جذبات کے ساتھ جڑ جائیں تو نا قابل واپسی ظلم کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔۔ ملزمہ نے تحقیقات کو گمراہ کرنے کے لیے جھوٹے الزامات بھی لگائے مگر شفاف اور ذمہ دارانہ تفتیش نے ہر جھوٹ کو بے نقاب کر دیا۔ یہ واقعہ نہ صرف قانونی انصاف بلکہ اخلاقیات، انسانی ذمہ داری، اور معاشرتی شعور کے اصولوں کی بھی کڑی یاد دہانی ہے۔۔ ایک گھر جو کبھی ہنسی، محبت اور یادوں کا مرکز تھا اب سوگ، دھوکہ اور حیرت کی جگہ بن چکا ہے۔

سیہ پورہ کے لوگ جو وادی میں ایک مضبوط، متحد اور خاندان کی طرح کمیونٹی کے طور پر جانے جاتے ہیں۔۔ یہ حقیقت قبول کرنے پر مجبور ہیں کہ برائی اکثر باہر سے نہیں آتی بلکہ وہی لاتی ہے جس پر ہم سب سے زیادہ اعتماد کرتے ہیں۔ اس المیے نے معاشرے کے لیے کئی اہم سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔۔ خاندان اپنے بچوں کو کس طرح نقصان سے محفوظ رکھ سکتا ہے، بچوں میں جذباتی شعور اور اخلاقی ذمہ داری کس طرح پیدا کی جا سکتی ہے، اور معاشرتی تعلقات میں ہمدردی، دیانتداری اور اخلاقی وقار کو کس طرح برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

یہ سانحہ انسانی تعلقات کی پیچیدگی اور اعتماد کی نازکیت کو بے نقاب کرتا ہے اور یاد دلاتا ہے کہ ایک چھوٹا سا غصہ یا حسد کس طرح زندگی کی سب سے قیمتی چیز، یعنی معصومیت، کو ختم کر سکتا ہے۔ جیسا کہ مشہور مفکر البرٹ آئن سٹائن نے فرمایا کہ غصہ صرف نادانوں کے سینے میں بسے رہتا ہے، اور وہی اسے نا قابل تلافی نقصان کی طرف لے جاتا ہے۔ اس المناک واقعے کے باوجود امید کا دامن کبھی نہیں چھوٹنا چاہیے۔ عوام کی بصیرت، پولیس کی محنت، اور انصاف کے عزم کے درمیان یہ یاد دہانی ہے کہ انسانی جذبات، ہمدردی، اور اخلاقی شعور کی اہمیت کو دوبارہ تسلیم کرنا ضروری ہے۔۔ سیہ پورہ کی 14 سالہ لڑکی کی زندگی جو اتنی جلدی ختم ہو گئی، انسانی تعلقات میں محبت، اعتماد، اور ذمہ داری کے اصولوں کی یاد دہانی کرتی رہے گی۔ اس المیے نے معاشرے کو یہ سبق دیا کہ اندرونی شر بھی وجود رکھتی ہے اور جذبات اگر قابو سے باہر ہوں تو تباہی لا سکتے ہیں مگر شفافیت، ہمت، اور ہمدردی کے ذریعے معاشرہ دوبارہ زندگی کی تقدس، انسانی اخلاقیات اور معاشرتی رشتوں کی اہمیت کو بحال کر سکتا ہے۔۔

یہ واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جذبات کی تربیت، بچوں میں اخلاقی شعور کی افزائش اور خاندان میں مضبوط رشتوں کی بنیاد کس حد تک ضروری ہے۔ معاشرتی شعور، تعلیم اور اخلاقیات کا امتزاج ایسے المیے سے بچاؤ کے لیے بنیادی ستون ہے۔ جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ غصے کا غلام نہ بنو کیونکہ یہ تمہیں تباہ کر دے گا۔۔ یہ سانحہ ایک تاریخی سبق کے طور پر بھی کام کرے گا کہ انسانی تعلقات، محبت، اور اعتماد کو کبھی معمولی نہیں لینا چاہیے۔۔ ہر چھوٹا فیصلہ، ہر چھوٹا جھگڑا اور ہر جذباتی ردعمل زندگی کی سب سے قیمتی نعمت، یعنی انسانی معصومیت اور وقار پر اثر ڈال سکتا ہے۔ یہاں تک کہ خاندانی تعلقات کی نازک نوعیت کے بارے میں شعور پیدا کرنا، والدین کے لیے بچوں میں جذباتی اور اخلاقی تربیت دینے کی ذمہ داری کو مزید اہمیت دیتا ہے۔

معاشرتی نظریے سے بھی یہ سانحہ کئی سوالات کھڑا کرتا ہے۔۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کس حد تک اعتماد کرتے ہیں؟ ہمیں اپنے معاشرتی اور خاندانی تعلقات میں کس طرح شفافیت، دیانتداری اور ہمدردی قائم رکھنی چاہیے؟ یہ سوالات نہ صرف گاندربل کے اس المیے کے لیے اہم ہیں بلکہ ہر معاشرے میں انسانی اخلاقیات اور تعلقات کی بنیاد کے لیے لازمی ہیں۔۔ یہ واقعہ اس بات کا بھی غماز ہے کہ انسانی جذبات، خواہشات، اور دبے ہوئے حسد اگر قابو میں نہ ہوں تو وہ اپنی تباہ کن طاقت سے سب کچھ ختم کر سکتے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ امید، ہمدردی، انصاف اور اخلاقی شعور کا راستہ ہمیشہ موجود ہے۔ معاشرہ اگر شفاف اور ذمہ دارانہ کوشش کرے تو زندگی کی تقدس اور انسانی وقار کو دوبارہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

سیہ پورہ کی 14 سالہ لڑکی کی جان کا نقصان ایک تلخ حقیقت ہے مگر اس کی کہانی انسانی شعور، اخلاقی بیداری اور انصاف کی پکار کو نسلوں تک زندہ رکھے گی۔ یہ معاشرے کو یہ سبق دے گی کہ اعتماد، محبت اور انسانی تعلقات کبھی بھی ہلکے میں نہیں لیے جا سکتے۔ یہ سانحہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خاندانی تعلقات کی نازک نوعیت کو سمجھنا، بچوں میں جذباتی اور اخلاقی تربیت دینا اور معاشرتی شعور قائم رکھنا ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ جیسا کہ مشہور ادیب و فلسفی رالف والڈو ایمرسن نے فرمایا کہ پہلی دولت صحت ہے، دوسری اخلاقی دیانتداری۔ اگر ہم اس واقعے سے سبق سیکھیں تو ہم معاشرتی اور خاندانی تعلقات کو مضبوط بنا سکتے ہیں، بچوں میں ہمدردی، شرافت اور اخلاقی شعور پیدا کر سکتے ہیں، اور معاشرے میں محبت اور اعتماد کی بنیادیں مضبوط کر سکتے ہیں۔ یہ سانحہ صرف ایک خاندانی المیہ نہیں بلکہ انسانی شعور، معاشرتی ذمہ داری اور اخلاقیات کی یاد دہانی بھی ہے۔

گاندربل میں پیش آنے والا یہ المناک سانحہ ایک دردناک حقیقت ہے جو معاشرے کے لیے کئی اہم سبق رکھتا ہے۔ انسانی جذبات کی پیچیدگی، خاندانی تعلقات کی نازکیت، اخلاقی شعور کی اہمیت، اور معاشرتی ذمہ داری کو سمجھنے کے لیے یہ واقعہ ایک آئینہ پیش کرتا ہے۔ انسانی اعتماد، محبت، اور تعلقات کی قدر کرنا، بچوں میں جذباتی تربیت اور اخلاقی شعور پیدا کرنا، اور معاشرتی تعلقات میں ہمدردی اور دیانتداری قائم رکھنا ہر فرد کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ یہ واقعہ نہ صرف قانونی انصاف کی ضرورت کو واضح کرتا ہے بلکہ معاشرتی شعور، اخلاقیات، اور انسانی ذمہ داری کے اصولوں کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ یہ المیہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ انسانی زندگی میں چھوٹے غصے، حسد یا دبے ہوئے جذبات کس طرح نا قابل واپسی نقصان پیدا کر سکتے ہیں، اور یہ کہ امید، انصاف، ہمدردی، اور اخلاقی شعور کے ذریعے معاشرہ دوبارہ زندگی کی تقدس اور تعلقات کی اہمیت کو بحال کر سکتا ہے۔

wania6817@gmail.com

ڈل جھیل کھیلو انڈیا واٹر سپورٹس فیسٹیول سے جگمگائے گی

کشمیر وادی کے قلب میں، جہاں زبرون پہاڑیاں آسمان کو چھوتی ہیں اور شکارے چمکتی لہروں پر آہستگی سے تیرتے ہیں، ڈل جھیل صدیوں سے شہر سرینگر کی روح سمجھی جاتی ہے۔ دنیا بھر سے سیاح اس کی خوبصورتی، ثقافت اور ورثے کو دیکھنے آتے رہے ہیں۔ اور اب، ڈل جھیل کھیلوں کے میدان میں ایک نئے کردار کے لیے تیار ہے، جہاں نوجوانوں کی توانائی اور کھلاڑیوں کا جوش و جذبہ اس کی سطح پر لہروں کی صورت میں بکھر جائے گا۔

21 سے 23 اگست تک ڈل جھیل پہلی مرتبہ 'کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول' کی میزبانی کرے گی، ایک تاریخی لمحہ جب یہ کشمیری موتی قومی اسپورٹس مقام میں تبدیل ہو جائے گا۔

ملک کی 36 ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں سے 400 سے زائد کھلاڑی یہاں تین تمغوں کے مقابلوں روئنگ، کینوئنگ اور کایاکنگ میں حصہ لینے کے لئے اکھٹے ہوں گے۔ ان کے ساتھ ساتھ دلچسپ نمائشی مقابلے بھی ہوں گے جن میں واٹر اسکیئنگ، ڈریگن بوٹ ریس اور شکارہ اسپرنٹ شامل ہیں۔ آبی کھیلوں کا یہ میلہ کھیلوں کی مہارت کو ثقافتی ورثے کے ساتھ جوڑ کر شرکاء اور ناظرین کے لیے ایک یادگار تجربہ ہوگا۔

جموں و کشمیر میں کھیلوں کا نیا دور

حکومت مسلسل جموں و کشمیر کو ملک کے اہم اسپورٹس حب کے طور پر ابھارنے کے لیے کوشاں ہے۔ گلمرگ پہلے ہی پانچ کامیاب ایڈیشنز کی میزبانی کے بعد بھارت کا سرمائی کھیلوں کا مرکز بن چکا ہے۔ اب ڈل جھیل کے اسپاٹ لائٹ میں قدم رکھنے کے ساتھ ہی جموں و کشمیر آبی کھیلوں کے لیے اتنا ہی مشہور ہونے والا ہے۔

یہ فیسٹیول اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد ہو رہا ہے۔ یہ حکومت کی 'کھیلو بھارت' پالیسی کا نتیجہ ہے، جس کا مقصد نچلی سطح پر کھیلوں کو فروغ دینا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور مقامی ڈھانچے کو از سر نو مستحکم کرنا ہے۔ اس تقریب سے کھلاڑیوں اور کوچوں کے ساتھ ساتھ شکارہ مالکان، ہاؤس بوٹ آپریٹرز اور وسیع سیاحتی معیشت کو بھی فائدہ پہنچے گا۔

حوصلہ افزا کلمات

بین الاقوامی کینوئنگ جج اور مشہور اولمپین بلقیس میر نے فخر سے کہا: ''یہ صرف ایک ایونٹ نہیں بلکہ ہمارے ملک میں آبی کھیلوں کے نئے دور کا آغاز ہے۔ ہم تمام کھلاڑیوں کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی، کھیلوں کے وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ اور پوری کھیلو انڈیا ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے آبی کھیلوں کو اہمیت دی اور ان کی حیثیت کو پہچانا۔''

انہوں نے مزید کہا: ''جب میں نے 1990 کی دہائی میں یہاں دس سال کی عمر میں پیڈلنگ شروع کی، تو میرا خواب تھا کہ ایک دن بھارت کی نمائندگی کروں۔ میرا وہ خواب تب پورا ہوا جب میں ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی پہلی بھارتی خاتون بن گئی۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ایونٹ بہت دلچسپ ہوگا اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے بڑی تحریک ثابت ہوگا جو بھارت کی نمائندگی کا خواب دیکھتے ہیں۔''

واٹر اسپورٹس کوچ محمد امتیاز نے کہا: ''جیسے کھیلو انڈیا ونٹر اسپورٹس گیمز نے گلمرگ کو سرمائی کھیلوں کا مرکز بنایا، اسی طرح کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول جموں و کشمیر کو ملک بھر کے آبی کھیلوں کے کھلاڑیوں میں مشہور کرے گا۔''

بہت سے نوجوان اس ایونٹ سے بڑی امیدیں لگائے بیٹھے ہیں۔ محسن علی، ایک نوجوان کھلاڑی جو کایاکنگ ایونٹ میں حصہ لینے کی تیاری کر رہا ہے، جموں و کشمیر کا اسٹیٹ چیمپئن ہے اور قومی سطح کے مقابلوں میں 15 تمغے جیت چکا ہے جن میں تین گولڈ میڈل شامل ہیں۔ وہ دیگر کھلاڑیوں کی طرح سخت محنت کر رہا ہے تاکہ ان مقابلوں میں بھی سونے کا تمغا اپنے نام کر سکے۔

ڈل جھیل: ثقافت اور مقابلے کا سنگم

کھیلوں کے ساتھ ساتھ اس ایونٹ کو کشمیری ثقافت اور ماحولیاتی ورثے کے جشن کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ جھیل کی قدرتی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے صفائی اور گھاس نکالنے کی مہم تیز کر دی گئی ہے۔ فیسٹیول کا ماسکوٹ ہمالیائی کنگ فشر اور لوگو میں شکارہ، جھیل کی پہچان کو اجاگر کر رہے ہیں۔

شکارہ آپریٹر محمد رفیق ملا، جو خود بھی واٹر اسپورٹس ایتھلیٹ ہیں، اس کو ایک سنگ میل سمجھتے ہیں: ''یہ فیسٹیول نہ صرف کھلاڑیوں بلکہ ہمارے جیسے لوگوں، جو ڈل جھیل کے اندر رہتے ہیں، کے لیے بھی نئے مواقع لے کر آئے گا۔ میری خواہش ہے کہ پورے ملک کے نوجوان کھلاڑی یہاں کھیلیں۔ ساتھ ہی میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ وہ جموں و کشمیر کے دورے سے لطف اندوز ہوں اور ڈل جھیل کے اندر کی ہلچل بھری زندگی کا مشاہدہ کریں۔ انہیں ڈل میں لوگ تیراکی کرتے ہوئے اور تیرتے ہوئے باغات سے کنول کے پھول اور سبزیاں اپنی ٹوکریوں میں بھرتے ہوئے اور زبرون پہاڑوں کی خوبصورتی کا لطف اٹھاتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔''

ڈل جھیل: ایک علامتی واٹر فرنٹ

ڈل جھیل، جسے اکثر 'سرینگر کا نگینہ' کہا جاتا ہے، کشمیر کے قلب میں پھیلی ہوئی ایک شہری جھیل ہے جو 18 مربع کلومیٹر پر محیط ہے اور خطے کی سیاحت و معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے آبی راستے، تیرتے باغات اور ہاؤس بوٹ برف پوش ہمالیہ کے درمیان ایک دلکش منظر پیش کرتے ہیں۔

اسے پیار سے 'پھولوں کی جھیل' بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ مقامی تجارت خاص طور پر ماہی گیری اور آبی پودوں کی کٹائی جیسی صنعتوں کے لیے بھی نہایت اہم ہے۔

جھیل کے کنارے بلیوارڈ پر پارک، مغلیہ باغات، ہاؤس بوٹس اور ہوٹل سجے ہیں۔ تاریخی مغل باغات جیسے شالیمار باغ اور نشاط باغ سے اس جھیل کے دلکش مناظر دیکھے جا سکتے ہیں۔ صدیوں سے سیاح اور شعرا اس کی خوبصورتی اور زندگی کو سراہتے آئے ہیں، جس نے اسے خطے کی علامت بنا دیا ہے۔

بھارت کے کھیلوں کے نقشے پر ایک سنگ میل

ڈل جھیل صرف ایک مقام نہیں بلکہ اس بات کی علامت ہے کہ بھارت کھیلوں کو میدانوں سے باہر نکال کر قدرتی مناظر میں لے جا رہا ہے۔ گلمرگ کی برفیلی ڈھلوانوں سے لے کر دیو کے ریتیلے ساحل تک، اور اب سرینگر کی جگمگاتی لہروں تک، کھیلو انڈیا ملک کی کھیلوں کی جغرافیہ کو نئے سرے سے ترتیب دے رہا ہے۔

جب فیسٹیول کے دوران ڈل جھیل پر چپوؤں کی پہلی لہریں اٹھیں گی تو وہ صرف مقابلے کا نہیں بلکہ ورثے، امید اور ہم آہنگی کا پیغام بھی لے کر چلیں گی۔ اس طرح 'کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول 2025' ڈل جھیل کی تقدیر بدلنے اور جموں و کشمیر کو بھارت کے اسپورٹس نقشے پر ہمیشہ کے لیے درج کرنے جا رہا ہے۔

جیسے ہی ڈل جھیل کھلاڑیوں کے چپوؤں کی چھپاک اور شائقین کی تالیوں سے گونجے گی، یہ محض ایک فیسٹیول نہیں ہوگا بلکہ کشمیر کی اسپورٹس تاریخ کا نیا باب رقم ہوگا، جہاں ثقافت اور مقابلہ اس کی لازوال لہروں کی طرح ایک ساتھ بہیں گے۔

....

کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول 2025 کے بارے میں:

تاریخ: 21 تا 23 اگست 2025

مقام: ڈل جھیل، سرینگر

کھیل: روئنگ، کینوئنگ، کایاکنگ (تمغہ جاتی ایونٹس) + واٹر اسکیئنگ، ڈریگن بوٹ، شکارہ اسپرنٹ (ڈیمو ایونٹ)

شرکاء: 36 ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 400 سے زائد کھلاڑی

منتظمین: اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل

''2017-18 میں شروع کیا گیا، کھیلو انڈیا پروگرام کا مقصد نچلی سطح پر کھیلوں کی صلاحیتوں کو تلاش کرنا، فعال طرز زندگی کو فروغ دینا اور بھارت کے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔

****

بشکریہ پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سرینگر

ہندوستان چین

اور چین کے تعلقات ایک دوسرے کے مفادات اور حساسیت کے احترام کے ساتھ بتدریج آگے بڑھے ہیں۔ میں شنگھائی تعاون تنظیم کے دوران تیانجن میں ہونے والی ہماری اگلی میٹنگ کا منتظر ہوں اور چین اور چین کے درمیان تعلقات کو دوبارہ تعمیر کرنے کے قابل بنائیں گے۔" ادھر چین نے ہندوستان کو کھادوں، نایاب معدنیات اور ٹنل بنانے والی مشینوں کی فراہمی سے متعلق اس کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ذرائع کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کو یہ یقین دہانی کرائی ہے۔ مسٹر وانگ یی دو روزہ دورے پر پیر کی شام ہندوستان پہنچے۔ انہوں نے مسٹر جے شنکر کے ساتھ بات چیت میں یہ یقین دلایا۔ غور طلب ہے کہ دونوں وزراء کی آخری ملاقات گزشتہ ماہ بیجنگ میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر دو طرفہ ملاقات کی۔ مسٹر وانگ یی یہاں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کے ساتھ سرحدی مذاکرات کے 24ویں دور کی بات چیت کریں گے۔ اپنے ابتدائی کلمات میں، ڈاکٹر جے شنکر نے تسلیم کیا کہ ہندوستان اور چین نے "اپنے تعلقات میں ایک مشکل مرحلہ طے کیا ہے اور اب دونوں ممالک آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے دونوں طرف سے واضح اور تعمیری نقطہ نظر کی ضرورت ہے"۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تعلقات کی رہنمائی "تین باہم منسلک اقدار - باہمی احترام، باہمی حساسیت اور باہمی مفاد" سے ہونی چاہیے۔ اسے اختلافات، تنازعات یا مسابقت میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا، "ہمیں امید ہے کہ ہماری بات چیت ہندوستان اور چین کے درمیان ایک مستحکم، تعاون پر مبنی اور مستقبل کے حوالے سے تعلقات قائم کرنے میں مدد کرے گی، جو ہمارے مفادات کو پورا کرتا ہے اور ہمارے خدشات کو دور کرتا ہے۔" میٹنگ کے دوران، ڈاکٹر جے شنکر نے اس بات پر زور دیا کہ "سرحد پر کشیدگی کم کرنے کے عمل" کو آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ وزارت خارجہ کے مطابق مسٹر وانگ یی وزیر اعظم نریندر مودی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے ہیں۔ یہ دورہ پی ایم مودی کے سات برسوں میں چین کے پہلے ممکنہ دورے سے کچھ دن پہلے ہو رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ پی ایم مودی کی اس ماہ کے آخر میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر چین کا دورہ کرنے اور صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کرنے کی توقع ہے۔

حضرت شیخ حمزہ

کا نذرانہ پیش کیا۔ اطلاعات کے مطابق سب سے بڑی تقریب تاریخی مخدوم صاحب (رح) کے آستانہ عالیہ میں منعقد ہوئی، جہاں ہزاروں کی تعداد میں زائرین صبح سے ہی جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ زائرین نے درگاہ شریف میں فاتحہ خوانی، نوافل اور خصوصی دعاؤں میں شرکت کی۔ نامہ نگار کے مطابق کوہ ماران میں رات بھر شب خوانی کا اہتمام ہوا، جس میں وادی کے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے عقیدت مندوں نے ذکر و اذکار، درود و وظائف اور قرآن خوانی میں شرکت کی۔ پوری فضا روحانی کیفیت سے معمور رہی اور اللہ کے حضور زائرین نے سربسجود ہو کر امن، سکون اور عالم اسلام کی بھلائی کے لئے دعائیں مانگیں۔ اس موقع پر علما کرام نے حضرت سلطان العارفین (رح) کی تعلیمات اور روحانی کمالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت مخدوم صاحب کی زندگی خدمت خلق، محبت، توحید اور انسانی اخوت کا عملی پیغام ہے۔ مقررین نے کہا کہ آج کے دور میں اُن کے افکار اور تعلیمات کو اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انتظامیہ کی طرف سے بھی زائرین کی سہولت کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے، جن میں ٹریفک کی مناسب نگرانی، طبی کیمپ، پینے کے پانی اور روشنی کا انتظام شامل عقیدت مندوں نے کہا کہ ہر سال اس روحانی اجتماع میں شرکت سے انہیں روحانی سکون حاصل ہوتا ہے اور وہ اپنی زندگیوں میں نیکی، صبر اور محبت کے اصول اپنانے کا عہد کرتے ہیں۔

جموں کشمیر تنظیم

وزیر داخلہ امیت شاہ نے پہلے ہی لوک سبھا کے سیکریٹری جنرل کو موجودہ پارلیمانی اجلاس کے دوران آئینی ترمیم کو منتقل کرنے کے اپنے ارادے سے مطلع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں چار بلوں کا حوالہ دیا گیا جنہیں پیش کیا جا رہا ہے جیسا کہ دی وائر نے رپورٹ کیا ہے۔ شاہ 21 اگست کو سیشن ختم ہونے سے پہلے بنیادی ترمیم اور اس سے منسلک آئینی ترمیمی بل دونوں کو یقینی بنانے کے لیے طریقہ کار میں نرمی کی کوشش کر رہے ہیں۔ آرٹیکل 370 کی اصل منسوخی اور 5 اگست 2019 کو ایک صدارتی حکم کے ذریعے نافذ جموں و کشمیر کو حکومت نے انضمام کو تیز کرنے، علیحدگی پسندی کو روکنے اور خطے میں ترقی کو فروغ دینے کے اقدامات کے طور پر جواز پیش کیا، بزنس سٹینڈرڈ کے مطابق۔ نئی ترمیم سے جموں و کشمیر میں سیاسی اصلاحات کے دیرینہ مطالبات کو پورا کرنے کی امید ہے۔ بل کی دفعات کی تفصیلات ابھی تک پوری طرح سے عام نہیں ہیں، لیکن توقع کی جاتی ہے کہ اس میں انتخابی نمائندگی اور مقامی طرز حکمرانی جیسے مسائل پر بات ہوگی۔ مرکزی وزیر داخلہ کے خط کے بعد لوک سبھا سکریٹریٹ سے جو آج کا ایجنڈا جاری کیا گیا اس میں ان چار بلوں کا تذکرہ ہے تاہم بل میں کیا ہے اس کے بارے میں ذکر نہیں کیا گیا یہ بھی بتایا گیا کہ بل کو پیش کرنے کے بعد اس کی سفارشات کو جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کے سامنے پیش کی جائیں گی۔ ان اطلاعات کے بعد جموں و کشمیر میں زبردست قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں۔

مرکزی حکومت کشتواڑ

لیفٹیننٹ گورنر نے اعلان کیا کہ یونیورسٹی کے نچلے متوسط اور اس سے نیچے کے غیر تدریسی ملازمین کا دیرینہ مطالبہ پورا کر دیا گیا ہے۔ "منظوری کے مطابق اس زمرے کے تمام غیر تدریسی ملازمین جو پہلے 05 سال کے کنٹریکٹ سسٹم پر تھے اور جن کے کنٹریکٹ کی مدت مسلسل تجدید کی گئی تھی، کو اب ریگولرائز کر دیا جائے گا اور کنٹریکٹ سسٹم کو ختم کر دیا جائے گا۔ یہ فیصلہ انصاف پسندی، ٹیلنٹ کو برقرار رکھنے اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ہمارے عزم کی تصدیق کرتا ہے۔ یہ اقدام شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کی بنیاد کو مضبوط کرے گا اور ملازمین کو ان کی ملازمتوں میں ایک نئے استحکام کا احساس فراہم کرے گا، اور انہیں مزید اعتماد اور لگن کے ساتھ یونیورسٹی کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے بااختیار بنائے گا،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کی انتظامیہ، فیکلٹی، عملہ اور طلباء کو بھی مبارکباد دی کہ انہوں نے مختصر وقت میں ملک کی ٹاپ 100 یونیورسٹیوں میں اپنا مقام حاصل کیا۔ نیشنل ایجوکیشن پالیسی کے مطابق یونیورسٹی کو ایک کثیر الضابطہ ادارے میں تبدیل ہوتے دیکھنا متاثر کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیزائن یور اون ڈگری، بی ٹیک۔ روبوٹکس، مصنوعی ذہانت، اور ایم ایس سی ڈیٹا سائنس جیسے پروگراموں میں بڑھتا ہوا اندراج بھی متاثر کن ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے فیکلٹی ممبران پر زور دیا کہ وہ کیمپس میں ہنر پر مبنی سیکھنے کا ماحول تیار کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "ہم پر ملک میں جدت پسندوں، کاروباری افراد، معماروں اور ہنر مند پیشہ ور افراد کی اگلی نسل کو تیار کرنے کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی میں حاصل کردہ ہنر اور علم کو قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے وقف کریں۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل اور سماج کی خوشحالی تعلیم کی افادیت کا معیار ہے۔ انہوں نے سابق طلباء سے کہا کہ وہ معاشرے کی ضروریات کو پورا کریں اور یونیورسٹی کی بہتری میں اپنا حصہ ڈالیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کشتواڑ اور کٹھوعہ میں حالیہ قدرتی آفات کے دوران اپنی جانیں گنوانے والے شہریوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ پوری حکومتی روش کے ساتھ امدادی کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے وزیر اعظم نریندر مودی جی اور وزیر داخلہ امت شاہ جی سے بھی بات کی ہے

اور حکومت ہند متاثرہ خاندانوں کی جلد از جلد مناسب بحالی کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

سابق جج

اور پرمود تیواری، آر ایس پی کے این کے پریم چندرن، آئی یو ایم ایل کے ای ٹی محمد بشیر، سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو اور کئی دوسرے لیڈر موجود تھے۔ مسٹر ریڈی کی نامزدگی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی، جو بہار میں 1300 کلومیٹر کے ووٹر رائٹس ٹور پر ہیں، نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ "میں مسٹر بی سدرشن ریڈی گارو کو نائب صدر ہند کے عہدہ کے لیے مشترکہ اپوزیشن امیدوار کے طور پر نامزد کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور ہماری جمہوریت اس نظریاتی جدوجہد میں متحد ہیں اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ مسٹر ریڈی ملک کے ایک ممتاز قانون دان ہیں اور کئی ہائی کورٹس میں خدمات انجام دینے کے بعد سپریم کورٹ کے جج بھی رہ چکے ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کے قائدین کے ساتھ گہری بات چیت کے بعد مسٹر ریڈی کے نام پر اتفاق رائے ہوا اور انہیں متفقہ طور پر امیدوار بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ریڈی اپنے پورے دور اقتدار میں سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف کے سخت حامی رہے ہیں۔ حکمراں پارٹی کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن آر ایس ایس کے پس منظر سے ہیں اور اپوزیشن اسے قبول نہیں کرتی ہیں ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے اپوزیشن جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ نائب صدر کے عہدے کے انتخاب میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن کی حمایت کریں۔ یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے آڈیٹوریم میں این ڈی اے کے ممبران پارلیمنٹ کی میٹنگ میں مسٹر مودی نے تمام ممبران پارلیمنٹ خصوصاً اپوزیشن پارٹیوں سے مسٹر رادھا کرشنن کی حمایت کرنے کی اپیل کی تاکہ انہیں متفقہ طور پر نائب صدر منتخب کیا جا سکے۔ میٹنگ کے بعد وزیر اعظم نے 'ایکس' پر لکھا کہ "منگل کی صبح دہلی میں این ڈی اے پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں شرکت کی۔ نائب صدر کے عہدے کے لیے سی پی رادھا کرشنن کی امیدواری کے حق میں جوش و خروش دیکھ کر خوشی ہوئی۔" پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے صحافیوں کو بتایا کہ وزیر اعظم مودی کی موجودگی میں نائب صدر کے انتخاب کے لیے این ڈی اے کے امیدوار مسٹر رادھا کرشنن کو میٹنگ میں متعارف کرایا گیا۔ ارکان اسمبلی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور مبارکباد دی۔ ممبران پارلیمنٹ نے مسٹر رادھا کرشنن کو امیدوار بنانے پر وزیر اعظم کا شکریہ بھی ادا کیا۔

معیاری تعلیم فراہم

گے۔ ان باتوں کا اظہار وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں این ای پی 2020 کے چیلنجوں اور امکانات کے پیش نظر ایک دن کے طویل تعلیمی اسٹیک ہولڈرز سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس کا اہتمام ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر نے بال رکشا بھارت (سیو دی چلڈرن) کے اشتراک سے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں ایچ سی ایل فاؤنڈیشن کے تعاون سے کیا تھا۔ ماہر تعلیم، پرنسپلز، چیف ایجوکیشن آفیسرز، لیکچررز، ماسٹرز، اساتذہ اور طلباء کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبے دنیا میں کسی بھی معاشرے کی ترقی کا بنیادی مرکز بنتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیسے ہی یہ منتخب حکومت اقتدار میں آئی تب سے جموں و کشمیر میں تعلیم اور صحت کے شعبوں پر بنیادی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ ہر چیز کو ایک طرف رکھیں۔ اگر ہمارے پاس تعلیم نہیں ہے، اگر ہم صحت مند نہیں تو ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سڑکیں بناتے ہیں، ہم پل بناتے ہیں، ہم فیکٹری بناتے ہیں، بجلی مہیا کرتے ہیں، ہم سیاح لاتے ہیں، ہم کچھ بھی کرتے ہیں۔ اگر ہمارے پاس ان چیزوں سے فائدہ اٹھانے کیلئے تعلیم نہیں ہے، اگر ہم کمزور ہیں تو ہم ان چیزوں سے فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ تعلیم میں کسی بھی معاشرے کو تبدیل کرنے کا اختیار حاصل ہے، انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم کے شعبے سے وابستہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو اس طرح کی لگن کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ سرکاری اسکولوں کو ایسی سطح پر لایا جائے جہاں والدین کو یہ محسوس ہوگا کہ اپنے بچوں کو سرکاری اسکول میں داخلہ لینا ان کے مستقبل کیلئے بہترین فیصلہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نوبل امن انعام یافتہ نیلسن منڈیلا کے "تعلیم سب سے طاقتور ہتھیار ہے جسے آپ دنیا کو تبدیل کرنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں" الفاظ کو دوہرایا اور کہا کہ اس اقتباس میں اس کے بہت معنی ہیں اور تعلیم کے شعبے سے وابستہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو اس شعبے میں کچھ حصہ ڈالنے کیلئے اس کا اپنا منتر بنانے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تعلیم کے شعبے کے دیگر پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے تعلیمی برادری سے کہا کہ دور دراز علاقوں میں خدمات انجام دینے کو سزا کے بجائے کسی چیز کی شراکت کا موقع سمجھا جانا چاہیے۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے یہ بھی کہا کہ دور دراز علاقوں میں زیادہ سے زیادہ ہائبرڈ سیکھنے کے مراکز قائم کیے جائیں تاکہ ان علاقوں کے طلباء کہیں سے بھی مخصوص اساتذہ سے تعلیم حاصل کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر تعلیمی برادری سے یہ بھی کہا کہ این ای پی 2020 کے نفاذ کے پچھلے پانچ برسوں میں جو چیلنج سامنے آئے ہیں ان پر تبادلہ خیال کیا جانا چاہیے اور اس طرح کے پلیٹ فارمز پر غور کیا جانا چاہیے تاکہ مطلوبہ اصلاحی اقدامات کی ضرورت ہو۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر موجود شرکاء سے کہا کہ وہ حکومت کے سامنے 10 کے قریب قابل عمل نکات لائیں جو جموں و کشمیر میں تعلیمی شعبے کی ترقی کیلئے روڈ میپ تشکیل دیں گے۔ اس موقع پر وزیر تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے کہا کہ تعلیم دنیا کے کسی بھی حصے کی ترقی کا اندازہ کرنے کیلئے ریڑھ کی ہڈی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اسٹیک ہولڈرز کا اجلاس تعلیم کے نظام کے مختلف پہلوؤں میں مختلف بہتریوں کے حصول کیلئے منکا نے کیلئے ایک انوکھا پلیٹ فارم اور جگہ ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی نے اپنے خطاب میں ہماری روزمرہ کی زندگی میں تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری سکول ایجوکیشن اور سینئر وائس پریزیڈنٹ گلوبل سی ایس آر، ایچ سی ایل ٹیکنالوجی اینڈ ڈائریکٹر ایچ سی ایل فاؤنڈیشن نے بھی خطاب کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس میٹنگ کے موقع پر جی بی ایچ ایس ایس جواہر نگر میں 12 باہم منسلک اسکولوں کے ذریعہ ایک ہائبرڈ لرننگ سینٹر کا بھی افتتاح کیا۔ جس کا مقصد براہ راست انٹرایکٹو کلاسوں اور ہائبرڈ سسٹم کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کشمیر ڈویژن کے متعدد اضلاع میں 39.1 کروڑ روپے کی مالیت والے 19 تعلیمی انفراسٹرکچر پروجیکٹس کا بھی افتتاح کیا۔ مسٹر عمر عبداللہ نے اس موقع پر ایس آر او 43، آر اے ٹی اور سی پی ڈبلیوز مرے کے تحت بھرتی ہونے والے مختلف افراد میں تقرری کے احکامات بھی تقسیم کئے۔ انہوں نے یوڈی اے اے این (بھاشا کے رنگ شکشا کے سنگ) کے عنوان سے ایک کتاب بھی لانچ کی۔

گاندربل میں دل

کہ بچی انتقال کر گئی ہے اور اس کی لاش کو برآمد کر کے ایک ایف آئی آر زیر رجسٹریشن نمبر 29/2029 درج کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کیس کی تحقیقات کے لئے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی اور بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 103 کے تحت ایک مقدمہ درج کیا۔ موصوف ایس ایس پی نے کہا کہ جائے موقع کا تفصیلی جائزہ لینے کے لئے سری نگر سے فارنسک ماہرین کی ایک ٹیم کو بلایا گیا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی اطلاعات میں دو لڑکیوں کے اغوا کا امکان ظاہر کیا گیا تھا، جن میں سے ایک بعد میں مردہ پائی گئی تاہم جیسے جیسے تکنیکی ڈیٹا اور سی سی ٹی وی فوٹیج کے تجزیہ سمیت تفتیش آگے بڑھی تو یہ کہانی کہیں پر بھی ثابت نہیں ہوئی اور بڑی بہن نے جو بیان دیا وہ بھی کہیں حقائق کے ساتھ مل نہیں رہا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ بڑی بہن کا بھی اسی وقت میڈیکل چیک اپ کرایا گیا اور اس نے اپنے ایک رشتہ دار کے ہاں کپڑے بدل دئے تھے جن کو بعد میں برآمد کیا گیا اور ان کپڑوں پر خون کے دھبے تھے نیز مقتولہ کے ہاتھوں میں بال تھے، جو بڑی بہن کے تھے جن کو فارنسک ماہرین نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ مسٹر پوسوال نے کہا بڑی بہن نے پہلے تفتیش کے دوران ادھر ادھر گھمایا اور ایک شخص کو نام بھی دیا لیکن جب اس کی ٹاور لوکیشن چیک کی گئی تو وہ دونوں سے وہاں نہیں تھا۔ انہوں نے کہا مزید تفتیش کے

دوران بڑی بہن نے اعتراف کیا کہ وہ اپنی بہن کے ساتھ کھیت پر، جہاں وہ اپنی ماں کی گھڑی ڈھونڈنے گئے تھے، گئی تھی، دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا، پہلے ایک دوسرے کو کے مارے، بڑی بہن نے پھر وہاں پڑا ایک لکڑی کا ڈنڈا اٹھایا اور اسی سے چھوٹی بہن کے سر پر مارا جس سے وہ بے ہوش ہوگئی، پھر دوبارہ مارا جس سے اس کا سر پھٹ گیا اور وہ موقع پر ہی فوت ہوگئی۔ ان کا کہنا تھا اس انکشاف پر ہم نے مجسٹریٹ کی موجودگی میں اس ڈنڈے کو برآمد کیا جس پر خون کے نشان موجود ہیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ اس واقعے میں بڑی بہن ملوث ہے جس کو گرفتار کیا گیا اور ہماری خصوصی تحقیقاتی ٹیم مزید تحقیقات کر رہی ہے اور ملزمہ کو عدالت میں پیش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیس کی تحقیقات کے دوران فارنسک ماہرین، مجسٹریٹ اور والدین کو ساتھ رکھا گیا اور ساتھ ساتھ ویڈیو گرافی اور فوٹو گرافی بھی کی گئی۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا دونوں تند مزاج تھیں اور معمولی چیزوں پر لڑتی جھگڑتی تھیں'۔

ہمارا کام عوام

کے زندہ بچنے کی امید ہر گزرتے دن کے ساتھ ختم ہو رہی ہے، ہماری توجہ اب متاثرین کی نعشیں بازیاب کر کے ان کے اہل خانہ تک پہنچانے پر ہوگی۔' انہوں نے واضح کیا کہ یہ قدرتی آفت کسی گلیشیائی جھیل کے پھٹنے سے نہیں بلکہ براہ راست بادل پھٹنے کی وجہ سے پیش آئی۔ 'ہمیں ایک ماہر ٹیم قائم کرنی ہوگی جو ان علاقوں کی نشاندہی کرے جہاں خطرہ زیادہ ہے۔' کچھ ماہ قبل رامبن میں بھی ایسا واقعہ پیش آیا تھا، تب جانی نقصان کم تھا مگر مالی نقصان زیادہ ہوا تھا۔ اس بار چونکہ مچیل ماتا یاترا چل رہی تھی اس لئے جانی نقصان بڑا ہوا۔' واضح رہے کہ 14 اگست کو چسوتی، جو مچیل ماتا مندر کی طرف جانے والا آخری موٹر ایبل گاؤں ہے، پر بادل پھٹنے سے شدید تباہی مچ گئی تھی۔ فلیش فلڈز نے ایک عارضی بازار، لنگر سائٹ اور کئی مکانات و سرکاری عمارتوں کو تباہ کر ڈالا۔ مرنے والوں کی تعداد منگل کو بڑھ کر 64 ہوگئی، جن میں سی آئی ایس ایف کے تین اہلکار اور جموں و کشمیر پولیس کا ایک ایس پی او بھی شامل ہے۔ اب تک 167 افراد کو زندہ بچایا گیا جبکہ تازہ فہرست کے مطابق 39 افراد ہنوز لاپتہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت متاثرین کی جانب سے پیش کی گئی تمام تجاویز پر غور کرے گی اور ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ عمر عبداللہ نے اپنی بات چیت میں دیگر امور پر بھی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے نائب صدر کے انتخاب میں انڈیا بلاک امیدوار کو کامیاب ہونا چاہیے۔ این سی ای آر ٹی کی جانب سے تقسیم ہند سے متعلق ابواب میں تبدیلی پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تاریخ سے چھیڑ چھاڑ غلط ہے اور اسے سیاست سے دور رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کل اگر حکومت بدل گئی اور نئی حکومت آر ایس ایس کے خلاف ابواب شامل کرے گی تو یہ سلسلہ کہاں جا کر رکے گا۔ ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے ان کی دستخطی مہم پر حزب اختلاف کی تنقید کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہمارا کام عوام کے لیے کام کرنا ہے اور حزب اختلاف کا کام مخالفت کرنا ہے۔ ادھر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے راجوری ضلع کے گاؤں بڈھال میں پیش آئے المناک سانحے کے متاثرین کے لئے وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے 30 لاکھ روپے کی مالی امداد منظور کی ہے۔ یاد رہے کہ دسمبر 2024 میں راجوری کے گاؤں بڈھال میں ایک افسوسناک سانحہ پیش آیا تھا جس میں 17 افراد، جن میں 13 معصوم بچے بھی شامل تھے، جاں بحق ہو گئے تھے۔ اس واقعہ نے پورے خطے کو غم و اندوہ میں مبتلا کر دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ یہ مالی امداد متاثرہ خاندانوں کو اس کٹھن وقت میں سہارا دینے اور ان کی زندگیوں کو دوبارہ بحال کرنے میں مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت مشکل کی ہر گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ اس فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بڈھال سے ممبر اسمبلی جاوید اقبال چودھری نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، 'میں دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے بڈھال سانحے کے متاثرین کے لواحقین کے حق میں مالی امداد فراہم کی۔ اس مشکل گھڑی میں آپ کی ہمدردانہ سپورٹ نے متاثرہ خاندانوں کو ڈھارس دی ہے جس کے لئے وہ انتہائی شکر گزار ہیں'۔

پونچھ میں ایل او سی

امداد کے لیے منتقل کیا گیا، اور مزید کہا کہ ابتدائی علاج کے بعد اسے مزید خصوصی دیکھ بھال کے لیے راجوری کے آرمی 150 جنرل ہسپتال میں منتقل کیا گیا۔

آن لائن قماربازی

واقعات میں اضافے کے بعد ہے، تحقیقاتی ایجنسیوں نے بھی ایسی ایپلی کیشنز کو فروغ دینے والی مشہور شخصیات کے خلاف کارروائی تیز کر دی ہے۔

گوشت سکنڈل کی

دی، جس کی وجہ گوشت کی منڈیوں میں حکومتی کارروائی اور نفاذ کی نظر نہ آنے کی وجہ سے ہے۔ لوگوں نے کسی بھی سرکاری پابندی یا واضح رہنما خطوط جاری کرنے میں تاخیر پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس طرح کی بے عملی صحت کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ بہت سے لوگوں نے لیب ٹیسٹنگ رپورٹ فراہم نہ کرنے پر حکام کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا۔ حکام اپنا وقت لے رہے ہیں، لیکن جب لوگ بیمار ہونے لگیں گے، تب ہی وہ قصورواروں کو سزا دیں گے۔ ایک اور مقامی شہری نے کہا کہ 15 دن سے زیادہ گزر چکے ہیں، اور لیب ٹیسٹنگ کی رپورٹ ابھی تک فراہم نہیں کی گئی ہے، کیا حکومت نتائج کا اشتراک کرنے سے پہلے لوگوں کے بیمار ہونے کا انتظار کر رہی ہے؟ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کمشنر نے بتایا کہ حفاظتی معیارات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے فوڈ سپلائی چین میں تیز تر معائنہ اور مربوط نفاذ جاری رہے گا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سڑے ہوئے گوشت کا سکینڈل پندرہ دنوں سے جاری ہے، ابھی تک کسی گرفتاری یا اپ ڈیٹ کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ اس واقعے نے خطے میں غذائی تحفظ کے ضوابط پر بحث چھیڑ دی ہے اور مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے گوشت فراہم کرنے والوں کی سخت نگرانی کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔ حکام نے مزید کارروائی کے لیے کوئی ٹائم لائن فراہم نہیں کی ہے، جس سے صارفین اور کاروبار غیر یقینی میں۔ دریں اثنا، لائسنس کے اجراء، اور فیصلہ کن کارروائی میں تاخیر پر عوامی غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔

کشتواڑ سانحہ

ریسکیو ٹیمیں کئی مقامات پر کام کر رہی ہیں اور بادل پھٹنے کی جگہ کے قریب بڑے پیمانے پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خصوصی آل ٹیرین گاڑیاں (اے ٹی وی) ان مقامات تک رسائی کے لیے تعینات کی گئی ہیں جہاں لوگوں کے ملبے تلے دبے ہونے کا خیال ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں گشت کرنا مشکل ہے، اور اے ٹی ویز کا استعمال ایسے مقامات پر آپریشن کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے جہاں پر باقاعدہ ریسکیو آلات نہیں پہنچ سکتے ہیں۔ ریسکیو آپریشن کو مزید تیز کرنے کے لیے فوج اور ریسکیو ٹیموں نے دھماکہ خیز مواد استعمال کر رہی ہیں تاکہ ملبے میں حائل بڑے پتھروں کو ہٹایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن میں ڈاگ اسکواڈ اور اتھ موورز کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ فوج نے ریکارڈ وقت میں چسوتی نالہ پر ایک بیلی پل تعمیر کیا ہے جس سے اہم رابطہ بحال ہوا ہے۔ مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اس کارنامے پر فوج کی مثالی ہمت و لگن کو سلام کرتے ہوئے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'فوج نے ریکارڈ وقت میں بادل پھٹنے کی جگہ کے قریب چسوتی نالہ پر ایک بیلی پل تعمیر کیا ہے جس سے اہم رابطہ بحال ہوا ہے' انہوں نے کہا: 'میں فوج کی بے مثال ہمت، عزم اور قوم کی خدمت کو سلام پیش کرتا ہوں'۔ واضح رہے کہ کشتواڑ کے دور افتادہ اور مچیل مندر کی طرف جانے والے آخری موٹر ایبل گاؤں چسوتی میں 14 اگست کی دوپہر کو بادل پھٹنے اور اس کے نتیجے میں آنے والے تباہ کن فلیش فلڈ نے ہولناک تباہی مچا دی اس قدرتی آفت میں اب تک مہلوکین کی تعداد 67 تک پہنچ گئی ہے اور 167 افراد کو زندہ بچایا گیا ہے

جبکہ تازہ فہرست کے مطابق لاپتہ افراد کی تعداد گھٹ کر 40 رہ گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اعلان کیا ہے کہ اگلے آٹھ دنوں تک دس سینئر آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کو دو دو دن کے لئے چسوتی میں تعینات کیا جائے گا تاکہ ریسکیو اور ریلیف کاموں کی براہ راست نگرانی کی جا سکے۔ اس ضمن میں حکومت نے باقاعدہ حکم نامہ بھی جاری کر دیا ہے۔

ای او ڈبلیو

کی شناخت خورشید احمد بٹ (پٹواری) ولد غلام نبی بٹ ساکن فتح پورہ گاندربل، غلام نبی بٹ ولد غلام رسول بٹ ساکن فتح پورہ گاندربل، عبدالرشید پرے ولد عبد الغنی پرے ساکن پاندچھ گاندربل اور سجاد احمد پرے ولد عبدالرشید پرے ساکن پاندچھ گاندربل کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کا نوٹس لیا گیا ہے اور پولیس اسٹیشن، اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں مزید تحقیقات جاری ہے۔

سرحد پار مقیم

کام کر رہے ہیں۔ یہ پراپرٹی باندی پائین ضلع بارہمولہ میں واقع ہے۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 107/2020 کے سلسلے میں کی گئی ہے، جو پولیس اسٹیشن پارم پورہ سری نگر میں درج کی گئی ہے، سیکشن 124A، 153A، 295A آئی پی سی اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، یو اے پی اے کی دفعہ 13، 18، 25 اور 38 کے تحت کارروائی شروع کی گئی تھی، جو حکام کو دہشت گردی کی سرگرمیوں کے لیے استعمال شدہ یا استعمال ہونے والی جائیداد کو ضبط کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ اٹیچمنٹ متعلقہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں کی گئی۔ حالانکہ جائیداد باضابطہ طور پر ان کے والد محمد مقبول ڈار (ساکن باندی پائین، بارہمولہ، فی الحال ایچ آئی جی کالونی، بمینہ میں مقیم ہیں) کے نام پر ہے، تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ آصف مقبول ڈار ایک فعال اسٹیک ہولڈر ہے۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ وہ کئی سالوں سے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے دہشت گردی کی سہولت فراہم کرنے، ملک مخالف پروپیگنڈہ پھیلانے اور حکومت کے خلاف عدم اطمینان کو ہوا دینے میں ملوث رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزارت داخلہ، حکومت ہند نے پہلے ہی آصف مقبول ڈار کو دہشت گرد قرار دے دیا ہے۔ اس کی جائیداد کی قرقی ایک بڑی اور جاری حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد دہشت گردی کے نیٹ ورکس اور ان کے سرحد پار اسپانسرز کے مالی، لاجسٹک اور آپریشنل ماحولیاتی نظام میں خلل ڈالنا ہے۔ سری نگر پولیس کی اس فیصلہ کن کارروائی کا مقصد ایک واضح اور مضبوط پیغام دینا ہے: ملک دشمن اور دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث افراد کو سخت قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا، بشمول ان کے اثاثوں کو ضبط کرنا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سری نگر پولیس قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے، خطے کے امن و سلامتی کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ کسی بھی فرد یا نیٹ ورک کو سری نگر شہر یا جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سلامتی اور خود مختاری کو خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اس دوران اننت ناگ پولیس نے بجبہاڑہ کریک ڈاون میں سرگرم دہشت گردی کی جائیداد ضبط کی۔ ایک بیان میں پولیس ترجمان نے کہا کہ اننت ناگ پولیس نے دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کے خلاف جاری کریک ڈاون میں، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک سرگرم دہشت گرد کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے، کھسرہ نمبر 165 من کے تحت آنے والی زمین، جو کہ گوری، بجبہاڑہ میں واقع ہے، اور عادل حسین ٹھوکر ولد ولی محمد ٹھوکر ساکنہ گوری، بجبہاڑہ، جو ایک سرگرم دہشت گرد ہے، کی ملکیت سی آر پی سی کی دفعہ 83 کے تحت منسلک کی گئی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 11/2023 کے سلسلے میں کی گئی ہے جو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ یو اے پی اے کے سیکشن 20، 38 اور EIMCO ایکٹ کی دفعہ 2/3 کے تحت درج کی گئی ہے۔ یہ منسلکہ ان قانونی اقدامات کا حصہ ہے جن کا مقصد ضلع میں دہشت گردی کے معاون ڈھانچے کو ختم کرنا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ایسے افراد کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی جو غیر قانونی اور ملک دشمن سرگرمیوں میں معاون یا ملوث پائے گئے ہیں۔ اننت ناگ پولیس ضلع میں امن، سلامتی اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

دیہی ترقی محکمہ

لئے مجاز قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی جعلی یا غیر مجاز ایپلی کیشن کے استعمال پر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ نے لوگوں بالخصوص منریگا سے وابستہ افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ ہوشیار رہیں اور اس قسم کی کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔ حکام کے مطابق یہ اقدام جموں و کشمیر میں منریگا کی عمل آوری میں مکمل شفافیت اور جوابدہی بحال کرنے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔

چیف سیکرٹری

چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے کی۔ میٹنگ میں اہم محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں سمیت کمشنر سیکرٹری اے آر آئی اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین کے ہیومن ریسورسز سے متعلق مسائل کو دیگر انتظامی ترجیحات کی طرح اہمیت دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیات اور بھرتی قواعد جیسے معاملات کو نظر انداز کرنے سے ملازمین کے حوصلے اور محکمے کی مجموعی کارکردگی پر منفی اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے حکمرانی میں ٹیکنالوجی کے رول کو اجاگر کرتے ہوئے ان عملوں کو شفاف، مؤثر اور وقت کے پابند بنانے کے لئے ایک آئی ٹی پر مبنی نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بی آئی ایس اے جی۔ این کو ہدایت دی کہ وہ ریکروٹمنٹ رولز کی اپ ڈیشن اور ڈی پی سیز کے لئے ایک مخصوص پورٹل تیار کرے جو ان عملوں کو ہموار، خصوصی اور رئیل ٹائم آن لائن بنائے گا جس سے بہتر نگرانی اور جوابدہی ممکن ہوگی۔ چیف سیکرٹری نے اصلاحات کو آگے بڑھانے کے لئے پرنسپل سیکرٹری تعمیرات عامہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دی جس میں کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی اور کمشنر سیکرٹری اے آر آئی اینڈ ٹریننگ بطور ممبر ہوں گے۔ یہ کمیٹی نظام کے فوری عمل آوری کے لئے لائحہ عمل طے کرے گی۔ انہوں نے اے آر آئی اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ سسٹم کے شروع ہونے کے بعد افسران کی صلاحیت بڑھانے کے لئے تربیتی پروگراموں کا انعقاد کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد ایک ایسا نظام بنانا ہونا چاہیے جو نہ صرف مؤثر اور شفاف ہو بلکہ ملازم دوست بھی ہو۔ پرنسپل سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی انیل کمار سنگھ نے اس مجوزہ نظام کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ آن لائن نظام شفافیت بڑھائے گا، کارکردگی بہتر کرے گا اور ان اہم انتظامی عملوں کے لئے وقت کی پابندی کو یقینی بنائے گا۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر میں آن لائن رولز ریویو (آر آر) کی جانچ کے لئے ایک جامع ویب بیسڈ سسٹم کی طرف منتقلی پر غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں انکشاف کیا گیا کہ یہ نظام ہر تجویز کو ایک منفرد آئی ڈی فراہم کرے گا اور ہر محکمے کے لئے مخصوص ڈیش بورڈز دستیاب ہوں گے جن کے ذریعے تجویزات جمع کرنے اور ان کا بروقت جائزہ ممکن ہو سکے گا۔ اس میں چیک لسٹس اور مسودہ دستاویزات کی آن لائن اپ لوڈنگ کے علاوہ محکموں کو زیر التواء کارروائیوں اور ڈیڈ لائنز کے بارے میں آٹو جنریٹ الرٹس بھی بھیجی جائیں گی۔ اس کے علاوہ اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ اس پورٹل کے مؤثر کام کے لئے ضروری ہے کہ اے آر آئی اینڈ ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ ہر محکمے میں نوڈل افسران کی تعیناتی اور تربیت کو یقینی بنائے اور ریکروٹمنٹ رولز کی ایک مرکزی ڈیجیٹل لائبریری قائم کی جائے۔ میٹنگ میں ایک تفصیلی ٹائم لائن بھی پیش کی گئی جس کے مطابق تجویزات کی وصولی سے لے کر سٹینڈنگ کمیٹی کی سفارشات تک پورا عمل متعین وقت میں مکمل کیا جائے گا۔ اس میں ابتدائی جانچ 15 دن کے اندر اور اس کے بعد

حتمی سفارشات کا عمل مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے گا۔ مستقبل کے حوالے سے یہ اقدام بہتر حکمرانی کے لئے ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کے لئے حکومت کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس شفاف، جوابدہ اور مؤثر نظام کی تشکیل کے ذریعے ریکروٹمنٹ رولز کی اپ ڈیشن اور ڈی پی سیز کے عمل کو آسان بنا کر جموں و کشمیر میں ایک حوصلہ افزا اور فعال افرادی قوت کی تعمیر کی جائے گی۔

آئی سی آر آئی ایس

کی غیر یقینی صورتحال کسانوں کے لئے نئے چیلنجز پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست میں مویشی مصنوعات کی بڑی مانگ ہے مگر انحصار زیادہ تر درآمدات پر ہے۔ چوں کہ مویشی پالن کے لئے چارے کی بڑی مقدار درکار ہوتی ہے جس کا زیادہ تر حصہ اس وقت جموں و کشمیر کے باہر سے حاصل کیا جاتا ہے، دیسی چارے کی پیداوار کو بڑھانے کی کافی گنجائش موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ سکاسٹ کشمیر اس شعبے میں خود انحصاری کے حصول میں کلیدی رول ادا کر سکتا ہے۔

سکینہ ایتو نے

رپورٹ کے مطابق پرانی ہسپتال کی عمارت کو غیر محفوظ قرار دیا جا چکا ہے۔ انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ بھی کیا جن میں ایمرجنسی ونگ، ان پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ (آئی پی ڈی) بلاک اور بلڈ بینک شامل ہیں۔ انہوں نے ہسپتال کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور طبی عملے اور انتظامیہ کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے گورنمنٹ ہسپتال گاندھی نگر کے دورے سے قبل جی بی پنتھ ہسپتال کا بھی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں دستیاب صحت سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال میں موجود عملے، مریضوں اور عام شہریوں کی جانب سے اٹھائے گئے مختلف مسائل پر توجہ دی اور ان کے حل کی یقین دہانی کی۔

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر

کشمیر لوگوں کے لئے وقف کیا جا سکے۔

کشمیر میں دستکاری۔

جہاں تقریباً 85 فیصد لاگت دستی مزدوری سے حاصل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، جبکہ خام مال کی قیمت تقریباً 3500 روپے ہے، کاریگر کاتنے، بنائی، کڑھائی، رنگنے اور فنشنگ میں تقریباً 8600 روپے ہیں۔ اس طرح کے محنتی سامان پر زیادہ شرح پر ٹیکس لگانا، چیمبر نے کہا، قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے، مسابقت میں کمی آتی ہے، اور مشین سے بنی نقلوں کے لیے ایندھن کی مانگ بڑھ جاتی ہے۔ چیمبر نے یہ بھی یاد دلایا کہ یہ مسئلہ مرکزی وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل کے ساتھ ان کے حالیہ دورہ کشمیر کے دوران اٹھایا گیا تھا، جہاں انہوں نے یقین دلایا تھا کہ کاریگروں کے تحفظات کو وزارت خزانہ تک پہنچایا جائے گا۔ کے سی سی آئی نے کہا کہ جی ایس ٹی کو 5 فیصد تک کم کرنے سے نہ صرف کاریگروں کو راحت ملے گی بلکہ برآمدات کو بحال کیا جائے گا، دیہی روزگار کو فروغ ملے گا، اور ہندوستان کے ثقافتی ورثے میں شامل روایتی ہنر کی حفاظت ہوگی۔ چیمبر نے امید ظاہر کی کہ وزیر خزانہ اور جی ایس ٹی کونسل آئندہ ہونے والی بات چیت کے دوران ایک سازگار فیصلہ لیں گے۔

ستیش شرما نے

وکھیل کود ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ کی صدارت میں منعقدہ ایک ورچوئل میٹنگ میں شرکت کرتے ہوئے کیا جس میں ملک بھر میں تقریبات کے فراہم ورک کو حتمی شکل دینے کے لئے کی مختلف ریاستوں اور یوٹیز کے وزرائے کھیل نے شرکت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری امور نوجوان وکھیل کود سرمد حفیظ، سیکرٹری جے اینڈ کے سپورٹس کونسل نزہت گل، اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ ستیش شرما نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں ہفتہ بھر جاری رہنے والی سرگرمیوں کا مقصد عوام میں فٹنس کے بارے میں بیداری پیدا کرنا، کھیلوں میں نچلی سطح پر شرکت کو فروغ دینا اور نظم وضبط، ٹیم ورک اور صحت مند طرز زندگی کی اقدار کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکولوں، کالجوں اور کمیونٹی اداروں میں صبح کی اسمبلیاں، میجر دھیان چند کو خراج عقیدت، فٹنس کے عہد، کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں، دیسی کھیلوں، یوگا سیشن، سائیکلنگ ایونٹس اور کمیونٹی واک کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا، "زیادہ سے زیادہ شمولیت اور مؤثر نتائج کو یقینی بنانے کے لئے ہر ضلع میں مخصوص افراد کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ فٹ انڈیا موومنٹ کے تحت نوجوانوں کی شمولیت کے ساتھ ساتھ بزرگ شہریوں کی فٹنس سرگرمیوں پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔" وزیر موصوف نے کہا کہ ان تقریبات میں ڈیجیٹل شمولیت کا بھی خاص خیال رکھا جائے گا جن میں سوشل میڈیا پلیٹ فارموں، کشمیری ٹیگ لائنز اور فٹ انڈیا موبائل ایپ کے ذریعے فٹنس اسسمنٹس پر مہم چلائی جائے گی۔ تمام سرگرمیوں اور کامیابیوں کو دستاویز کیا جائے گا بشمول تمغے کی تعداد اور فوٹو گیلریز اور ریکارڈ اور شفافیت کے لئے ادارہ جاتی لاگ ان کے ذریعے فٹ انڈیا پورٹل پر اپ لوڈ کی جائیں گی۔ کابینہ وزیر ستیش شرما نے جموں و کشمیر حکومت کے ویژن کو دہراتے ہوئے کہا، "قومی یوم کھیل نہ صرف عظیم کھلاڑی میجر دھیان چند جی کو خراج عقیدت پیش کرنے کا موقعہ ہے بلکہ یہ کھیلوں اور فٹنس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا دن بھی ہے۔ ہم اس تقریب کو عوامی تحریک بنانے کے لئے پرعزم ہیں جس میں ہر گاؤں، ہر نوجوان اور ہر شہری سرگرم حصہ لے۔ کھیل اور فٹنس سب کے لئے طرز زندگی بننا چاہیے۔" انہوں نے جموں و کشمیر بھر کے اداروں، کمیونٹیوں اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور ان پروگراموں میں بھرپور شرکت کریں تاکہ قومی یوم کھیل 2025 اور کمیونٹی فٹنس ڈے کی تقریبات کو شاندار کامیابی حاصل ہو۔

پونچھ اور راجوری میں

رہی، آسیہ بہہ گئی۔ حکام نے فوری طور پر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ منگل کو آٹھ سالہ بچی کی لاش برآمد کر لی گئی۔ اہلکار نے بتایا کہ اس واقعے کا نوٹس لیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ راجوری ضلع کے مبارک پورہ گاؤں میں ندی کو عبور کرنے کے دوران تیز دھارے میں بہہ جانے والے 20 سالہ نوجوان عاطف شاہ کو ڈھونڈنے کے لیے دسل کرائن میں ریسکیو آپریشن کو مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ دریا میں اب بھی شدید سیلاب آ رہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ جموں خطے کے کئی علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش ہوئی لیکن کسی بھی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کی کوئی تازہ اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارش کے درمیان، راجوری کے نیا کا پنجگریاں گاؤں میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے دو سڑکیں بند ہوگئی ہیں، انہوں نے کہا کہ ناکہ بندیوں کو ہٹانے کی کوششیں جاری ہیں۔ پیر کو ہونے والی موسلا دھار بارش نے کئی مقامات پر سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کو جنم دیا، جس سے جموں خطہ میں متعدد ڈھانچوں اور سڑکوں کو نقصان پہنچا، جہاں راجوری، پونچھ پٹی میں ایک نابالغ سمیت 2 افراد بہہ گئے۔ چینا ندی کے کنارے 3 مکانات بہہ گئے۔ پونچھ کے کئی حصوں میں بھی شدید سیلاب آیا، جس سے خانیتر میں کچھ مکانات اور ایک اسکول کو نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ، جسے پیر کے اوائل میں گاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے بند کر دیا گیا تھا، بھاری بارشوں کے نتیجے میں رام بن ضلع میں آئیریل روڈ پر نظر آنے والی پہاڑیوں سے کئی تودے گرنے اور پتھر برسانے کے بعد بحال کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے کچھ دیر کی بندش کے بعد بین علاقائی مغل روڈ پر ٹریفک معمول کے مطابق چل رہی ہے

کمشنر سٹیٹ ٹیکسز

لینا، درپیش چیلنجوں کا حل تلاش کرنا اور ٹیکس وصولی و تعمیل میں بہتری کے لئے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کمشنر سٹیٹ ٹیکسز ایڈمنسٹریشن اینڈ انفورسمنٹ جموں نمرتا ڈوگرہ اور صوبہ جموں کے تمام حلقوں کے سٹیٹ ٹیکس افسران نے شرکت کی جبکہ آؤٹ سرکل کے افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں شرکت کی۔ دوران میٹنگ کمشنر سٹیٹ ٹیکسز، جموں و کشمیر پی کے بٹ نے مالی نظم و ضبط کو مضبوط بنانے

اور مالی برس 2025-26ء کے اہداف حاصل کرنے کے لئے ٹیکس آمدنی میں اضافے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ٹیکس چوری کو روکنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال کرتے ہوئے فعال اقدامات اپنائیں۔ انہوں نے کہا، "ہمارا ہدف مضبوط ٹیکس تعمیل کو یقینی بنانا ہے جبکہ کاروبار دوست ماحول کو فروغ دینا بھی ضروری ہے۔ ہمیں ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے اپنے اختیار میں موجود ہر ٹول کو بروئے کار لانا چاہیے۔" کمشنر موصوف نے غیر فعال ڈیلروں کے خلاف کارروائی، بروقت ریٹرن فائلنگ اور ٹیکس کٹوتی برائے سورس (ٹی ڈی ایس) کی نگرانی کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نقدی سے وابستہ شعبہ جات جیسے بینکٹ ہالوں، کیٹرنگ سروسز اور ریٹیل میں فیلڈ انسپکشن کو تیز کرنے پر زور دیا تاکہ جی ایس ٹی قوانین کی تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمشنر نے ای وے بلوں کی جانچ پڑتال کی اہمیت کو اجاگر کیا تاکہ آمدنی کے اخراج کو روکا جا سکے اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ جی ایس ٹی پرائم اور بزنس انٹیلی جنس یونٹ (بی آئی یو) کا استعمال کرتے ہوئے ہائی رسک سیکٹرز بشمول سیمنٹ، آئرن اور موبائل انڈسٹریز کی نگرانی کریں جہاں ٹیکس کی خلاف ورزیوں کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ میٹنگ میں ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال، جی ایس ٹی پرائم، ای۔ وے بلوں اور بزنس انٹیلی جنس یونٹ (بی آئی یو) جیسے ٹولز کے ذریعے ٹیکس نادہندگان کی نشاندہی اور ان کے خلاف کارروائی کے طریقہ کار پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایڈیشنل کمشنر جموں نمرتا ڈوگرہ نے حلقہ وار کارکردگی کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا، بہتری کے ممکنہ پہلوؤں کی نشاندہی کی اور باقی ماندہ سہ ماہی کے لئے قابل عمل حکمت عملیوں کا خاکہ پیش کیا۔ محکمہ نے ٹیکس ایڈمنسٹریشن کو مضبوط بنانے، ریونیو کی وصولی کو بڑھانے اور ٹیکنالوجی پر مبنی نفاذ اور سٹریٹجک نگرانی کے ذریعے ٹیکس نادہندگان کے درمیان ڈیٹرنس پیدا کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بونیار اوڑی میں

ان کا علاج کے دوران آج دوپہر انتقال ہوگیا۔ ہیڈ کانسٹیبل نریندر سنگھ اس وقت پولیس اسٹیشن سندربنی میں تعینات تھے۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی

آر ٹی او سرینگر

کی رائے اور تجاویز حاصل کیں۔ انہوں نے پاسپورٹ خدمات کو تیز، مؤثر اور بغیر کسی وقت کے یقینی بنانے کے لیے عملے کو ضروری ہدایات بھی دیں۔ ریجنل پاسپورٹ آفیسر نے اس بات پر زور دیا کہ پاسپورٹ اجرا کا عمل شفاف، عوام دوست اور وقت کی پابندی کے ساتھ ہونا چاہیے تاکہ پاسپورٹ سہولت پروگرام کے مقاصد پورے ہو سکیں۔

چھوٹی کاریں

فائدہ ہوگا، گھریلو کھلاڑیوں کو نسبتاً زیادہ فائدہ ہوگا۔ تاہم، حکومت اس منظر نامے میں جی ایس ٹی کی وصولی پر تقریباً 4 تا 5 بلین امریکی ڈالر کا اثر دیکھ سکتی ہے۔ رپورٹ میں ایک اور بات بھی کی گئی، اگرچہ کم امکان ہے، کاروں کے تمام زمروں میں جی ایس ٹی میں 28 فیصد سے 18 فیصد تک کمی کے منظر نامے پر۔ ایسی صورت میں، گاڑیوں کے سائز پر مبنی سیس جاری رہے گا، اور تمام کاروں پر تقریباً 6 تا 8 فیصد کا فائدہ ہوگا۔ ایک فلیٹ 10 فیصد کٹوتی کا مطلب یہ ہوگا کہ حکومت تقریباً 5-6USD بلین کے محصولاتی نقصان کو جذب کرے گی۔

چسوتی گاؤں میں

کی تلاش کے لئے دن رات آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے کہا: 'ہم گذشتہ چار پانچ دنوں سے یہیں چسوتی میں مقیم ہیں، سیکورٹی فورسز کے ایک ہزار جوان اور مقامی لوگ بھی مدد میں لگے ہوئے ہیں'۔

منشیات کیخلاف

کی شناخت آفاق محی الدین بٹ ولد محی الدین بٹ ساکنہ آلوسہ بانڈی پور اور منیبہ بیگم زوجہ معراج الدین بٹ ساکنہ آلوسہ بانڈی پور کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اہلکاروں نے ان سے ہیروئن نما مادہ برآمد کیا۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مہم میں مصروف عمل ہے اور عوام سے تعاون کی اپیل کرتی ہے۔

کشمیر کی وندے

فیصد پر بلند رہی۔ ریلوے کے حکام نے وضاحت کی کہ 100 فیصد سے زیادہ قبضے کی سطح انتظار کی فہرست میں شامل مسافروں میں فیکٹرنگ، صلاحیت سے زیادہ مانگ کی عکاسی کرتی ہے۔ وزارت کے ایک اہلکار نے نیوز 18 کو بتایا، "سروس زبردست ردعمل کا مشاہدہ کر رہی ہیں، اگست کے لیے تقریباً کوئی سیٹیں بک نہیں ہوئی"۔ وندے بھارت خدمات جون میں انجی اور چناب پلوں کے شروع ہونے کے بعد سری نگر کا ہندوستانی ریلوے مین لائن کے ساتھ پہلا براہ راست رابطہ ہے۔ ٹرینوں کے دو جوڑے، جو روزانہ چار خدمات پیش کرتے ہیں، فی الحال شری ویشنو دیوی کٹرا (SVDK) اور سری نگر (SINA) کے درمیان چلتی ہیں۔ ٹرین 26401 کٹرا سے صبح 8.10 بجے روانہ ہوتی ہے اور 11.08 بجے سری نگر پہنچتی ہے، دو گھنٹے اور 58 منٹ میں سفر مکمل کر کے بانہال میں ایک مختصر رکا رہتا ہے۔ چیئر کار کا کرایہ 715 روپے اور ایگزیکٹو کلاس کے ٹکٹ 1,320 روپے ہیں۔ واپسی سروس (26402) سری نگر سے دوپہر 2 بجے نکلتی ہے، جو 4.58 بجے کٹرا پہنچتی ہے۔ چیئر کار کا کرایہ 880 روپے اور ایگزیکٹو کلاس 1515 روپے ہے۔

بارہمولہ پولیس نے

کیا گیا تھا۔ واقعے کی حساس نوعیت کے پیش نظر۔ مذہبی نوعیت کے ہونے اور پوری مقامی کمیونٹی کو متاثر کرنے کے لیے۔ چار خصوصی تحقیقاتی ٹیمیں تشکیل دی گئیں جو مسروقہ مال کا سراغ لگانے اور مجرموں کی شناخت کے لیے کی گئیں۔ تفتیش کے دوران، چوری شدہ سٹیمر، جس کی قیمت تقریباً 1.5 لاکھ روپے تھی، کامیابی کے ساتھ برآمد کر لی گئی۔ دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ اس جرم میں ملوث دیگر افراد کی پوچھ تاچھ ہو رہی ہے۔

ہندوارہ میں ریچھ

کے قریب طلبہ وطالبات کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہوگیا۔ اسکول احاطے میں ریچھ کی موجودگی کی اطلاع ملتے ہی اساتذہ نے تمام طلاب کو اسکول نہ آنے کی جانکاری فراہم کی۔ وائلڈ لائف محکمہ کو ریچھ کی موجودگی کے بارے میں جانکاری فراہم کی تاہم مقامی لوگوں کے مطابق وائلڈ لائف محکمہ کے اہلکار بروقت علاقے میں نہیں پہنچے جسے لوگوں میں فکر و تشویش لہر دوڑ گئی تاہم بعد میں وائلڈ لائف کی ٹیم جائے موقع پر پہنچ گئے اور انہوں نے ریچھ کو قابو کرتے کے بعد محفوظ مقام پر پہنچایا جس سے علاقے میں خوف و دہشت کا ماحول ٹل گیا۔

کاروان اسلامی

جب معاشرہ اختلافات اور انتشار کے چیلنجز سے دوچار ہے، ایسے میں مخدوم صاحبؒ کی تعلیمات کو اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ علامہ حامی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایثار، دیانت اور اتحاد جیسی اقدار کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ساتھ ہی انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ حضرت شیخ حمزہ مخدومؒ کی سیرت اور خدمات کا مطالعہ کریں تاکہ ایک صالح اور بامقصد زندگی کی رہنمائی حاصل ہو۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں دائمی امن، خوشحالی اور استحکام کے لیے دعا کی اور اعادہ کیا کہ کاروان اسلامی صوفی ازم، رواداری اور باہمی احترام کے پیغام کو عام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بانز ہائی سکول

ترجیحات یہ ہے کہ ایسے بچے بہتر تعلیم حاصل کر سکیں۔ علاقے کے عوام نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام سے تعلیمی نظام میں شمولیتی ماحول قائم ہوگا اور معذور بچوں کے حوصلے بلند ہوں گے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

ایشیا کپ کیلئے شبمن گل نائب کپتان، بمراہ اور جتیش کو بھی موقع ملا،، جیسوال اور ائیر کو جگہ نہیں ملی

ممبئی، 19 اگست (یو این آئی) ایشیا کپ 2025 کے لیے ہندوستان کے 15 رکنی اسکواڈ میں شبمن گل کو موقع دیا گیا ہے، انہیں ٹیم کا نائب کپتان بھی بنایا گیا ہے۔ ایشیا کپ کے لیے ٹیم کا اعلان منگل کو ممبئی میں بی سی سی آئی ہیڈ کوارٹر میں سلیکشن کمیٹی کے اجلاس کے بعد کیا گیا۔ سوریہ کمار یادو کی قیادت والی ٹیم میں سنجو سیمسن اور ابھیشیک شرما کو بھی موقع دیا گیا ہے لیکن گل کو نائب کپتان بنائے جانے کے بعد امید کی جا سکتی ہے کہ وہ اننگز کا آغاز کریں ہیں۔ توقع تھی کہ ہندوستان یشسوی جیسوال یا شریاس ایئر کو موقع دے سکتا ہے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ جتیش شرما کو دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے حالیہ آئی پی ایل میں آر سی بی کے لیے بہترین بلے بازی کی تھی۔ اس کے علاوہ فاسٹ بالنگ کے شعبے میں ہرشیت رانا کو موقع دیا گیا ہے۔ اگر ہم مڈل آرڈر اور نچلے آرڈر میں بیٹنگ کی بات کریں تو ٹیم میں سوریہ کمار، تلک ورما، رنکو سنگھ اور جتیش شرما ہیں۔ اگر ہندوستان گل اور ابھیشیک کے ساتھ اننگز کا آغاز کرتا ہے تو جتیش کو وکٹ کیپر کے طور پر پہلی پسند ہو سکتے ہیں۔ ٹیم میں تین آل راؤنڈر ہیں جن میں اکشر پٹیل، ہارڈک پانڈیا اور شیوم دوبے کے نام شامل ہیں۔ جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، ورون چکرورتی اور ہرشیت رانا بالنگ آپشنز ہیں۔ گل کی واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا، "اس نے (شبمن گل) گزشتہ سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد ٹیم کی قیادت کی، جب ہم سری لنکا گئے تو وہ نائب کپتان تھے، اس کے بعد ہم ٹیسٹ کرکٹ میں مصروف ہو گئے لیکن ان کی واپسی ہمارے لیے اچھی رہی۔ گزشتہ سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد یہ ایک بڑی سیریز ہے اور یہ ہمارے لیے اچھا موقع بھی ہے۔" شبمن گل ہندوستان کے T20 اسکواڈ میں واپس آ گئے ہیں۔ 25 سالہ اوپنر کو ایشیا کپ 2025 کے لیے نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے، انگلینڈ کے خلاف ایشیا کپ میں آخری میچ نہ کھیلنے کے بعد یہ ان کی واپسی ہے۔ وہ سوریہ کمار یادو کی قیادت میں 15 رکنی اسکواڈ میں تین اہم اوپنرز کے طور پر ابھیشیک شرما اور سنجو سیمسن کو شامل کیا گیا ہے۔ یشسوی جیسوال یا شریاس ایر کو موقع نہیں ملا، لیکن جتیش شرما دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر شامل ہوئے ہیں۔ سیمسن اور ابھیشیک کے بنگلہ دیش، جنوبی افریقہ اور انگلینڈ کے خلاف سیریز میں شاندار کارکردگی پیش کرنے کے بعد اس فارمیٹ میں گل کی شمولیت پر خطرات کے بادل منڈلانے لگے تھے لیکن گجرات ٹائٹنز کے کپتان نے آئی پی ایل 2025 میں 155.87 کے اسٹرائیک ریٹ سے 650 رنز بنائے اور اپنی فرنچائز کو پلے آف تک بھی پہنچایا تھا۔ اب وہ سوریہ کمار کے نائب کپتان بھی ہیں، کیونکہ انہوں نے حال ہی میں بطور کپتان اپنے پہلے دورے انگلینڈ میں نمایاں کھیل اور کپتانی پیش کی تھی۔ جسپریت بمراہ، جو گزشتہ سال کے T20 ورلڈ کپ میں ہندوستان کے پلیئر آف دی سیریز تھے کو محمد شامی کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بمراہ کی واپسی سے ٹیم کی تیز گیند بازی یونٹ مضبوط ہوئی جس میں ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا اور ہارڈک پانڈیا بھی شامل ہیں۔ اسپن ڈپارٹمنٹ میں کلدیپ یادو، ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل شامل ہیں، جب کہ ابھیشیک پارٹ ٹائم آپشن کے طور پر ہیں۔ واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، دھرو جورل اور نتیش ریڈی - جو اس سال کے شروع میں انگلینڈ کے خلاف سیریز کا حصہ تھے - اس اسکواڈ سے باہر ہیں۔ آٹھ بار ایشیا کپ جیتنے والا ہندوستان 10 ستمبر کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں متحدہ عرب امارات کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ ٹیم: سوریہ کمار یادو (کپتان)، شبمن گل (نائب کپتان)، سنجو سیمسن، ابھیشیک شرما، تلک ورما، رنکو سنگھ، ہارڈک پانڈیا، شیوم دوبے، کلدیپ یادو، اکشر پٹیل، جتیش شرما، ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی اور جسپرت بمراہ اسٹینڈ بائی: پرسید کرشنا، واشنگٹن سندر، دھرو جوریل، ریان پراگ اور یشسوی جیسوال

منو بھاکر کے کانسی کے بعد رشمیکا نے طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) قازقستان کے شمکنت میں منعقد ہونے والی 16ویں ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ رائفل/پستول/شاٹ گن کے دوسرے دن، دو مرتبہ کی اولمپک کانسی کا تمغہ جیتنے والی منو بھاکر نے اپنے کیریئر میں شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے ایک اور انفرادی بین الاقوامی تمغہ حاصل کیا۔ رشمیکا سہگل نے گولڈ میڈل جیتا، یہ ہندوستان کا تیسرا انفرادی گولڈ میڈل ہے۔ منو نے خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل فائنل میں 219.7 کا سکور کیا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس کے بعد رشمیکا نے پراعتماد کارکردگی کے ساتھ جونیئر خواتین کا ایئر پسٹل ٹائٹل جیتا - ان کا اسکور 241.9 تھا، جو سلور میڈلسٹ کورین ہان سیوگھون سے 4.3 پوائنٹ زیادہ تھا۔ درحقیقت، یہ رشمیکا (کوالیفکیشن اسکور 582) کے لیے دوہری خوشی تھی کیونکہ انہوں نے ونشیکا چودھری 573)) اور موہنی سنگھ 565)) کے ساتھ مل کر ایونٹ میں ٹیم گولڈ میڈل جیتا۔ منو 583)) نے ایشین گیمز کی موجودہ چیمپئن پلک 573)) اور سروچی پھوگاٹ 574)) کے ساتھ خواتین کے ایئر پسٹل میں ٹیم کانسی کا تمغہ بھی جیتا، دونوں ہی بالترتیب تین اور دو پوائنٹس سے انفرادی فائنل میں جگہ بنانے سے محروم رہیں۔ جونیئر خواتین کے فائنل میں، رشمیکا شروع سے ہی کوریا کی ہان کے ساتھ برتری کی جنگ میں شامل تھیں۔ تاہم، وہ 13ویں سنگل شاٹ کے بعد پہلی بار ان سے آگے نکلیں اور اس کے بعد کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ پیر کے بعد سے، ہندوستان نے سینئر مردوں اور خواتین دونوں زمروں میں 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلوں میں ایک انفرادی کانسی، ایک ٹیم چاندی اور ایک ٹیم کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ ایونٹ میں انفرادی جونیئر طلائی تمغے بھی جیتے ہیں، جس میں ہنسالہ پیر کو پہلے نمبر پر رہے، اور رشمیکا سہگل منگل کو دوسری پوزیشن پر رہیں۔ مجموعی طور پر ہندوستان نے اب تک تمام مقابلوں میں پانچ گولڈ، دو چاندی اور چار کانسی کے تمغے جیتے ہیں۔

شیفالی کو ون ڈے ورلڈ کپ ٹیم میں جگہ نہیں ملی، رینوکا کی واپسی

ممبئی، 19 اگست (یو این آئی) شیفالی ورما کو خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں موقع نہیں دیا گیا ہے۔ پرتیکا راول بطور اوپنر ہندوستانی ٹیم کی پہلی پسند بنی ہوئی ہیں جنہوں نے حالیہ دنوں میں ہندوستان کے لئے ون ڈے میچوں میں عمدہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بی سی سی آئی کے ممبئی ہیڈ کوارٹر میں آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ کپ اور ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مدھیہ پردیش کی نوجوان تیز گیند باز کرانتی گوڑ کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ رینوکا سنگھ نے 15 رکنی اسکواڈ میں واپسی کی ہے۔ 30 ستمبر سے شروع ہونے والے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کا پہلا میچ 30 ستمبر کو ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ کل آٹھ ٹیموں پر مشتمل اس ٹورنامنٹ میں ہر ٹیم ناک آؤٹ مرحلے سے قبل ہر دوسری ٹیم کے خلاف کل سات میچ کھیلے گی۔ ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں 5 اکتوبر کو کولمبو میں کھیلیں گی۔ ٹورنامنٹ کا فائنل 2 نومبر کو کھیلا جائے گا۔ ورلڈ کپ کے لیے ہندوستانی اسکواڈ: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا (نائب کپتان)، پرتیکا راول، ہرلین دیول، جمائمہ روڈریگس، ریچا گھوش (وکٹ کیپر)، یستیکا بھاٹیہ (وکٹ کیپر)، دیپتی شرما، امنجوت کور، رادھا یادیو، اسنیہا رانا، این شری چرنی، رینوکا سنگھ، اروندھتی ریڈی اور کرانتی گوڑ ورلڈ کپ میں ہندوستان کے میچ مقابلہ سری لنکا 30 - ستمبر 2025 بمقابلہ پاکستان 5 - اکتوبر 2025 بمقابلہ جنوبی افریقہ 9 - اکتوبر 2025 بمقابلہ آسٹریلیا 12 - اکتوبر 2025 بمقابلہ انگلینڈ 19 - اکتوبر 2025 بمقابلہ نیوزی لینڈ 23 - اکتوبر 2025 بمقابلہ بنگلہ دیش 26 - اکتوبر 2025

کیشو مہاراج کا پنجہ آسٹریلیا پر بھاری ثابت ہوا

کیرنز، 19 اگست (یو این آئی) لیفٹ آرم اسپنر کیشو مہاراج 33) رن پر پانچ وکٹ) کی مہلک گیند بازی کی مدد سے جنوبی افریقہ نے منگل کو پہلے ون ڈے میں آسٹریلیا کو 98 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ ٹاس ہارنے کے بعد جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 296 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی ٹیم 40.5 اوورز میں 198 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ کیشو مہاراج، جنہوں نے اپنے کیریئر میں پہلی بار ون ڈے میں پانچ وکٹیں حاصل کیں، کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ اس سے قبل مہاراج کی اپنے کیریئر کی بہترین کارکردگی 33 رنز کے عوض چار وکٹیں تھیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے کپتان مچل مارش نے 96 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 88 رنز بنائے۔ بین دروشیو نے 33 اور ٹریوس ہیڈ نے 27 رنز بنائے۔ آسٹریلیا کی ٹیم 60 رنز کے اچھے آغاز کے بعد لڑکھڑا گئی اور کیشو مہاراج کی تباہ کن گیند بازی کی وجہ سے 89 رنز پر چھ وکٹیں گنوا دیں۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ایڈن مارکرم نے 81 گیندوں میں نو چوکوں کی مدد سے 82 رنز بنائے، کپتان ٹیمبا باوما نے 74 گیندوں پر 65 اور میتھیو بریٹزکے نے 56 گیندوں پر 57 رنز بنائے۔ ویان مولڈر نے 26 گیندوں پر 31 رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ کا 296 رنز کا اسکور آسٹریلیا کے لیے بہت بڑا ثابت ہوا۔

وسیم اکرم ایک نئی مشکل میں پھنس گئے، قانونی کارروائی کے لیے درخواست دائر

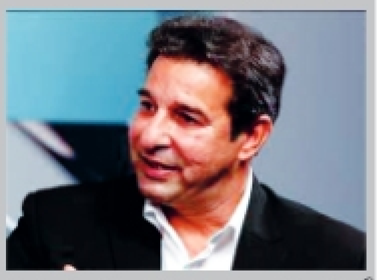

لاہور، 19 اگست (یو این آئی) پاکستان کے سابق پاکستانی کرکٹ کپتان وسیم اکرم ایک نئی مشکل میں پھنس گئے ہیں، سابق ٹیسٹ کپتان وسیم اکرم کے خلاف ن پاکستان کی نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی لاہور میں درخواست دائر کر گئی ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے آن لائن جوئے کے پلیٹ فارم کی تشہیر کی، جس پر ایک پاکستانی نے ان کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے درخواست دائر کر دی۔ نجی ویب سائٹ کے مطابق لاہور میں نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی آئی اے) میں دائر کی گئی ایک درخواست میں سابق کرکٹ کپتان اور مایہ ناز بولر وسیم اکرم کے خلاف اسپورٹس بیٹنگ اور جوا کھیلنے والے پلیٹ فارم کی تشہیر پر قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ محمد فیاض نامی شہری کی جانب سے دی گئی درخواست میں کہا گیا کہ سابق انٹرنیشنل کرکٹر نے باجی نامی ایک ہندوستانی بیٹنگ کمپنی، جو اس پلیٹ فارم سے منسلک ہے، اس کے ساتھ برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر معاہدہ کیا۔ شکایت کنندہ کے مطابق سوشل میڈیا پر گردش کرتے ایک پوسٹر اور ویڈیو کلپ میں وسیم اکرم کو اس پلیٹ فارم کی تشہیر کرتے اور لوگوں کو دلچسپ تجربے کے لیے شامل ہونے کی تاکید کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ درخواست میں کہا گیا کہ وسیم اکرم نے ایک ہندوستانی بیٹنگ اور جوا کھیلنے والی کمپنی کے ساتھ برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر معاہدہ کیا، ان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو کلپ میں وہ لوگوں کو بیٹنگ ایپ میں شامل ہونے کی دعوت دے رہے ہیں اور شائقین کو کمائی کے مواقع سے راغب کر رہے ہیں۔ مزید کہا گیا کہ سابق کرکٹر اس پلیٹ فارم سے منسلک ہو کر پاکستان میں جوئے کو فروغ دے رہے ہیں، جو کہ قانون کے مطابق ممنوع اور ہر شکل میں غیر قانونی ہے۔ اگرچہ وسیم اکرم نے تاحال اس شکایت پر کوئی ردعمل نہیں دیا، لیکن یہ معاملہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پاکستان میں انفلوئنسرز اور مشہور شخصیات کی جانب سے بیٹنگ اور جوا کھیلنے والے پلیٹ فارمز کی تشہیر پر سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔

وجے کمار: واحد ہندوستانی شوٹر جس نے ریپڈ فائر پستول میں اولمپک تمغہ جیتا

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) ہندوستان کی اولمپک تاریخ میں انفرادی تمغہ جیتنے والوں کی فہرست میں بہت سے عظیم کھلاڑی شامل ہیں جن کی کہانیاں آج بھی کھیلوں کے شائقین کو یاد ہیں۔ ہندوستان کے مشہور شوٹر راجیہ وردھن راٹھور کی طرح، ابھینو بندرا، گگن نارنگ، منو بھکر، سربجوت سنگھ، اور سوپنل کسلے کو اولمپک کھیلوں میں اپنی کامیابیوں کے لیے شہرت حاصل ہوئی ہے۔ ان کے علاوہ ایک ایسے اولمپئن بھی ہیں جنہیں اولمپکس میں تمغہ جیتنے کے باوجود، اس طرح کی پہچان نہیں مل سکی جس طرح باقی شوٹرز کو ملی ہے۔ ہم کسی اور کی نہیں بلکہ وجے کمار شرما کی بات کر رہے ہیں، جنہیں عام طور پر وجے کمار کے نام سے جانا جاتا ہے۔ وجے کمار شرما ایک ہندوستانی پسٹل شوٹر ہیں۔ انہوں نے 2012 کے سمر اولمپکس میں انفرادی 25 میٹر ریپڈ فائر پستول مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ وجے کمار کا تعلق ہماچل پردیش کے ہمیر پور ضلع کے بارسر گاؤں سے ہے اور وہ ڈوگرا رجمنٹ 16) ویں بٹالین) انڈین آرمی میں ایک ریٹائرڈ صوبیدار میجر کلاس 1 - آفیسر رہ چکے ہیں، جنہیں بعد میں اعزازی کیپٹن رینک پر ترقی دی گئی۔ وجے کمار کو اولمپک گولڈ کویسٹ پہل کی حمایت حاصل ہے۔ وہ واحد ہندوستانی ہیں جنہوں نے 25 میٹر ریپڈ فائر پستول میں اولمپک تمغہ جیتا ہے۔ وجے کمار 19 اگست 1985 کو ہمیر پور کے ہرسور میں پیدا ہوئے، جو ہماچل پردیش میں ہے۔ جب کہ ان کے والد بنکو رام ہندوستانی فوج میں ریٹائرڈ صوبیدار ہیں، ان کی والدہ ایک گھریلو خاتون تھیں۔ کم عمری سے ہی وجے کو اپنے والد کے نظم و ضبط پر مبنی فوجی طرز زندگی سے روشناس کرایا گیا اور وہ ان کی کہانیوں سے مسحور ہو گئے۔ اتنا ہی نہیں، وہ ہمیشہ اپنے والد کی بندوقوں میں دلچسپی لیتے تھے اور آہستہ آہستہ شوٹنگ میں دلچسپی پیدا کرنے لگے۔ شوٹنگ میں ان کی بڑھتی دلچسپی کے پیش نظر، ان کے والد نے انہیں ملک کی خدمت کے لیے ہندوستانی فوج میں شامل ہونے کا مشورہ دیا۔ وجے کمار نے اپنے والد کی تجویز پر مسابقتی امتحانات کی تیاری کی اور 2001 میں بطور سپاہی ہندوستانی فوج میں شمولیت اختیار کی۔ جلد ہی، انہیں 2003 میں اپنی بہترین شوٹنگ کی مہارت کی وجہ سے آرمی مارکس مین شپ یونٹ میں شامل کر لیا گیا۔ 2006 میں وجے کو ایک سپاہی سے حوالدار کے عہدے پر ترقی دی گئی اور چند مہینوں کے اندر ہی انہیں نائب صوبیدار مقرر کر دیا گیا۔ ہندوستان کے لیے ان کا پہلا بین الاقوامی ٹورنامنٹ 2006 کے کامن ویلتھ گیمز تھا، جہاں انہوں نے دو طلائی تمغے جیتے۔ عالمی سطح پر اپنے سنسنی خیز آغاز کے بعد، انہوں نے متعدد تمغے جیتے۔ ان کی کچھ سب سے اہم کامیابیوں میں آئی ایس ایس ایف ڈبلیو سی میں دو چاندی کے تمغے، 2006 کے دوحہ ایشین گیمز میں ایک کانسی کا تمغہ، 2010 کے سی ڈبلیو جی میں تین سونے اور ایک چاندی کا تمغہ، 2010 کے گوانگزو میں ایک کانسی کا تمغہ، اور 2012 کے لندن اولمپکس میں ایک چاندی کا تمغہ شامل ہیں۔ انہوں نے سال 2006 کے کامن ویلتھ گیمز میں انفرادی 25 میٹر ریپڈ فائر پستول مقابلہ اور پیما تمانگ کے ساتھ ایک ہی ایونٹ میں جوڑوں کا مقابلہ میں دو طلائی تمغے جیتے۔ اسی سال انہوں نے ایشین گیمز میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ 2006 میں انہیں حکومت ہند کی طرف سے ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ دونوں شوٹروں نے ہر ہندوستانی کا دل اتنے فخر سے بھر دیا، لیکن یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ اولمپکس میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے باوجود وجے گگن سارنگ کے سائے میں رہے۔

لبنان کی تاریخ کا پہلا باضابطہ ٹی 20 ٹورنامنٹ کھیلا گیا

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) کرکٹ کا جنون سرحدوں کا محتاج نہیں ہے۔ لبنان کے دارالحکومت بیروت میں کچھ منفرد قسم کا منظر دیکھنے کو ملا۔ جہاں فٹبال گراؤنڈ کے مصنوعی گھاس پر نہ فٹبال کے کھلاڑی دوڑ رہے تھے اور نہ ہی شور مچاتے تماشائی کسی گول کا انتظار کر رہے تھے۔ فٹبال گراؤنڈ کے بیچوں بیچ وکٹیں نصب کر کے 22 گز کی پچ تیار کی گئی تھی اور گول پوسٹوں کو عارضی باؤنڈری قرار دے دیا گیا تھا۔ یہ کوئی عام کرکٹ میچ نہیں تھا بلکہ لبنان کی تاریخ کا پہلا باضابطہ ٹی 20 ٹورنامنٹ تھا۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق کرکٹ لبنان کے لیے اجنبی کھیل ہے۔ مقامی لوگوں کے لیے یہ محض ایک نام ہے ہاں البتہ ہندوستان اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے مزدور ہفتے کے اختتام پر کبھی کبھار پارکنگ ایریاز میں بیٹ اور گیند تھامے نظر آتے ہیں۔ مگر اس روز تین ٹیمیں آمنے سامنے تھیں۔ ایک سری لنکا سے تعلق رکھنے والے مزدوروں کی ٹیم، دوسری ہندوستانی اور پاکستانی مزدوروں پر مشتمل ٹیم اور تیسری شام کے پناہ گزین بچوں کی ٹیم، وہ بچے جو جنگ اور تباہی سے نکل کر ایک نئی زندگی کی جستجو میں بیروت کے شتیلہ کیمپوں میں آ بسے ہیں۔ یہ بچے 2018 میں قائم ہونے والی این جی او السامہ پروجیکٹ کا حصہ ہیں۔ السامہ پروجیکٹ ایک ایسا ادارہ ہے جو شامی پناہ گزینوں کے لیے نہ کہ صرف تعلیم کا بندوبست کرتا ہے بلکہ جنگ و جدل کا سامنا کرنے والی مایوسی کا شکار زندگیوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو بھی شامل کرتا ہے۔ اس ادارے کی بنیاد برطانوی جرمن جوڑے رچرڈ ویریٹی اور مائیکے زرووگل نے فلسطینی نژاد قادریہ حسین اور پاکستانی نژاد محمد خیر کے ساتھ مل کر رکھی تھی۔ شروع سے ہی کرکٹ اس تنظیم کے نصاب کا لازمی جزو رہا ہے۔ رچرڈ ویریٹی برطانیہ کے مشہور اسپنر ہیڈلی ویریٹی کے رشتہ دار ہیں اور وہ عربی نہیں جانتے تھے سوان کے این جی او کے پروجیکٹس میں داخل ہونے والے بچوں کے درمیان تعلق اور بات چیت کا ذریعہ کرکٹ بنا۔ اصول یہ طے پایا کہ جو بچہ السامہ میں داخل ہوگا اسے ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ کرکٹ کھیلنی ہوگی اور یوں دیکھتے ہی دیکھتے یہ ترکیب کامیاب ہو گئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کرکٹ صرف لڑکوں تک محدود نہیں رہی بلکہ السامہ میں داخل ہونے والی لڑکیوں نے بھی بیٹ اور گیند سنبھال لی اور بڑے جوش و جذبے کے ساتھ میدان میں اتریں۔ اسی ٹورنامنٹ کے روز شامی لڑکیوں کی ٹیم نے سری لنکن خواتین کے ساتھ دوستانہ میچ بھی کھیلا۔ ان سب میں ایک نوجوان 18 سالہ لوئے الکدرو اپنی ایک علیحدہ پہچان رکھتا ہے۔

ربادا آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر

کیرنس، 19 اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے فاسٹ بولر کگیسو ربادا آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہو گئے۔ کرکٹ جنوبی افریقہ کے مطابق کگیسو ربادا دائیں ٹخنے کی تکلیف کے باعث سیریز سے باہر ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے کوینا مپھاکا کو اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان 3 ون ڈے میچز کی سیریز کا پہلا میچ آج کھیلا جا رہا ہے۔ کرکٹ جنوبی افریقہ نے کہا ہے کہ وہ اب آسٹریلیا میں ہی رہیں گے اور قومی ٹیم کے طبی عملے کی نگرانی میں بحالی کے عمل سے گزریں گے۔

جونیئر ورلڈ نمبر 1 تنوی شرما، بھار گورام وشواتیج ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے

نئی دہلی، 19 اگست (یو این آئی) عالمی نمبر 1 جونیئر گرلز سنگلز کھلاڑی تنوی شرما، بوائز ڈبلز کی جوڑی بھار گورام اریگالا اور وشواتیج گوبورو، ایشین جونیئر چیمپئن شپ کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی وینلا کالاگوٹلا اور تجربہ کار انتی ہڈا 25 رکنی بی ڈبلیو ایف 20 جونیئر ورلڈ چیمپئن شپ میں مختلف زمروں میں 25 رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ یہ جونیئر چیمپئن شپ 6 سے 19 اکتوبر 2025 تک گوہاٹی کے نیشنل سینٹر آف ایکسی لینس میں منعقد ہوگی۔ سہادینا تا کپ کے لیے مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ 6 سے 11 اکتوبر تک کھیلی جائے گی جبکہ انفرادی ایونٹس 13 سے 19 اکتوبر تک منعقد ہوں گے۔ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا کے سکریٹری سنجے مشرا نے کہا، ہم بہت پرجوش ہیں کہ ہندوستان ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ کے لیے اپنی سب سے مضبوط ٹیموں میں سے ایک کو اپنے ہوم ٹرف پر نمایاں کارکردگی پیش کرنے کا موقع رہے گا۔ ہماری ٹیم میں دو عالمی جونیئر نمبر 1 کھلاڑی اور کچھ کھلاڑی ہیں جنہوں نے سینئر سرکٹ میں اپنی شناخت قائم کی ہے، اور مجھے یقین ہے کہ اس بار ہم پوڈیم پر ہندوستانی کھلاڑیوں کو دیکھیں گے۔ ہندوستان نے آخری بار 2008 میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ کی میزبانی کی تھی، جب سائنا نہوال سونے کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی شٹلر بنی تھیں جبکہ آر ایم وی گروسائی دت نے لڑکوں کے سنگلز زمرے میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ہندوستان نے اب تک ایونٹ میں 11 تمغے جیتے ہیں جن میں چار چاندی اور چھ کانسی کے تمغے شامل ہیں اور 2025 کے ایڈیشن کے لیے منتخب ٹیم کے پاس اس تعداد کو بڑھانے کے لیے کافی گہرائی ہے۔

فائنل میں جگہ کے لیے ایسٹ بنگال کا مقابلہ ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے

کولکتہ، 19 اگست (یو این آئی) 134 ویں انڈین آئل ڈیورنڈ کپ کا سیمی فائنل مرحلہ دلچسپ مرحلہ میں داخل ہو چکا ہے، جہاں ایک بدلی ہوئی اور پراعتماد ایسٹ بنگال ٹیم بدھ کو سیمی فائنل میں ٹورنامنٹ کی ڈیبیو کرنے والی ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے مقابلہ کرے گی۔ ایسٹ بنگال نے کوارٹر فائنل میں روایتی حریف موہن بگان کو 1-2 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی، جب کہ ڈائمنڈ ہاربر ایف سی نے آئی ایس ایل کلب جمشید پور ایف سی کو 0-2 سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ ہیڈ کوچ آسکر بروزن کی قیادت میں ایسٹ بنگال نے حالیہ برسوں کی کمزوریوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ کوچ بننے کے بعد پہلی بار انہوں نے موہن بگان کے خلاف ڈربی جیت درج کی جس کی وجہ سے ٹیم کا اعتماد اپنے عروج پر ہے۔ بروزن نے میچ سے پہلے کہا، ڈائمنڈ ہاربر ایک نڈر ٹیم ہے۔ انھوں نے پورے ٹورنامنٹ میں لڑنے کے جذبے کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایسی ٹیموں کو ہلکے میں لینا مشکل ہے۔ ہم نے ڈربی میں اچھا مظاہرہ کیا، لیکن یہ اب تاریخ ہے۔ ایسٹ بنگال نے گروپ مرحلے میں ساؤتھ یونائیٹڈ ایف سی کو 0-5، نامدھاری ایف سی کو 0-1 اور انڈین ایئر فورس کو 1-6 سے شکست دے کر شاندار آغاز کیا۔

کھلاڑیوں کی ناقص کارکردگی، ناراض پاکستان کرکٹ بورڈ نے اے کیٹیگری ہی ختم کر دی

کراچی، 19 اگست (یو این آئی) پاکستانی کھلاڑیوں کی ناقص کارکردگی سے پاکستان کرکٹ بورڈ اس قدر ناراض ہوا کہ اس رواں برس اے کیٹیگری میں کسی کھلاڑی کو شامل نہیں کیا اور یہ کیٹیگری فی الحال ختم کر دی گئی۔ بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین شاہ آفریدی، فخر زماں ان سب کو بی کیٹیگری میں دھکیل دیا گیا ہے۔ پی سی بی نے 30 کھلاڑیوں کو کنٹریکٹس دے دیے ہیں مگر کوئی بھی کھلاڑی اے کیٹیگری میں نہیں کھرا نہیں اترا اور کارکردگی کی بنیاد پر کیٹیگری بی، سی اور ڈی میں 10، 10 کھلاڑی رکھے گئے۔ کنٹریکٹس یکم جولائی 2025 سے 30 جون 2026 تک لاگو ہوں گے۔ گزشتہ سال 27 کھلاڑیوں کو کنٹریکٹ دیے گئے تھے مگر اب اس سال تعداد بڑھ کر 30 ہو گئی ہے جن میں 12 نئے کھلاڑی شامل ہوئے ہیں۔ احمد دانیال، فہیم اشرف، حسن علی، حسن نواز، حسین طلعت، خوشدل شاہ، محمد عباس، محمد حارث، محمد نواز، صاحبزادہ فرحان، سلمان مرزا، صوفیان مقیم نئے کھلاڑیوں میں شامل ہوئے ہیں جبکہ 9 کھلاڑی اپنی سابقہ کیٹیگری برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور 8 کھلاڑی کنٹریکٹ حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ رواں برس اے کیٹیگری میں کسی کھلاڑی کو شامل نہیں کیا گیا اسی لیے یہ کیٹیگری فی الحال ختم کر دی گئی۔ بی کیٹیگری: بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین شاہ، فخر زمان، شاداب خان، ابرار احمد، حارث روف، حسن علی، صائم ایوب، سلمان علی آغا شامل ہیں۔ سی کیٹیگری: عبداللہ شفیق، نسیم شاہ، سعود شکیل، فہیم اشرف، ساجد خان، محمد نواز، محمد حارث، صاحبزادہ فرحان، حسن نواز، نعمان علی کو کنٹریکٹ دیا گیا ہے۔ ڈی کیٹیگری: شان مسعود، حسین طلعت، محمد عباس، محمد وسیم جونیئر، محمد عباس آفریدی، خوشدل شاہ، احمد دانیال، سلمان مرزا، خرم شہزاد، صوفیان مقیم شامل ہیں۔

اسرائیل کے ساتھ کسی بھی لمحے جنگ چھڑ سکتی ہے: ایران

’ہمارے اور اسرائیلیوں یا ہمارے اور امریکیوں کے درمیان کوئی ضابطہ، کوئی معاہدہ موجود نہیں ہے‘

تہران، 19 اگست (یو این آئی) ایران کے ایک سینئر عہدیدار نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ جنگ کسی بھی لمحے چھڑ سکتی ہے اور جون میں ہونے والی 12 روزہ

لڑائی کے بعد موجودہ خاموشی کو صرف ایک عارضی وقفہ قرار دیا۔ ڈان میں شائع خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق ایران کے نائب صدر اول محمد رضا عارف نے کہا کہ ’ہمیں ہر لحہ ممکنہ محاذ آرائی کے لیے تیار رہنا چاہیے، اس وقت ہم کسی باضابطہ جنگ بندی میں نہیں ہیں بلکہ محض دشمنیوں کے عارضی تعطل کی حالت میں ہیں‘۔ جون کی لڑائی میں اسرائیل نے ایرانی جوہری اور فوجی تنصیبات کے ساتھ ساتھ رہائشی علاقوں پر بھی بمباری کی تھی جس میں ایک ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے، جن میں سینئر کمانڈر اور جوہری سائنسدان بھی شامل تھے، ایران نے اس کے جواب میں میزائل اور ڈرون حملے کیے جن میں درجنوں اسرائیلی مارے گئے۔ امریکہ نے ایرانی جوہری تنصیبات پر بمباری کرتے ہوئے جنگ میں براہ راست شرکت کے 2 روز بعد 24 جون کو لڑائی روکنے کا اعلان کیا تھا، تاہم جنگ بندی کے کسی معاہدے کو باضابطہ شکل نہیں دی گئی بلکہ جھڑپوں میں صرف غیر علانیہ طور پر وقفہ آیا۔ اتوار کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے فوجی مشیر یحییٰ رحیم صفوی نے ایرانی میڈیا کو بتایا کہ ’ملک بدترین صورت حال کے لیے منصوبے تیار کر رہا ہے‘۔ انہوں نے روزنامہ ’شرق‘ میں شائع ہونے والے اپنے بیان میں کہا کہ ’ہم جنگ بندی میں نہیں بلکہ جنگ کے مرحلے میں ہیں، یہ کسی بھی وقت ٹوٹ سکتی ہے، ہمارے اور اسرائیلیوں یا ہمارے اور امریکیوں کے درمیان کوئی ضابطہ، کوئی معاہدہ موجود نہیں ہے‘۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کا مطلب حملے روکنا ہے، صورتحال کسی بھی وقت بدل سکتی ہے۔ ایرانی حکام بار بار یہ کہتے آئے ہیں کہ ایران جنگ نہیں چاہتا لیکن کسی نئی جھڑپ کے لیے تیار ہے۔ مغربی طاقتیں ایران پر الزام لگاتی ہیں کہ وہ اپنے ایٹمی پروگرام کے ذریعے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جس کی تہران سختی سے تردید کرتا رہا ہے، جنگ کے بعد اسرائیل اور امریکہ نے بارہا دھمکی دی ہے کہ اگر ایران نے دوبارہ اپنی جوہری تنصیبات بحال کیں اور افزودگی کا عمل شروع کیا تو وہ دوبارہ حملہ کریں گے۔

ٹرمپ نے صدر زیلنسکی کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دیدیا

یوکرین نے دستبردار ہونے پر غور کا عندیہ دے دیا ہے

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر زیلنسکی کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دے دیا۔ وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی یوکرینی صدر زیلنسکی سے ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں فرانسیسی صدر میکرون، یورپی یونین اور نیٹو کے حکام نے بھی شرکت کی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس

کے مطابق ملاقات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو ایک نقشہ پیش کیا جس میں وہ علاقے دکھائے گئے تھے جو اس وقت یوکرین میں روس کے کنٹرول میں ہیں۔ 4 سالہ جنگ کے آغاز سے اب تک روسی فوجی فورسز نے ملک کے تقریباً 20 فیصد حصے پر قبضہ کر لیا ہے۔ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دیا۔ اوول آفس میں پیش کیے گئے نقشے میں وہ علاقے جو روس کے زیر کنٹرول ہیں، گلابی رنگ میں نمایاں کیے گئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق روسی صدر نے امن معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے ڈونباس کے باقی علاقے پر کنٹرول کا مطالبہ کیا ہے۔ روسی میڈیا نے امریکی اخبار کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ کیف ایسی کوئی بھی ڈیل قبول نہیں کرے گا جس میں یوکرینی علاقوں کا کنٹرول روس کے حوالے کرنے کی بات کی جائے گی اور اس کا اصرار ہے کہ مکمل امن معاہدے سے پہلے جنگ بندی کی جائے۔ اخبار کے مطابق کیف نے یہ بھی شرط رکھی ہے کہ روس اس تنازعہ کا ہرجانہ ادا کرے جو کہ منجمد روسی اثاثوں کے ذریعے بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔ اس سے پہلے ایک اور مغربی اخبار کی رپورٹ کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ جنگ کے دوران روس میں شامل ہوئے مشرقی علاقوں سے یوکرین نے دستبردار ہونے پر غور کا عندیہ دے دیا ہے۔ مغربی میڈیا کے مطابق یوکرین اس بات پر آمادہ ہے کہ وہ نئے علاقوں پر روس کا فی الواقع قبضہ تسلیم کرنے پر غور کرے تاہم اس قبضہ کو روس کا قانونی حق تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یورپی رہنماؤں نے امن مذاکرات سے پہلے جنگ بندی پر زور دیا مگر صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یہ عمل ضروری نہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ جنگ کا مستقل حل نکالیں۔ ملاقات میں صدر زیلنسکی نے کہا کہ جنگ بندی کیلئے تمام جنگی قیدیوں کا تبادلہ بھی کیا جانا چاہیے۔

فلسطینی ریاست کا عبوری آئین تیار کرنے کیلئے اہم فیصلہ

یروشلم، 19 اگست (یو این آئی) فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے مستقبل کی فلسطینی ریاست کے لیے ایک عبوری آئین تیار کرنے کے لیے کمیٹی تشکیل دینے کا حکم نامہ جاری کر دیا۔ اسرائیلی مخالفت کے باوجود تنظیم حکومت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وفا نیوز ایجنسی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق یہ اقدام غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے خاتمے، انکلیو سے اسرائیلی افواج کے انخلاء اور مستقبل میں فلسطینی ریاست کی قیادت سنبھالنے کی کوششوں کے بعد عام انتخابات کی تیاری کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سربراہی اجلاس کی تیاری کے لیے بھی ہے جب فرانس، برطانیہ اور کینیڈا نے کہا ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس کی اسرائیل اور امریکا نے مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کونسل کے ارکان میں قومی، سیاسی اور کمیونٹی شخصیات کے ساتھ ساتھ قانونی اور آئینی ماہرین بھی شامل ہوں گے جو سول سوسائٹی اور صنف کی نمائندگی کو مدنظر رکھیں گے۔ مصر نے اعلان کیا ہے کہ اگر جنگ بندی ہوتی ہے تو غزہ کا نظام عارضی طور پر 15 فلسطینی ٹیکنو کریٹس چلائیں گے۔

غزہ سے آبادی کا انخلا ہماری ریڈ لائن ہوگا: مصر کا انتباہ

کسی کو اپنی قومی سلامتی سے کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے

قاہرہ، 19 اگست (یو این آئی) اسرائیل کو خبردار کرتے ہوئے مصری وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ غزہ سے آبادی کا انخلا ہماری ریڈ لائن ہوگا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی

رپورٹ کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی کا کہنا تھا کہ مصر کسی کو اپنی قومی سلامتی سے کھیلنے کی اجازت نہیں دے گا۔ مصری وزیر خارجہ نے کہا کہ مصر غزہ میں فلسطینیوں کے مسائل کم کرنے کے لیے مختلف چینلز سے کوششوں میں مصروف ہے۔ رپورٹس کے مطابق مصری وزیر خارجہ نے غزہ سے آبادی کے انخلاء کے حوالے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نہ اس کو قبول کریں گے، نا ہی اس میں حصہ لینا چاہیں گے، بلکہ ہم یہ کہیں گے کہ آبادی کو نکالا جانا فلسطینیوں کے لیے یکطرفہ ٹکٹ ہوگا جس کے بعد ان کا مقصد مکمل طور پر ختم ہوجائے گا۔ اُن کا کہنا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے اس جنگ کے بعد کے بننے والے منظر کی کوئی تفصیل سامنے نہیں آئی ہے، مگر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو غزہ سے لوگوں کو فلسطین سے دوسرے ممالک منتقل کرنے کے حوالے سے دلائل دیتے رہتے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے جن علاقوں کے رہائشیوں کو جبری انخلا کے نئے احکامات جاری کئے ہیں ان میں نصیرات، زہرائی، مغرقہ کی میونسپلٹیز اور شمالی ساحلی پٹی سمیت النزعہ، البواوی، الھمہ، الزہرائی، البساتین، بدر، ابوحریرہ، الروضہ اور الصفاء جیسے محلے شامل ہیں۔

صدر زیلنسکی نے ٹرمپ کی تجویز مسترد کر دی: رائٹرز

روسی صدر پوتن نے یوکرین کی سیکیورٹی ضمانت منظور کر لی ہے

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) یوکرین کے صدر زیلنسکی نے امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے روس کے زیر قبضہ علاقوں سے دستبرداری کی تجویز مسترد

کر دی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر زیلنسکی کو روس کے زیر قبضہ علاقوں سے دستبرداری کا مشورہ دیا جس پر فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے صدر زیلنسکی نے صدر ٹرمپ کی تجویز کو مسترد کر دیا۔ وائٹ ہاؤس میں روس یوکرین جنگ کے خاتمہ کے حوالے سے ہونے والے اہم اجلاس میں یورپی رہنماؤں نے فوری جنگ بندی اور سہ فریقی مذاکرات کے آغاز پر زور دیا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اجلاس کے شرکاء کو بتایا کہ روسی صدر پوتن نے یوکرین کی سیکیورٹی ضمانت منظور کر لی ہے، جس پر یوکرینی صدر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی ضمانتوں کے معاملے میں سب کچھ چاہتا ہوں۔ صدر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ امریکہ سمیت تمام دوست ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہمارا ساتھ دیں، صدر ٹرمپ کی سفارتی کوششوں کے حامی ہیں اور سہ ملکی مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ ہمیں جنگ کے خاتمے کی حمایت کرنی چاہیے، صدر ٹرمپ کے سفارتی راستے کی حمایت کرتے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ اگر معاملات ٹھیک رہے۔

غزہ میں غاصب صہیونی حکومت کے ظلم کو روکنے کے لیے اجتماعی کوشش کرنی یوگی: صدر پزشکیان

طاقتور اقوام علم کی برکتوں کو تسلط کے ہتھیار میں بدل دیتی ہیں

تہران، 19 اگست (یو این آئی) ایرانی صدر نے غزہ میں جاری صہیونی حکومت کے مظالم کو روکنے کے لئے اجتماعی کوششوں پر زور دیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ چند غنڈہ گرد طاقتیں، سائنس و ٹیکنالوجی میں ترقی کے بل پر غزہ اور فلسطین کے بے گناہ اور نہتے عوام پر ظلم ڈھا رہی ہیں۔ اجتماعی کوششوں کے ذریعے ان جرائم کا سلسلہ روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو طاقتور اقوام علم کی برکتوں کو تسلط کے ہتھیار میں بدل دیتی ہیں اور نہتے عوام جیسے فلسطینیوں اور غزہ کے مظلوم بچوں پر ظلم کرتی ہیں، وہ در اصل انسانیت کے خلاف بدترین جرم کرتی ہیں۔ ہمیں اجتماعی جدوجہد سے اس ظلم و جنایت کو ہر حال میں روکنا ہوگا۔ دورہ آرمینیا کے دوران ایرانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو قومیں اپنے گرد دیواریں کھڑی کرتی ہیں، وہ ترقی اور تمدن کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اسلام کی تاریخ میں بھی اصل نقطۂ آغاز بعثت نہیں بلکہ ہجرت ہے، جو اجتماعی حرکت اور پیشرفت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ وہی قومیں ترقی کی منازل طے کرتی ہیں جو اپنے حصار توڑ کر دوسروں کے ساتھ علمی، فنی اور تہذیبی تبادلے میں شریک ہوتی ہیں، جبکہ جو معاشرے خود کو تنہا رکھتے ہیں وہ زوال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پزشکیان نے مزید کہا کہ حقیقی بصیرت آنکھوں سے نہیں بلکہ عقل و قلب کی روشنی سے حاصل ہوتی ہے، اور اگر انسان دل و دماغ کو آلودہ رکھے تو روشن آنکھیں بھی کوئی مفید فہم و ادراک فراہم نہیں کر سکتیں۔ ایرانی صدر نے زور دیا کہ محض یہ دعویٰ کرتے رہنا کہ ہم سب سے بہتر اور سب سے ترقی یافتہ ہیں، کسی قوم کو آگے نہیں لے جاتا، بلکہ دوسروں کے ساتھ روابط، تجربات اور کامیابیوں کا تبادلہ ہی ترقی کا اصل راستہ ہے۔ ان کے مطابق سب سے پہلے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا چاہیے۔

چین کا جنوبی سوڈان میں سیاسی عبوری عمل تیز کرنے پر زور

اقوام متحدہ، 19 اگست (یو این آئی) چین نے جنوبی سوڈان میں سیاسی عبوری عمل کو تیز کرنے کو ناگزیر قرار دے دیا۔ اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق چین کے نائب مستقل نمائندے ٹن لی نے اقوام متحدہ میں کہا کہ جنوبی سوڈان میں سیاسی عبوری عمل کو فوری طور پر آگے بڑھانا ضروری ہے۔ سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ٹن لی نے کہا کہ جنوبی سوڈان دنیا کا سب سے نیا ملک ہے اور اس کا سیاسی عمل راتوں رات مکمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے زور دیا کہ ملک کی تمام سیاسی جماعتیں موجودہ امن معاہدے کے تحت طے شدہ انتظامات پر عمل درآمد تیز کریں اور مذاکرات کے ذریعے اختلافات ختم کرتے ہوئے سیاسی حل کو امن کا واحد راستہ سمجھیں۔

روسی اور امریکی صدور کی ٹیلیفونک گفتگو، پوتن یوکرینی صدر سے ملاقات کیلئے تیار

روس نے یوکرین میں نیٹو امن فوج کی تعیناتی سے متعلق تجویز مسترد کر دی

واشنگٹن، 19 اگست (یو این آئی) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس کے صدر پوتن سے ٹیلی فون پر طویل بات چیت کی جس میں صدر پوتن نے امریکی ہم منصب کو آگاہ کیا ہے کہ وہ یوکرینی ہم منصب زیلنسکی سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ یورپی میڈیا کے مطابق صدر ٹرمپ نے یوکرینی صدر اور یورپی رہنماؤں سے بات چیت کے دوران ہی روسی صدر کو ٹیلی فون کر دیا تھا۔ روس کے صدارتی مشیر یوری اُوشاکوف کے مطابق ٹیلی فون امریکی صدر نے کیا اور یہ گفتگو 40 منٹ تک جاری جو کہ بے تکلفی پر مبنی اور تعمیری تھی۔ صدر ٹرمپ اور صدر پوتن نے روس اور یوکرین کے درمیان براہ راست بات چیت کی حمایت کی جس میں دونوں ملکوں کے نمائندوں کا درجہ بڑھانے کی تجویز پر بھی آمادگی کا اظہار کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی صدر پوتن نے ٹرمپ سے کہا کہ وہ یوکرین کے صدر زیلنسکی سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ روس

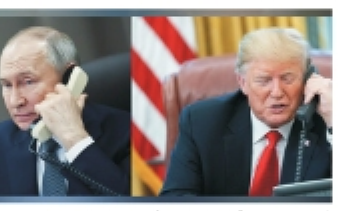

یوکرین صدور کی ملاقات اگست کے آخر تک ہونے کی امید ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امن معاہدہ ہوگیا تو امریکہ یوکرین کی سلامتی کی ضمانت میں مدد کرے گا۔ پوتن زیلنسکی میٹنگ کے لیے انتظامات شروع کر دیے ہیں، مقام کا تعین بعد میں ہوگا۔

غزہ میں 2024 میں 183 امدادی کارکن قتل کئے گئے ہیں: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 19 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ 2024 میں غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 183 امدادی کارکن قتل کئے گئے ہیں اور یہ تعداد مذکورہ سال میں دنیا بھر میں ہلاک کئے جانے والے امدادی کارکنوں کی تعداد کا تقریباً نصف ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ کل 383 اموات پر مبنی یہ صورتحال نہایت تشویشناک اور بین الاقوامی بے حسی کا ایک شرمناک "اظہار ہے۔ 2024 کے سالانہ اعداد و شمار کے مطابق امدادی کارکنوں کی ہلاکتوں میں گذشتہ سال کے مقابلے میں 31 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سے 60 امدادی کارکن سوڈان اور باقی دیگر جنگ زدہ علاقوں میں مارے گئے ہیں۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ ان اموات کی اکثریت ریاستی عناصر کے ہاتھوں ہوئی ہے اور ہلاک ہونے والوں کی اکثریت مقامی عملے کے افراد پر مشتمل تھی جنہیں یا تو امدادی کاموں کے دوران یا پھر ان کے گھروں میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ عالمی یوم انسانی ہمدردی کے موقع پر جاری کی گئی اس

اقوام متحدہ رپورٹ کے مطابق اموات کے ساتھ ساتھ گذشتہ سال 308 امدادی کارکن زخمی ہوئے، 125 کو اغوا کر لیا گیا اور 45 کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ عالمی یوم انسانی ہمدردی کے موقع پر جاری کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے شعبہ انسانی امداد کے سربراہ ٹام فلیچر نے کہا ہے کہ ایک امدادی کارکن پر حملہ ہم سب پر اور ان سب لوگوں پر حملے کے مترادف ہے۔

اسرائیل نے لبنان میں نئی فوجی چوکی قائم کی

بیروت، 19 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے پیر کے روز جنوبی لبنان کے سرحدی علاقے میں ایک نئی فوجی چوکی قائم کر دی ہے۔ لبنانی سکیورٹی اور صحت کے ذرائع نے یہ اطلاع دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ نئی چوکی کفر قلعہ گاؤں کے شمالی داخلی دروازے پر قائم کی گئی ہے جو کہ اقوام متحدہ کی جانب سے مقرر کردہ بلیو لائن سے تقریباً 15 میٹر کے فاصلے پر ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ ایک مٹی کی رکاوٹ سے گھرا ہوا ہے، نگرانی کے آلات اور بھاری مشین گنوں سے لیس ہے اور اس میں ایک مرکاوا ٹینک بھی ہے۔ لبنانی ذریعے نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدام اسرائیل کی جانب سے مسگاو عام نامی اسرائیلی بستی کے قریب ایک چوکی قائم کرنے کے ایک ہفتے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ لبنانی سرزمین میں تقریباً 800 میٹر اندر ہے۔ دریں اثنا لبنانی وزارت صحت عامہ کے پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے ایک بیان میں کہا ہے۔

آسٹریلیا کا اسرائیل سے احتجاج، اپنے نمائندوں کے

ویزے منسوخ کرنے کے اقدام کو ’ناجائز‘ قرار دے دیا

کینبرا، 19 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا نے اسرائیل کی جانب سے فلسطینی انتظامیہ کے لیے آسٹریلوی نمائندوں کے

ویزے منسوخ کرنے کے اقدام کو غیر منصفانہ ’قرار دیا ہے۔ وزیر خارجہ پینی وانگ نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کا یہ فیصلہ فلسطین کو تسلیم کرنے کے آسٹریلیا کے اقدام پر غیر منصفانہ ردعمل‘ ہے۔ انہوں نے اپنے ملک کے اس موقف کا اعادہ کیا کہ وہ شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنا جاری رکھے گا اور دو ریاستی حل، غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے بین الاقوامی تحریک میں اپنا کردار ادا کرے گا۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل نے پیر کے روز فلسطینی انتظامیہ کے لیے آسٹریلوی نمائندوں کے ویزے منسوخ کر دیے تھے جس کے جواب میں آسٹریلیا نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے اور انتہائی دائیں بازو کے اسرائیلی سیاست دان کے داخلے پر پابندی عائد کر دی تھی۔ وانگ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کا ملک تمام آسٹریلوی شہریوں کو نفرت اور نقصان سے محفوظ رکھے گا۔ پیر کے روز آسٹریلوی حکومت نے کنیسیٹ کی آئین، قانون اور انصاف کمیٹی کے چیئرمین ایم کے سمچا روتھمین کا ویزا منسوخ کرتے ہوئے انہیں غزہ سے فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کی کھلی حمایت کرنے اور فلسطینی بچوں کو اسرائیل کا دشمن ’قرار دینے پر تین سال کے لیے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کر دی تھی۔

’امریکی دھمکیوں‘ کے مقابل ملیشیا فورس فعال کی جائے گی: مادورو

کراکس، 19 اگست (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے اعلان کیا ہے کہ وہ امریکی دھمکیوں کے

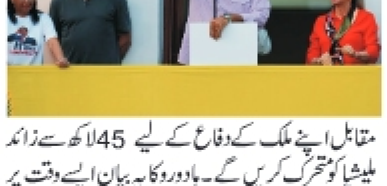

مقابل اپنے ملک کے دفاع کے لیے 45 لاکھ سے زائد ملیشیا کو متحرک کریں گے۔ مادورو کا یہ بیان ایسے وقت پر سامنے آیا ہے کہ جب واشنگٹن نے مادورو کی گرفتاری کے لیے انعام کی رقم میں اضافہ کر دیا ہے۔ مادورو نے پیر کے روز ٹیلیویژن پر عوام سے خطاب میں کہا ہے کہ میں، رواں ہفتے کے دوران، ایک خصوصی منصوبہ فعال کر رہا ہوں۔ یہ منصوبہ پوری ملکی اراضی کے دفاع کا احاطہ کرے گا اور اس میں ملیشیا فورس کی 45 لاکھ سے زائد نفری شامل ہوگی۔ یہ ملیشیا نفری تیار، متحرک اور مسلح ہوگی۔ واضح رہے کہ یہ ملیشیا فورس سرکاری طور پر سابق صدر ہیوگو شاویز کے دور میں تشکیل دی گئی تھی۔ دعوے کے مطابق اس فورس کی کل نفری تقریباً 50 لاکھ ہے لیکن تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اصل تعداد اس سے کہیں کم ہے۔ مادورو نے واشنگٹن کی جانب سے دی جانے والی عجیب و غریب اور ناقابل یقین دھمکیوں" پر سخت تنقید کی ہے۔ امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ نے رواں مہینے کے آغاز میں مادورو کی گرفتاری کے لیے انعام کی رقم دوگنی کر کے 50 ملین ڈالر کر دی ہے۔

شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن کا ایٹمی

ہتھیاروں کے پروگرام کو تیز تر کرنے کا اعلان

سیئول، 19 اگست (یو این آئی) شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے ایٹمی ہتھیاروں کے پروگرام کو تیز تر کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوبی کورین میڈیا کے مطابق منگل کو شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے کہا ہے کہ اُن کے ملک کو ایٹمی طاقت میں تیزی سے اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے امریکہ اور جنوبی کوریا کی مشترکہ فوجی مشقوں کو ”جنگ بھڑکانے کے ارادے کا واضح اظہار“ قرار دیا۔ جنوبی کوریا اور اس کا اتحادی امریکہ رواں ہفتے مشترکہ فوجی مشقیں کر رہے ہیں، ان مشقوں میں شمالی کوریا کی جوہری دھمکیوں کے پیش نظر ایک بہتر دفاعی ردعمل کی مشقیں بھی شامل ہیں۔ اگرچہ سیئول اور واشنگٹن کا کہنا ہے کہ یہ مشقیں مکمل طور پر دفاعی نوعیت کی ہیں، تاہم پیانگ یانگ باقاعدگی سے ایسی مشقوں پر تنقید کرتا رہا ہے اور انھیں حملے کی تیاری کی مشقیں قرار دیتا ہے، اور بعض اوقات اس کے جواب میں ہتھیاروں کے تجربات بھی کرتا ہے۔ روئٹرز کے مطابق کم جونگ اُن نے پیر کو ایک نیوی ڈسٹرائر کے دورے کے دوران کہا کہ یہ مشقیں شمالی کوریا کے لیے انتہائی دشمنی اور محاذ آرائی پر مبنی رویے کے ارادے کا واضح اظہار ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سلامتی کی موجودہ صورت حال کو دیکھتے ہوئے شمالی کوریا مجبور ہے کہ وہ اپنی جوہری طاقت میں ’تیزی سے اضافہ‘ کرے۔

فرانس کی طرف سے لبنان میں اقوام متحدہ کے

امن مشن میں توسیع کے حوالے سے بل تیار

اقوام متحدہ، 19 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے پیر کے روز فرانس کی جانب سے تیار کردہ ایک قرارداد پر بحث کا آغاز کیا، جس کا مقصد جنوبی لبنان میں اقوام متحدہ کی امن فوج کی مدت کو ایک سال کے لیے بڑھانا ہے، اور بالآخر اسے واپس بلانے کی منصوبہ بندی کرنا ہے۔ اسرائیل اور امریکہ نے مبینہ طور پر اس فورس کے مینڈیٹ کی تجدید کی مخالفت کی ہے، اور یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس مسودہ متن کو واشنگٹن کی حمایت حاصل ہے، جو سلامتی کونسل میں ویٹو کا اختیار رکھتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ہم اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جاری مذاکرات پر تبصرہ نہیں کرتے۔ " کیونکہ لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یو این آئی ایف آئی ایل) کے مستقبل پر بات چیت جاری ہے۔ یہ فورس 1978 سے تعینات ہے تاکہ اسرائیلی افواج جو لبنان پر حملہ کرنے کے بعد وہاں موجود ہے کے انخلا کی نگرانی کرے اور لبنانی حکومت کو سرحدی علاقے پر اختیار بحال کرنے میں مدد فراہم کرے۔

غزہ میں جنگ بندی کے نئے منصوبے حماس کو قبول، ثالثوں کو جواب ارسال

غزہ، 19 اگست (یو این آئی) غزہ میں 22 ماہ سے زائد عرصے سے جاری خونریزی کو ختم کرانے کے لئے فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے نئے منصوبے کو قبول کر لیا اور اس حوالے سے اپنا جواب بھی ثالثوں تک پہنچا دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق حماس کے ایک سینئر ممبر نے بتایا کہ گروپ کو غزہ میں 22 ماہ سے زائد عرصے سے جاری لڑائی کو ختم کرنے کے لیے تازہ سفارتی کوششوں میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ کی حمایت سے مصر اور قطر اس طویل المدتی جنگ بندی کے حصول میں جدوجہد کر رہے تھے، ثالثوں کی جانب سے نیا منصوبہ موصول ہونے کے بعد حماس نے کہا کہ وہ مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ حماس کے سینئر رہنما باسم نعیم نے فیس بک پر کہا کہ تنظیم نے اپنا جواب جمع کرا دیا ہے اور ثالثوں کی نئی تجویز سے اتفاق کر لیا ہے، ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے عوام پر یہ مسلط کی گئی جنگ ختم کر دے۔ اس سے قبل، حماس کے ایک ذریعے نے اے ایف پی کو بتایا تھا کہ گروپ نے اس تجویز کو ’کسی بھی ترمیم کے بغیر‘ قبول کر لیا ہے۔ دوسری جانب، مصر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ہم نے قطر کے ساتھ مل کر نئی تجویز اسرائیل کو بھیج دی ہے اور اب ’معاملہ اسرائیل کے کورٹ میں ہے‘، تاہم اسرائیل نے اس حوالے سے تاحال کوئی جواب نہیں دیا۔

اسرائیل نے لبنان میں نئی فوجی چوکی قائم کی

بیروت، 19 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے پیر کے روز جنوبی لبنان کے سرحدی علاقے میں ایک نئی فوجی چوکی قائم کر دی ہے۔ لبنانی سکیورٹی اور صحت کے ذرائع نے یہ اطلاع دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ نئی چوکی کفر قلعہ گاؤں کے شمالی داخلی دروازے پر قائم کی گئی ہے جو کہ اقوام متحدہ کی جانب سے مقرر کردہ بلیو لائن سے تقریباً 15 میٹر کے فاصلے پر ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ ایک مٹی کی رکاوٹ سے گھرا ہوا ہے، نگرانی کے آلات اور بھاری مشین گنوں سے لیس ہے اور اس میں ایک مرکاوا ٹینک بھی ہے۔ لبنانی ذریعے نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدام اسرائیل کی جانب سے مسگاو عام نامی اسرائیلی بستی کے قریب ایک چوکی قائم کرنے کے ایک ہفتے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ لبنانی سرزمین میں تقریباً 800 میٹر اندر ہے۔ دریں اثنا، لبنانی وزارت صحت عامہ کے پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی دشمن کے ڈرون سے گرائے گئے بم سے چار افراد زخمی ہوئے، یہ تمام شامی شہری تھے۔ قابل ذکر ہے کہ 27 نومبر 2024 سے امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی باضابطہ طور پر نافذ العمل ہوگئی ہے، جس سے سرحد پار سے ایک سال سے زیادہ عرصے سے جاری جھڑپوں کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ اس معاہدے میں جنوبی لبنان سے اسرائیل کے انخلاء کا التزام تھا لیکن اسرائیلی فوج نے سرحد پر کئی چوکیاں بنا رکھی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com